Vol I
No 27

Monday,
6th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 6th April 1953

The House met at three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Concessions in Bus Fares

*405 (864) *Shrimathi Laxmi Bai* (Banswada) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether Government have provided any concessions in bus fares for students going by busses to schools and colleges from various localities in the City?

(*b*) If not whether Government intend to provide it in the near future?

منسٹر فار هوم، لا اینڈ ریهیبلیٹیشن (مسٹر ڈگمبر راؤ بندو) ــ جی
جی نہیں

شریمتی لکشمی بائی دوسرے پرانتوں میں بھی کئی بسوں بڑھانے کیلئے ودیا تھیوں کو
ایسی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں کیا حیدرآباد گورنمنٹ بھی سہولت دینے کی کوشش
کر رہی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو جب تک بسوں کی تعداد کافی ہو نہیں جاتی تو یہ نہیں کیا جا سکتا
کیونکہ موجودہ حالات میں اس پر عمل کیا جائے تو ہوگا یہ کہ بسوں میں کافی بھیڑ ہو جائیگی
یہ دقت ہو رہی ہے

شریمتی لکشمی بائی بسوں کی تعداد میں کب تک اضافہ کی امید ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو بسوں کی کافی مانگ ہے ڈسٹرکٹس (Districts) سے
بھی مانگ ہو رہی ہے جس کی تکمیل کرنی ہے

شریمتی لکشمی بائی کم سے کم کتنے سال لگینگے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو میں یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا

شری وی ڈی دیشپانڈے (اپاگوڑ) کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ
معافی طور پر جو بس لی ہیں انہیں ڈپارٹمنٹ کی جانب سے نہیں چھوڑا جاتا بلکہ اور
آرڈر دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے کہ آلوین منگاری کو
بس کا آرڈر دے کر جانے باہر آرڈر دیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ محض خیال ہے آلوین ہی کو آرڈر دیا گیا ہے

Laxman of Sirpur Village

*406 (580) *Shri Vamanrao Deshmukh* (Mominabad General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that one Laxman s/o Sambha Mahar of Sirpur village in Ashti taluk, Bhir district, was burnt alive on 27-4-1952 by Congress workers of the said village?

(b) Whether V S Arak Secretary Scheduled Castes Federation district Bhir sent an application to Government in this regard?

(c) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) نہیں

(بی) پولیس کی تحقیقات میں واقعہ صرف اسقدر پایا گیا کہ لکشمن کو ایک کھڈے
میں ڈال کر دو آدمیوں نے اس کو مار پیٹ کی اور یہ اس شبہ پر کیا کہ اس نے جانوروں
کو زہر دیا تھا اسکے بعد وہ بھاگ گیا اس سلسلے میں تحقیقات میں جو واقعات پائے
ہوئے اسکے لحاظ سے چالان آسی کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا جو زیر تحقیقات ہے

(سی) یہ صحیح ہے کہ اس نے ڈی ایس پی کلکٹر را م منسٹر آف انڈیا اور پریزیڈنٹ
آف دی ریپبلک (President of the Republic) کے پاس درخواست پیش کی تھی
مگر جب تک مجسٹریٹ کے پاس سے کوئی حکم نہ ہو گورنمنٹ اس بارے میں کوئی
کارروائی نہیں کرسکتی

شری رام راؤ (گیورائی) پولیس کے پاس کیا ثبوت ہے کہ وہ زندہ ہے ؟

شری رکھیا جی ڈھونڈیا پاٹل (آسی) میں خود جا کر دیکھا ہے وہ زندہ ہے جلایا
نہیں گیا ہے

شری وامن راؤ دیشمکھ: کیا منسٹر جواب دے رہے ہیں یا آنریبل ممبر ؟

شری مادھو راؤ برلیکر (ہنگولی عمومی): چالان کس کے خلاف پیش ہوا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اسکی تفصیل میرے پاس نہیں ہے

شری مادھو راؤ برلیکر: کیا گورنمنٹ کو اسکا پتہ چلا ہے کہ وہ زندہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جب عدالت کے سامنے یہ کارروائی چل رہی ہے تو ضرور اسکی تحقیقات ہوگی

شری مادھو راؤ برلیکر: کیا یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس نے جانوروں کو زہر دیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا ہے کہ تحقیقات ہو رہی ہے۔ اس میں یہ سب باتیں آجائینگی

شری داسی شنکر راؤ (عادل آباد): چالان کب پیش ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے معلوم نہیں

شری داسی شنکر راؤ: کیا آنریبل منسٹر کے پاس یہ سوال پندرہ کلیر ڈیز (Fifteen clear days) پہلے نہیں آتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: لیکن اسکے یہ معنی نہیں کہ میں اسکی سب تمام تفصیلات معلوم کروں کہ ان لوگوں کی کیا عمر تھی کیا قد تھا وہ کس کے بیٹے ہیں۔ میں یہ سب خبریں کیسے پاسکتا ہوں۔ جو خبر دریافت کیجگئی ہے وہ میں نے بتادی ہے

شری داسی شنکر راؤ: کیا یہ سوال کارروائی سے متعلق نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جس حد تک سوال پوچھا گیا تھا میں نے جواب دیدیا ہے

شری مادھو راؤ برلیکر: سکرٹری شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن نے جو درخواست دی تھی اس پر کیا کارروائی ہوئی ؟

[شری دگمبر راؤ بندو: جھوٹی درخواست پیش کرنے پر انکے خلاف کارروائی کیجائیگی

شری مادھو راؤ برلیکر: میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا درخواست پر کیا کارروائی کیجائیگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجسٹریٹ کی کارروائی کے بعد جھوٹی اطلاع دینے کے سلسلے میں ان کے خلاف کارروائی کیجائیگی

شری کے رام ریڈی (نلگنڈہ عام): کونسے جرم میں یہ کارروائی کیجائیگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: کی ۳۴۸ اور ۳۸۴ انڈین پینل کوڈ (Indian Penal Code) کے تحت

Driver belaboured at Himayatsagar Farm

*407 (556) *Shri Daji Shanker Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Shri Pawan Rao, a driver in the department of Agricultural Engineer and a Member of the All Hyderabad Agricultural Employees Union was belaboured on the night of 22nd February, 1958 by the chowkidars of the Himayatsagar Farm when he visited the farm to meet the labourers?

(b) Whether it is not a fact that Shri Laxman Rao registered a complaint in Police Stations of Kishanbagh and Asafnagar at 6 a.m. and 2 p.m. respectively on 23rd February 1958 but no action has been taken so far?

شری دگمبر راؤ بندو: (الف) یہ مار پیٹ کا واقعہ پولیس کی تحقیقات میں ثابت نہیں ہوا ہے

(بی) چونکہ یہ زیر تحقیقات ہے اس لیے کوئی کاروائی نہیں کی گئی

شری داجی شنکر راؤ: مراٹھی میں جس ڈرائیور کا نام بتلایا گیا ہے کیا اس کو دواخانہ میں پولیس نے رجوع نہیں کیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: معائنہ میں نے کیا ڈاکٹر کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ ضرور ضرب ہے یہ لوگوں کا گھر مل آفس (Cognizable Offence) نہیں ہے اسلئے کاروائی نہیں کی گئی

شری داجی شنکر راؤ: کیا مار پیٹ ہونے کا واقعہ صحیح نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: پولیس کی رپورٹ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مار پیٹ نہیں ہوئی ہے

شری داجی شنکر راؤ: یہ رات کے کتنے بجے کا واقعہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میرے پاس اسکی تفصیل نہیں ہے

شری داجی شنکر راؤ: رات کے کتنے بجے کوٹنے کی کوشش کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: تفصیل معلوم نہیں

شری اودھو راؤ پاٹل: مار پیٹ کوٹنے کی رپورٹ کس نے کی ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولس کی رپورٹ سے معلوم ہوا

شری داجی شنکر راؤ اور یہ کوڈے کی رپورٹ کیا فارم سپرنٹنڈنٹ
(I am Superintendent) نے کی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولس کی رپورٹ ہے

شری داجی شنکر راؤ پولس کو یہ رپورٹ کس سے ملی ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولس کی رپورٹ سے یہ ظاہر نہیں ہوا

شری داجی شنکر راؤ کیا یہ اسوسی ایشن (Association) کے ممبر ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے نہیں معلوم

شری داجی شنکر راؤ وہ ابھی کام پر ہیں یا نکالے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نہیں جانتا کہ وہ کام پر ہیں یا نہیں

Arrests at Bellampalli

*408 (557) *Shri Daji Shankar Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that orders for the arrest of 8 persons Shri Poshetty and others of Bellampally were issued by the Deputy Collector Asifabad on 7 2 1953 to withhold the elections to the Workers' Union of the Collieries scheduled to be held on 8 2 1953?

(*b*) If not, what were the reasons for their arrests?

شری دگمبر راؤ بندو یہ صحیح ہے کہ ۷ ۲ ۵۸ء کو آٹھ اشخاص کو گرفتار کیا گیا لیکن یہ گرفتاری الکشن کے سلسلے میں نہیں ہوئی

(ب) ان حضرات کو گرفتار کیا گیا تھا کہ دفعہ ( ) ضابطہ فوجداری کے تحت ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا انہوں نے ضمانت داخل نہیں کی اسلئے گرفتار کیا گیا جس ایم ایل اے نے سوال کیا ہے معلوم ہوا کہ بعد میں انہوں نے بھی ضمانت داخل کی اور ان کی رہائی عمل میں آئی

شری داجی شنکر راؤ انہوں نے ضمانت کیوں نہیں دی ؟ اسکا جواب آپ دیجئے کیا انہیں ... ارجنٹ طلب کیا گیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولس کا بیان ہے کہ ضمانت داخل نہ کرنے کی وجہ سے انہیں گرفتار کیا گیا تھا

شری داجی شنکر راؤ : کیا یہ صحیح ہے کہ ... کو ... کرنے کیلئے کہا گیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : مجھے علم نہیں ہے

شری داجی شنکر راؤ : کیا آپکو ڈپٹی کلکٹر کے اس کی کارروائی کا علم ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ڈپٹی کلکٹر کے اس کیا کارروائی ہوئی معلوم نہیں لیکن پولیس کی حد تک جس کارروائی کا علم ہے وہ صحیح ہے

شری داجی شنکر راؤ : ڈپٹی کلکٹر کے آگے پر جانب لیا اور ڈپٹی کلکٹر کے ڈر کے ... پولیس کا گرفتار کرنا صحیح ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : بالکل صحیح ہے

شری داجی شنکر راؤ : صحیح ہونے کی کیا وجہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : بصورت عدم ادخال جانب پولیس گرفتار کر سکتی ہے پولیس کو اختیار ہے ... پولیس نے پتا ... ر ... استعمال کیا ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے : انہیں دس ... کو لایا گیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی گرفتار کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو : یہ ایسی ... (Insinuation) ہے جس کے ... کا ... جواب نہ ... رہے

شری وی ڈی دیسپانڈے : ایسی ... کا ... کون دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : موقع دیا ... موقع نکال ... جاتا ہے

شری داجی شنکر راؤ : کیا آپکو علم ہے کہ وہاں ۸ ... کو ... ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : مجھے اسکا علم نہیں ہے

شری کے ... (مقامو عام) کیا ... جانب داخل نہ کریں تو پولیس گرفتار کرسکتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ... گرفتار کرسکتی ہے

Balance Sheet of the R T D

*409 (564) *Shri Lamban Mukhtan* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The income and expenditure of R T D during the years 1951 52 and 1952 53?

(b) Whether a copy of the Balance Sheets of the R.T D for each year after Police action will be laid on the table of the House?

شری دگمبر راؤ بندو آمدنی وخرچ کے آنکڑے یہ ہیں

سنہ	۲	(۲ ۳ (یا) ۳ ۲
آمدنی	۳ ۶۸۳	۲ ۳ ۸ ۴۹
خرچ	۲ ۸ ۴۳ ۶۴	۸۸ ۲۲۹
منافع آمدنی	۳	۸

خرچ (بی) کا حساب ہو جانے کے بعد پیش کیا جائے گا

۴۹ ۵	سنہ	۲	۳ ۲ ــ
آمدنی ۳۵ ۳ ۲	۹ ۸۴۳	۶۸۳ ۳ ۲	۴۹ ۸ ۳ ۲ *
خرچ ۵ ۴۶	۸۵ ۳ ۳	۸ ۳ ۶۴	۹ ۳ ۵ ۸۸
۳ ۵ ۴	۸ ۶ ۴۹۳	۴۳	۸ ۲

*Actuals till 31 1 1958 for the year 1952 58 are given The Financial Year of the R T D ends on 31st March and the accounts will be closed by the beginning of June when the actuals for the whole of 1952 53 will b known

سری وی ڈی دیشپانڈے یا ہوم منسٹر یہ بتلائیں گے کہ ڈی آر ٹی ڈی کا منافع ٹھیک ہے یا نہیں ۔ اور اس کا حساب ہاؤس کے سامنے رکھا جائے گا ؟

سری دگمبر راؤ بندو اسکے متعلق ایک سوال آئیگا میں اسکا جواب ایوان میں دونگا

Dismissal from R T D

*410 (565) *Shri Lambaji Mukhtaji* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of Conductors and Inspectors of R T D who were dismissed from services last year for misappropriation and Committing fraud of money in issuing tickets?

(*b*) The measures adopted by Government to check the above?

سری دگمبر راؤ بندو کم اپریل سنہ ۲ سے ۲۸ فروری سنہ ۳ تک علیحدہ شدہ کنڈکٹروں کی تعداد (۲۲) ہے اس مدت میں ٹکٹ چیکروں کو ڈسچارج (Discharge) نہیں ہوئے لیکن ریورٹ (Revert) ہوئے والوں کی تعداد ہے

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ (۱۲) بکٹ اسپکٹرس کام کرتے ہیں اسکی بہت کم ہے انکو جدا سے لگی ہے کہ موجودہ تا وقت ہے ہلکنگ کیلئے جاسکتے ہیں انکو مرحمت دیا جاتا ہے اسی میں اضافہ کرنے کیلئے آئندہ بجٹ میں پراویژن (Provision) رکھا گیا ہے

Escape from Nirmal Jail

*411 (582) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal-General): Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Is the Minister aware that a person named Mahboob Khan arrested on a charge of murder escaped from the Nirmal Jail with some ammunition in July 1952?

(b) If so what is the description and quantity?

(c) Whether the person has been apprehended since then?

شری دگمبر راؤ بندو : واقعہ صحیح ہے کہ وہ ... نرمل جیل سے ... ملزمین کے ساتھ ۲ کو کچھ امونیشن (Ammunition) کے ساتھ فرار ہوا

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ دس مسکٹس (Muskets) اور (۹) راونڈ ایمونیشن وہ لے گئے تھے جس میں سے (۸) راونڈ ایمونیشن اور (۲) خالی راونڈ واپس مل گئے ایک بائنٹ (Bayonet) اور ایمونیشن کے (۸) راونڈ جو جنگل میں پھینک گئے تھے دستیاب نہیں ہوئے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ ان لوگوں میں جھگڑا ہوا اور مفرور مسیح لرکہ نے محبوب خان کو قتل کردیا مسیح لرکہ کو دوبارہ گرفتار کیا گیا ہے محبوب خان کی گرفتاری کا سوال پیدا نہیں ہوتا باقی سب لوگ گرفتار ہوگئے ہیں

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی : جملہ ۷ لوگ فرار ہوئے ہیں کیا پولیس نہیں تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کا سوال نہیں ہے فراری حوالات سے ہوئی ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی : کس وقت فرار ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : مفصل میرے پاس نہیں ہے اسکی اطلاع ہے کہ پہرے والوں پر انہوں نے حملہ کیا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی : کیا پولیس والے معطل ہوگئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اسکی اطلاع نہیں ہے میں نے کہا کہ وہ جیل سے فرار ہوئے ہیں پولیس کا کوئی سوال نہیں ہے

شری داسی شنکر راؤ: یہ کس جرم سے فرار ہوئے تھے؟

شری دگمبر راؤ بندو: انکا جواب میں نے پہلے ہی دیدیا ہے کہ مختلف جرائم سے

شری داسی شنکر راؤ: یہ لوگ کس جرم کے مرتکب ہوئے تھے؟

شری دگمبر راؤ بندو: محبوب خان قتل کا ملزم تھا۔ بقیہ لوگوں پر فراری کے علاوہ دوسرے جرائم کے الزامات تھے جنکے تحت انکے خلاف کارروائی چل رہی تھی۔

شری کو بی ڈی گنگا ریڈی: جن لوگوں کی موجودگی میں یہ فرار ہوئے کیا ان لوگوں کے خلاف اقدامات (Steps) لیے جاسکے؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس کے بارے میں الگ سوال کیا جاسکتا ہے۔ یہ چیز ڈپارٹمنٹلی (Departmentally) معلوم ہوسکیگی

شری داسی شنکر راؤ: اسکے متعلق علحدہ سوال نہیں ہوسکتا بلکہ اس سوال کے ضمنی سوال کے طور پر یہ پوچھا جارہا ہے کہ فراری کے وقت جو لوگ موجود تھے ان کے خلاف کیا کارروائی کیگئی؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نہیں سمجھتا کہ یہ سوال کیسے اس سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پوچھا گیا تھا کہ جو شخص فرار ہوگیا تھا کیا وہ پکڑ گیا۔ جواب دیا گیا کہ نہیں پکڑا گیا۔ اگر ہر جرم کے متعلق علحدہ علحدہ معلوم کرنا ہو تو علحدہ سوال کیا جاسکتا ہے

شری کو بی ڈی گنگا ریڈی: کیا یہ صحیح ہے کہ جو لوگ محبوب خان کے ساتھ فرار ہوگئے تھے اور جو بعد میں گرفتار ہوگئے انہوں نے یہ کہا کہ محبوب خان مرگیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: پولیس میں جو خبر آتی ہے وہی ایوان میں بہ طور جواب عرض کیا ہے

Teacher beaten by Police at Kothagudem Village

*412 (589) *Shri Ch Venkatram Rao* (Karimnagar): Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a teacher by name Shri Rangayya of Kothagudem village in Huzurnagar taluq was severely beaten by the police constables Nos 874 and 875 on 7-2-1958?

(b) Whether it is also a fact that the aforesaid incident was a result of Rangayya's dissuading the constables from forcibly collecting bribes from the lambadies in the said village?

(c) If so, what action has been taken against the said constables?

شری دگمبر راؤ بندو (سی) کا جواب یہ ہے

(بی) کا جواب نہ ہے لہٰذا یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

(سی) کا جواب بھی یہی ہے لیکن میں ایوان کی معلومات کی خاطر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کنسٹیبلز میں لگتا ہے کوئی بھی نہیں ہے اور ملحقہ منصور نگر میں (۲ ۳) اور (۲) نمبر کے کوئی کانسٹبل نہیں ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے منصور نگر میں جو کانسٹبل ہیں ان کے نمبر کیا ہیں اور لوگ کو یہ شبہ کیوں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو جن نمبر کے کانسٹبلوں کے متعلق پوچھا گیا تھا ان نمبروں کے کانسٹبل تو ملحقہ منصور نگر میں نہیں ہیں

شری ایم بھما (مرہور) پھر ان نمبروں کے کانسٹبل کہاں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو جن کے بارے میں پوچھا جائے گا تو ری رتا ہے پھر ان کے متعلق دریافت کرنا پڑیگا

شری دھرما بھکشم (سوریا پیٹ عام) کیا ان کے بارے میں کوئی رپریزنٹیشن بھی ہوا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو کوئی رپریزنٹیشن نہیں ہوا

شری کے ایل نرسمہا راؤ ان نمبروں کے کانسٹبل نہیں ہیں تو وہ کیوں نہیں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو دراصل جو واقعہ پوچھا گیا تھا اوس میں کوئی اصلیت نہیں تھی بلکہ ایک من گھڑت بات پیدا کردیگئی تھی جس کے متعلق آنریبل ممبر جان دریافت کررہے ہیں

Raffle Scheme of Karimnagar

*418 (591) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that a Raffle Scheme of Karimnagar citizens (Water Protected Scheme) has been pending sanction of the Government for the last eight months?

(b) If so for what reasons?

(c) What action has been taken by Government on

representations made by the citizens and the Collector of Karimnagar in this regard?

شری ڈگمبر راؤ بندو: (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ حیدرآباد گورنمنٹ کے دور حکومت کے (بی) واقعہ یہ ہے کہ رول سکیم کے سلسلہ میں کوئی قواعد ہمارے پاس نہیں تھے یہ درخواست ڈائرکٹر آف ... ڈپارٹمنٹ نے ہوم سکریٹری کے پاس بھیجی تھی انہوں نے ہوم ڈپارٹمنٹ سے کہا کہ اس معاملہ میں قواعد بنانا ضروری ہے۔ چنانچہ ہوم ڈپارٹمنٹ نے لیگل اڈوائزر (Legal Adviser) کے مشورے سے قواعد مرتب کئے اور جنرل ڈپارٹمنٹ کے پاس بھیجدئے۔ یہ قواعد ابھی وہاں زیر منظوری ہیں۔ جہاں تک میرا حافظہ کام دیتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں اجازت دیجاسکتی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کب دی جاسکتی ہے؟

شری ڈگمبر راؤ بندو: یہ تو میں نہیں کہہ سکتا

شری ایشور داس راؤ (بادگیر جنوب): جب منسٹر جواب دیتے ہوئے سوالات پوچھے جاتے ہیں اون کے متعلق کیا عمل ہونا چاہئے؟

Mr Deputy Speaker: That is my look out.

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: اب تک اس معاملہ میں کیا قواعد نہیں تھے اور کیسے اسکی منظوری دیجاتی تھی؟

شری ڈگمبر راؤ بندو: کوئی قواعد نہیں تھے جیسا کہ عرض ہوا ہے۔ اگر قواعد ہوتے تو کلکٹر معمولی طور پر کارروائی کرسکتا تھا۔ چنانچہ یہ قواعد مرتب کئے جاکر منظوری کے لیے بھیجدئے گئے ہیں۔ لیکن پہلے گورنمنٹ اپنے ان ہیرنٹ پاورس (Inherent powers) کے ذریعہ اجازت دیتی تھی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ حیدرآباد سکریٹری کے آفس میں یہ اسکیم ختم ہونے تک پڑی رہی؟

شری ڈگمبر راؤ بندو: مجھے اس کا علم نہیں ہے۔ اس وجہ سے کہ یہ کارروائی ہوم ڈپارٹمنٹ سے نہیں ہوئی

شری وی ڈی دیشپانڈے: ہوم ڈپارٹمنٹ میں یہ کارروائی کب آئی؟

شری ڈگمبر راؤ بندو: ہوم ڈپارٹمنٹ میں صرف اس تعلق سے یہ کارروائی آئی تھی کہ قواعد مرتب ہونے چاہئیں۔ یہ قواعد مرتب کرکے بھیجدئے گئے

شری وی ڈی دیشپانڈے: کس سال یہ کارروائی آئی تھی؟

شری ڈگمبر راؤ بندو: میں تاریخ نہیں بتاسکتا

شری می اے وینکٹ راما راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ یہ کارروائی ابھی تک
پنڈنگ (Pending) ہے

مسٹر ڈگمبر راؤ بندو میں نہیں کہہ سکتا

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ جو ما نسل ایک
آنریبل ایم ایل اے نے اس معاملہ میں پوچھا تھا کہ یہ ضروری کارروائی ہے
اور اس معاملہ میں مناسب ہے تو انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ڈیو کورس
(Duecourse) میں یہ کارروائی مکمل ہو جائیگی ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو میں اس معاملہ میں مجبور ہوں کچھ نہیں سکتا

Estate at Patoda Taluq

†*414 (622) *Shri Ramalingaswamy Mahalingaswamy* (Kaij) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the estates of Harkchand of Dhanganjolaka Moolchand of Wadzari Patoda taluq, Suvalal Kakri of Patoda, and Kishan Rao Shinde, Shri Khataokar of Chinchola Manjlegaon taluq were illegally confiscated by the Government before the 'Police Action'?

(b) Whether the amounts realised by the auction of the aforesaid estates are lying with the Government?

(c) If so what steps have the Government taken to return the amounts of property to their respective owners?

(d) Whether any such cases of Political sufferers are pending in Bhir district?

مسٹر ڈگمبر راؤ بندو پولیس ایکشن کے پہلے جو جائداد (Property) ضبط
کی گئی تھی اوس کے متعلق یہ چار کارروائیاں ضلع بڑ کی ہیں

ہر ک چند	پاٹودہ تعلقہ
مول چند	پاٹودہ تعلقہ
ہر ک چند موتی لال کس مستد	تعلقہ منجلے گاؤں

(ب) کا جواب یہ ہے کہ اس کے متعلق صرف (۸ ۴ ۳) کی رقم سرکار
میں جمع کی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ ہراج کی رقم (۲ ۹ ۱۲) تھی جسکے منجملہ
صرف مذکور رقم سرکار میں جمع کی گئی ہے جمع شدہ رقم اس وقت عرضی گزاران واپس
لے سکتے ہیں باقی رقم کی ذمہ داری اون لوگوں پر ہے جنہوں نے آکشن (Auction)
کیا تھا جانچہ قصبیلہ راور دوسرے لوگوں پر بہ صیغہ انتظامی کارروائی چل رہی ہے

† This question was originally standing in the name of Shri Ratanlal Kotecha but was put by Shri Ramlingaswamy Mahalingaswamy under authorisation

(سی) یہ بات سچ ہے کہ تحصیلدار اور دوسرے لوگوں پر جو اس کے ذمہ دار ہیں سخت تادیبی کارروائی چل رہی ہے۔

(ڈی) یہ تحصیلداروں پر مقدمہ بھی چل رہا ہے کرپالی اور دوسرے پانچ آدمیوں کے مال میں جو وہاں جاگیر کے ہیں دو سو روپیہ ری فنڈ (Refund) کرنے کی کارروائی چل رہی ہے۔ اسی طرح عملہ گاؤں وسوا ناتھ ادھو کی راپورٹ کا بھی سلسلہ ہے۔ اس معاملہ میں دستاویزات طلب کیے گئے ہیں۔ اس وجہ سے ابھی اس کارروائی کا تصفیہ نہیں ہوا ہے۔

سری وی ڈی دیسپانڈے۔ کیا حکومت یہ بتلا سکتی ہے کہ ورنے میں اگر نہیں دے دی گئی ہے تو وہ کس طرح پورا کرے؟ ایک آفسر پراپری کو نقصان پہنچانے کا ذمہ دار ہوتا ہے ایسی صورت میں کیا حکومت کا یہ فرض نہیں ہے کہ جس شخص کا نقصان ہوا ہو اس کو معاوضہ دلایا جائے؟

سری دگمبر راؤ بندو۔ حکومت کی اس معاملہ میں پالیسی ہے کہ جہاں پر حکومت نے (Commit) کیا ہے یا جہاں پر حکومت لیگلی باؤنڈ (Legally bound) ہوتی ہے وہاں ہی ذمہ داری ور لیتی ہے۔ کسی ہر جانہ وغیرہ کے سلسلہ میں حکومت ذمہ دار نہیں ہوسکتی۔

Road Transport Account

*415 (641) *Shri Abdur Rahman* (Malakpet): Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether Road Transport Falls under Charged or Votable account?

(*b*) If votable the reasons for not showing the expenditure side in the Budget for 1953-54?

سری دگمبر راؤ بندو۔ (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ ووٹ ایبل آئیم (Votable item) ہے جہاں کہیں گرانٹ مانگی جاتی ہے اسکی حیثیت ووٹ ایبل آئیم کی ہوتی ہے۔ (بی) ممبر کی معلومات کے لیے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ نے عارضی طور پر یہ طے کیا ہے کہ اسکو ایک کارپوریشن بنایا جائے اور ریلوے سے اسکو اپنے قبضہ میں لے لے۔ اس لیے جو کچھ بھی انتظام کیا گیا ہے وہ عارضی طور پر کیا گیا ہے۔ ہر سال اسکے اکاؤنٹس کی جانچ اکاونٹنٹ جنرل کے دفتر اور صنعتی ڈپارٹمنٹ سے ہوتی ہے۔ ہوم ڈپارٹمنٹ کی صرف اس پر نگرانی ہوتی ہے۔ اب جو روڈ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے بجٹ بنایا گیا ہے اوسکی جانچ سدر محاسبی میں ہورہی ہے۔ درمیان میں اگر یہ طے ہوجائے کہ دائمی اسکو کارپوریشن بنانے کی ضرورت ہے تو اسکے لحاظ سے اس پر عمل کیا جائیگا۔ اگر ڈپارٹمنٹلی (Departmentally) چلانے کا طے ہو جانا

ہے تو یہ بے دو سے ادب ہا ر کر سامنے آئے ہیں یہ بد بھی ہاوز کے سامنے لگا

سری عبدالرحمن تب تک یہ حاجی ہوں رہینگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو تا ہو میں ہیں جا یا سامنے ڈپارٹمنٹ ہے یہ سوال پوچھا جائے تو معلوم ہوسکتا ہے

سری عبدالرحمن کیا یہ صحیح ہے کہ پہلے کارپوریشن بنانے کا اعلان دیا گیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو گورنمنٹ نے یہ سوچا تھا کہ کارپوریشن بنانا چاہیے اسلیے حکومت ہند کو حکومت حیدرآباد نے لکھا تھا کہ آل انڈیا کارپوریشن ایکٹ (All India Corporation Act) حیدرآباد پر لاگو کیا جائے چنانچہ دی مہینے پہلے یہ ایکٹ لاگو کیا گیا ہے اورگزٹ میں بھی آچکا ہے اس کے بعد اس مسئلہ کے متعلق کہ آیا کارپوریشن بنانے سے بہتر انتظام ہوسکتا ہے اورگورنمنٹ کو زیادہ فائدہ ہوسکتا ہے ایک سب کمیٹی اور دوسرے اس کے مرتبات پر غور کیا جا رہا ہے چنانچہ ان امور سے جواد آسکتا ہے اس پر غور ہو رہا ہے اور عنقریب اسکا فیصلہ ہوجائیگا

شری عبدالرحمن کیا یہ صحیح ہے کہ مسٹر نا اور مسٹر کرسٹی جو و لوڈی صاحب کے پاس ملازم تھے ان کو پبلک سروس کمیشن سے ہٹانے کی خاطر ا کارپوریشن بنانے کے بارے میں سوچا گیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس طرح کا ایک (Insinuation) کرنا کہ کسی خاص آدمی کی خاطر کارپوریشن بنایا جا رہا تھا یہ آنریبل ممبر کے شایان شان نہیں ہے

شری عبدالرحمن کیا یہ لوگ ابھی آر ٹی ڈی میں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال اصل سوال سے متعلق نہیں ہے عالیجناب اسکی نسبت الگ سوال فرما سکتے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر آر ٹی ڈی یہ سب ایک ڈپارٹمنٹ رن (Run) نہیں کر رہا ہے تو کیا حکومت کے لیگل اڈوائزر نے اس بارے میں یہ مشورہ نہیں دیا کہ اسکے انکم اور اکسپنڈیچر کی تفصیل ہاوس کے سامنے پیش ہونی چاہیے ؟

سری دگمبر راؤ بندو اگر اسکو ڈپارٹمنٹلی (Departmentally) چلانے کی ضرورت ہے تو ضرور یہ ہاوس کے سامنے آئیگی

سری وی ڈی دیشپانڈے گورنمنٹ کے ایڈوکیٹ جنرل نے کیا ایڈوائس (Advice) دی؟

شری دگمبر راؤ بندو ایڈوکیٹ جنرل کی ایڈوائس گورنمنٹ کے پاس ہوتی ہے جیسا کہ آنریبل ممبر کو معلوم ہے کہ یہ معاملہ ہاؤس کے سامنے آنا ہے تو ایسا ہو سکتا ہے اس پر غور کیا جا سکتا ہے

Road Transportation Corporation Act

*416 (641 A.) *Shri Abdur Rahman* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government would implement their previous decision to convert the R T D into a Corporation under the Road Transport Corporation Act?

(b) If not for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال کا جواب بن سے پہلے ہی دیدیا ہے کہ یہ کارروائی حکومت کے زیر غور ہے

سوال (ب) پیدا نہیں ہوتا

श्री उद्धवराव पाटील (उस्मानाबाद-जनरल) —क्या हुकूमत को मालूम है कि बम्बई में आर टी डी को वहाँ के कारपोरेशन में अपने हाथ में लिया और अब वहाँ काम हो रहा है और यह प्रयोग वहाँ कामयाब हुआ है ?

شری دگمبر راؤ بندو کسی گورنمنٹ یا کسی دوسرے پراونس کے کسی ڈپارٹمنٹ کی نسبت یہاں کچھ جواب دیا جاسکتا ہے

श्री उद्धवराव पाटील —आनरेबल मिनिस्टर साहब ने फरमाया कि यह स्कीम जिन को पहले दूसरे आफिसेस में जिस सदन में किस तरह का वाकिया है यह हम देख रहे हैं और सोच रहे हैं जिस लिए मैंने यह सवाल पूछा।

شری دگمبر راؤ بندو میں نے اس کی تفصیل ہاؤس کے سامنے رکھی ہے میں نے کہا ہے کہ دوسرے صوبوں سے فیگرس منگوائے گئے ہیں ان سب امور پر غور کیا جا رہا ہے جس کے بعد یہاں کے لیے فیصلہ کیا جائے گا

شری عبدالرحمن اس فیصلہ کے لیے کتنا عرصہ لگے گا؟

شری دگمبر راؤ بندو میں زمانہ کا تعین نہیں کر سکتا

Mr Deputy Speaker Let us proceed to the next question Shri Daji Shanker Rao

Stolen Petromaxes of Purna Town Committee

†=*418 (671) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some petromaxes of Purna Town Committee were stolen in the month of November 1952?

(b) Whether the theft has been investigated and if so with what results?

(c) If not why?

شری دگمبر راؤ بندو : یہ واقعہ ہے کہ پورنا میں ( ) پٹرومیکس چوری گئے ہیں
پولیس کی تحقیقات میں اس کا کوئی سراغ (Clue) نہیں ملا۔ یہ ان ڈیٹکٹڈ کیسس
(Undetected cases) کی لسٹ میں شامل ہوگیا ہے

Overloading of Passengers in Buses of Parbhani District

*419 (682) *Shri R P Deshmukh* (Gangakhed) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that private bus owners in Parbhani district are allowing 60 or even more passengers in buses which have a seating capacity of 40 or less?

(b) Whether such practice is in conformity with Vehicles Act and if not what action has been taken in the matter?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) : یہ صحیح ہے اوورکراؤڈنگ (Overcrowding)
کے بارے میں شکایتیں گورنمنٹ کے پاس آئی ہیں

(ب) در اصل آر ٹی اے ٹرانسپورٹ والوں کو اختیار ہے کہ ہر بس یا لاری
کی کیپاسٹی (Capacity) کے لحاظ سے مسافرین کا تعین کریں۔ جب اس سے
زائد آدمی بٹھائے جاتے ہیں تو پولیس کو اختیار ہے کہ خلاف ورزی کی کارروائی اختیار
کرے۔ اگر کوئی خاص کیس ایسا ہو جس میں یہ بتایا جائے کہ پولیس نے کارروائی نہیں
کی ہے تو اس معاملہ میں تحقیقات کی جاسکتی ہے جس پر غور کیا جائیگا

†*417 (697) Answer de Unstarred Que ti ns an l Ans vers

=The questions wh ch was or ginally stand ng in the name of Shr Bhag wan Rao was put by Shri Vaman Rao Deshmukh under author sation

شری رنگ راؤ دیشمکھ : وہاں آر ٹی ڈی پہکر نے ڈی ایس پی کے پاس رپورٹ کی لیکن ڈی ایس پی نے کوئی کارروائی نہیں کی

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے اگر ایسی شکایت ہو تو غور کیا جاسکتا ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ : کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ بس مناپلی (Bus monopoly) کے خلاف حالات میں لڑنے کی روڈ ٹرانسپورٹ نے کوئی کوشش نہیں کی ہوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کا سوال نہیں ہے جہاں تک حالات پیش کرنے کی صورت ہو پیش کیا جاتا ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ : کن لوگوں کی شکایت کے باوجود کچھ بھی نہیں کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے ابھی جواب دیا ہے اگر کوئی اسپیسفک کیس (Specific case) ہو تو اس کے بارے میں تحقیقات کی جاسکتی

Burning of Registration Office of Parbhani

*420 (688) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Who is responsible for the burning down of the Registration Office of Parbhani on 9 11 1952?

(*b*) Whether it is a fact that the hon Home Minister was present in Parbhani on that day?

(*c*) The amount of loss incurred by Govt and Public due to the fire?

(*d*) Whether any investigation is being conducted in the matter?

شری دگمبر راؤ بندو : (اے) ابھی تک تحقیقات مکمل نہیں ہوئی ہے جس حد تک پولیس کی رپورٹ آئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ دو اس کے پیچھے آدمی ہیں

(بی) یہ واقعہ ہے کہ میں اس دن پربھنی میں تھا

(سی) تقریباً دو ہزار کا نقصان ہوا ہے کرائم برانچ سی آئی ڈی (Crime Branch) (C I D) کی طرف سے تحقیقات ہو رہی ہے کارروائی الگ الگ مرحلوں سے گزر رہی ہے اس لئے اس بارے میں مزید انکشاف نہیں کیا جاسکتا

شری رنگ راؤ دیشمکھ : کیا آنریبل منسٹر ان دو آدمیوں کے نام بتلاسکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں نہیں بتلا سکتا

شری رنگ راؤ دیشمکھ: کیا یہ صحیح ہے کہ آر ایل ... سنڈے (Sunday) ہونے کے باوجود وہاں ... (Inspection) کے لئے جانا چاہتے تھے؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اسکا خیال نہیں ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: پھر سنڈے ہونے کے باوجود رجسٹرار کا دفتر کیوں کھلا رکھا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: ... رجسٹریشن آفس (Registration Office) ... کا پروگرام ... تھا اس وجہ سے دفتر کھلا رکھا گیا تھا مجھے خیال ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ رجسٹرار اس دن باہر گئے ہوئے تھے ... آگ لگی؟

شری دگمبر راؤ بندو: ... (Case) ... کی تحقیقات ہو رہی ہے اسی صورت میں ... کچھ نہیں کہہ سکتا

شری رنگ راؤ دیشمکھ: رجسٹریشن آفس میں ریکارڈ کسی سال کا تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: جب تک تکمیل ... نہ ہو نہیں بتایا جا سکتا کہ کسے سال کا ریکارڈ تھا البتہ نقصان کا تخمینہ ... ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: کیا آپکو معلوم ہے کہ تعطیل کے دن یہ دفتر کیوں کھلا رکھا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اسکا علم نہیں ہے کہ دفتر تعطیل کے دن کھلا تھا

شری رنگ راؤ دیشمکھ: یہ تحقیقات کب ختم ہوگی؟

شری دگمبر راؤ بندو: جلد ہو جائیگی

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی): نقصان کا تخمینہ کیا آپ نے خود کیا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: ... عبوری رپورٹ (Interim Report) ... کی ہے اسکے لحاظ سے میں کہہ رہا ہوں

شری رنگ راؤ دیشمکھ: کیا اس آفس کے رجسٹرات جل گئے؟

شری دگمبر راؤ بندو: ہاں کچھ جلے ہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ: رجسٹرار کو کیا سزا دیجئیگی؟

شری دگمبر راؤ بندو: تحقیقات ہو رہی ہے اگر اس میں رجسٹرار کا قصور ثابت ہوگا تو اسکی سزا کا تعین عدالت کریگی

سری ادھو راؤ پاٹل کیا آپ جانتے ہیں کہ ... کی ... ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ تو حساب کے بعد ہی معلوم ہوگا کہ کون کون رکن ہے

شری رنگ راؤ دیسمکھ کیا وہاں کا گورنر کون تھا ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے معلوم نہیں کہ کون کون تھا

American Gamblers at Yadgir

*421 (686) *Shri Ambadas Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that six American Gamblers were arrested by the Police Sub Inspector of Yondpur town and the Circle Inspector of Yadgir at 11 30 p m on 18th February 1958 through information lodged by Shri Ambadas Rao M L A?

(*b*) Whether it is a fact that these said persons were let off by the said police officers on accepting a bribe of Rs 200 from each of them?

(*c*) Whether the above matter was reported to the D S P Gulbarga?

(*d*) If not, why?

سری دگمبر راؤ بندو جزو (الف) یہ صحیح ہے کہ کچھ لوگوں کو اس کی کاٹن گیمبلنگ (American Cotton Gambling) کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا

جزو (ب) کا جواب یہ ہے کہ ان پر جو الزامات لگائے گئے ہیں وہ غلط ہیں لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا ہیں ان کو ... کے ... ہاں ... ان کے خلاف کارروائی جاری ہے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ چونکہ جرائم معمولی تھے اس لئے ڈی ایس پی کو اطلاع دینے کی ضرورت نہ تھی

جزو (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

ایف آر نل ممبر کیا ان گرفتار ہونے والوں میں کوئی ... بھی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال پیدا نہیں ہوا

Cheetah in Yadgir Taluq

*422 (687) *Shri Ambadas Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the presence of a Cheetah and the consequent danger to the public and cattle in Yadgir taluq?

(b) If so what arrangements have the Government made to remove the danger?

شری دگمبر راؤ بندو: حصہ (اے) کا جواب یہ ہے کہ دو سے ملے کچھ عرصہ
آیا ... انکے علاقہ ... میں ... اس ... میں کسی ... کی اطلاع نہیں ہے
حصہ (بی) کا جواب یہ ہے کہ کوئی خاص اقدامات نہیں کئے گئے ہیں کیونکہ
کوئی اطلاع نہیں ملی ہے

Temple at Komaravelli village

*423 (688) *Shri K L Narsimha Rao*: Will the hon Minister for Endowments be pleased to state

(a) Whether Government have appointed a Committee for the supervision of Mallanna temple at Komaravelli village in Jangaon taluq?

(b) If so the number and names of members of the said Committee?

مسٹر فار ... [اکسائز اور سیمس اینڈ کسٹمس (سری وینکٹ رنگا ریڈی)
حصہ (اے) اور (بی) کا جواب یہ ہے کہ سنہ ۹ ع میں ایک کمیٹی قائم ہوئی تھی
جسکے ارکان سات ہیں اور انکے نام ... ہیں —

... [illegible] ادگیری راو ... [illegible]
[illegible]

شری کے ایل نرسمہا راؤ: کیا اس دیول کے انتظامات کے لئے جو کمیٹی بنائی
گئی ہے اس میں باہر کے لوگوں کو لیا گیا ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی: یہ لازمی نہیں ہے کہ مقامی لوگوں کو ہی لیا جائے۔
ایسے ارکان کو رکھا جاتا ہے جو دیانت داری کے ساتھ کام چلاسکیں اور ایسے معاملات
سے دلچسپی رکھتے ہوں چونکہ یہ ارکان دلچسپی رکھتے ہیں اسلئے انہیں لیا گیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا ارکان کو اس سے دلچسپی ہے کہ پیسہ کو غلط
طور پر خرچ کریں ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی اگر [illegible] ہو [illegible] میں یہ بھی
تصور کے [illegible] جواب میں دینا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] دیول کے [illegible] جو عاصد [illegible] محفوظ رکھے ہوئے
کام کریں [illegible] کے لیے [illegible] کرا جاتے [illegible]
[illegible] اس [illegible] دینا [illegible] رکھے [illegible] اور [illegible]
[illegible] کام ہو رہا ہے

Misappropriation of money of Mallanna Temple

424 (688 A) *Shri K. L. Narasimha Rao*: Will the hon. Minister for Endowments be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the Superintendent of the temple and his brother were apprehended for misappropriation of money belonging to Mallanna temple this year?

(b) If so, what action has been taken against them?

شری وینکٹ رنگا ریڈی حصہ (اے) کا جواب یہ ہے کہ حکومت کو اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے ۔ (بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ وہ (۲) روپیہ کی چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے

شری وینکٹ رنگا ریڈی ممکن ہے کہ کسی اور جگہ چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے ہوں لیکن دیول کے متعلق یہ چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ ہاں دیول میں چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے ہیں

شری وینکٹ رنگا ریڈی میں نے جواب دیا کہ اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے

شریمتی لکشمی بائی اگر ایسا ہو تو کیوں منتظمین پولس کو اطلاع کیوں نہیں کرتے؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی یہ سوال کمیونسٹوں سے کیا جا سکتا ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ سوال جو پوچھا گیا ہے مقامی حالات سے تعلق رکھتا ہے اور وہ صحیح معلومات کی بناء پر پوچھا گیا ہے آپ نے اس کے متعلق کس سے دریافت کیا ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی ملنا دیول کی حد تک رقم کی چوری ہوئی جو ہمارے پاس اس کی رپورٹ آئی رپورٹ میں آئی اس سلسلے میں کہوں گا کہ نہ ضائع ہے

سری وی ڈی دسانٹے کا ح م کا س و کی رقم ہے
د ول میں جاتے ہیں ور زوراب اے ہے ہیں

سری وینکٹ رنگا ریڈی کانگریس ا عطہ طر و ھ کی کہ و وہا کی عرض
ہے جاتں اور اگر کوئی کسو سے جوری کرے کے ے و ں ایے و اس کو گرفتار
کرایں

سری کے اہل و سبھا راؤ اس وقت کی درالت پولیس کے درمعہ کھولیں
کرائی گی

سری وینکٹ رنگا ریڈی س ا ے ڈ ارتمنٹ سے متعلق سوال دے کا یا ہو۔

سری وی ڈی دسانٹے ا ھ ح ہے کہ وہاں جو جس م ہے
وہ اسی م ی طرح کام کرہی ہے کہ اوس کو ایک ریمنکٹ دیا گیا ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی اں ے س ر کے د ے کی ضرورت ہیں ہے
اگر د ی اچھی طرح کام کررہی ہے و اوس کو رکھا جاسکتا اگر اچھی رح کام نہیں
کررہی ہے س کو بدل دیا جاسکتا

Mallanna temple s Income

*425 (688 B) *Shri K. L. Narsimha Rao*: Will the hon Minister for Endowments be pleased to state

(a) What is the income of Mallanna temple this year and the shares of the Government the Pujaris and the Patel Patwaris therein?

(b) Whether the Pujaris have been given any Inam land and if so how much?

(c) The total expenditure incurred in connection with Jatra this year?

شری وینکٹ رنگا ریڈی (اے) کا جواب یہ ہے کہ سال حال دیول کی آمدنی
(۸ ۳ ۲) روپیہ ہوئی اس میں حکومت کا قطعی حصہ ہے اور پجاریوں
کا حصہ دس کی آمدنی میں (۲) فیصد اور پٹیل کی آمدنی میں ساڑھے سات فیصد
ہوتا ہے سرکاری نگرانی ہونے سے قبل اس کی آمدنی کا بیس فیصد حصہ بہ طور انعام
دیا جاتا تھا جو سنہ ع میں مسدود کردیا گیا
(بی) کا جواب ہے ہاں انعامی زمین دی گئی ہے جس کا رقبہ دس ایکڑ (۲۲) گنٹے
اور حاصل (۲۷) روپیہ ہے

(ب) کا جواب یہ ہے کہ سال حال جارا ہے اس میں (۱۹۴۸ء) کے
اصلاحات ہوئے ہیں

شری کے ایل برسمہار (لوؤ) جب ان کام کے لئے اس میں لوگوں کو حقوق انعام موجود ہے تو پھر آئندہ عربیے کون حصہ دیا جاتا ہے؟

شری ونکٹ رنگا ریڈی: آپ کا خیال ہے کہ وہ حقوق انعام ہے اون کی ... کے عوض میں یہ حصہ دیا جاتا ہے

شری کے ایل برسمہار (لوؤ) ... وسیع خیال دیہی کی ... وہ کا ... ہوا اور وقت ان عاروں کی ... کا بھی ملتا تھا لیکن وہ حواہش بھی حاصل کرتے ہیں اور اعتبار بھی

شری ونکٹ رنگا ریڈی: بات یہ ہے کہ وطن داروں کو ... رہائے ہیں انکل مقرر ہوتا تھا یہ عمل حلاکہ قانون ہے کہ معروطی داروں کے وہاں کے اوطان کے لیے انکل مقرر ... مہمان وال دریں ہوئے و ... انکل ... دھایا یہ حق قدیم رہائے ہیں ... گیا ... اس ہے یہ ہو رہے ہیں وطن داروں کے حقوق کے ... میں اصلاحات کی گئی ہیں ... داروں کی انکل دیا جاتا ہے لیکن عاروں کو کوئی انکل نہیں دیا جاتا ... اون کو دیول کی ... آمد ... حصہ جو اون کی خدمات کے ... کے لیے ... مسعود ہو دیا جاسکتا ہے اس لیے وہ برقرار رکھا گیا ہے

شری کے ایل برسمہار (لوؤ) کیا یہ صحیح ہے کہ ... حکومت کو اطلاع دی ہے کہ جب تک مالگزاری میں حصہ نہ بڑھایا جائے وہ وہاں پوجا نہیں کریں گے

شری ونکٹ رنگا ریڈی: ابھی کسی کارروائی کی اطلاع نہیں ہے

Bribery by Peshkar of Bhoom Tahsil Office

*426 (444) *Shri Vishwasrao Patil* (Parenda) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether Government have received any complaints regarding bribery against the Peshkar of Bhoom Tahsil Office?

(b) If so what action has been taken thereon?

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) (الف) کا جواب یہ ہے کہ حکومت کے پاس اس سلسلہ میں کوئی باقاعدہ شکایت بھوم تحصیل کے پیشکار کے خلاف وصول نہیں ہوئی

اس میں کے بی کے مزدوروں کی جانب سے اس سلسلہ میں شکایت کی گئی تھی کہ
اون سے بعض عہدیداروں نے دو روپیہ رشوت مانگی تھی

(بی) دریافت پر معلوم ہوا ہے کہ یہ شکایت غیر صحیح ہے

Phani Patrika at Jintur

*427 (654) *Shri Bhujang Rao* (Jintur) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of villages from which Phani Patrika for 1952 were not received by Jintur Tahsil Office?

(*b*) The number of Patwaris who have not as yet submitted Phani Patrika for the previous years?

(*c*) What action is being taken in this regard?

(*d*) Whether it is a fact that the entries in the Record of Rights Register of Jintur taluq are not completed?

(*e*) If so for what reasons?

شری بی رام کشن راؤ اس معاملہ میں ابھی کلکٹر کے پاس سے رپورٹ وصول نہیں ہوئی جس کے وصول ہونے کے بعد جواب دیا جائیگا

شری بھجنگ راؤ کیا پندرہ روز پہلے یہ سوال نہیں بھیجا گیا تھا ؟

شری بی رام کشن راؤ بھیجا گیا تھا

شری رنگ راؤ دیسمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں کا کلکٹر ان افیشنٹ (Inefficient) ہے اس لیے جواب نہ آسکا ؟

شری بی رام کشن راؤ اس سے یہ سوال کیسا پیدا ہوتا ہے؟ اگر آپ کے سوال کا جواب نہ آئے تو کیا کلکٹر ان افیشنٹ ہو جاتا ہے؟

شری کے ایل نرسمہا راؤ اب اس کا جواب کس تاریخ کو دیا جائیگا

شری بی رام کشن راؤ جب وصول ہوگا دیا جائیگا
سوال وصول ہو کر آٹھ دن ہوئے ہیں پندرہ دن نہیں ہوئے

Damage to Crops in Jintur

*428 (655) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware of the damage caused to crops and cattle by wild boars and leopards in Jintur taluq?

(b) If so what steps are being taken to avert the above danger?

(c) Whether and if so how many guns are kept at the disposal of the Tahsil Office and how many gun licences granted to cultivators for the purpose of protecting crops from wild animals?

شری پی۔ رام کسن راؤ: اگلے سوال کی طرح اس کا بھی وہی جواب ہے یعنی جواب ابھی وصول نہیں ہوا۔

شری وشواس راؤ شنل: اسمبلی میں سوالات کرنے پندرہ دن کی مدت رکھی گئی۔ اگر پندرہ دن کے اندر ہی جواب وصول ہوجائے تو اس کا جواب دے دیا جاتا ہے۔

شری پی۔ رام کسن راؤ: پندرہ دن کیا دو دن یا ... میں کچھ دنوں میں ہی جواب وصول ہوجائے تو اس کو ہاوز کے سامنے رکھ دیا جاتا ہے لیکن جواب وصول نہیں ہوا ہے کیونکہ انفرمیشن کلکٹ کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ وقت ضرور لگے گا۔ آنریبل ممبر کو صبر کرنا چاہئے۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی: سب پندرہ دن کے پہلے سوال پوچھا گیا ہے تو پھر جواب کیوں نہیں دیا جا رہا ہے؟

شری پی۔ رام کسن راؤ: ممکن ہے آپ کو دیکر پندرہ دن کا عرصہ ہوا ہوگا لیکن کلکٹر کے پاس سے جواب آنے میں دیر ہوئی ہے۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی: اگر پندرہ دن کی مدت کافی نہ ہوتی ہو تو اس کو بڑھا کر ... دن کیا جا سکتا ہے۔

شری پی۔ رام کسن راؤ: جب کبھی ضرورت ہو یہ مدت بڑھائی جا سکتی ہے لیکن جیسے ہی جواب آتا ہے اور ویسے ہی جواب ہاؤز کے سامنے رکھا جاتا ہے۔

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ: پندرہ دن پہلے ریمورڈ کرنے کا جو طریقہ ہے اس کا ... ہے ... پندرہ دن میں ... ہاؤس میں پیش کیا جاتا ہے؟

شری پی۔ رام کسن راؤ: بات یہ ہے کہ کوئی خاص تاریخ مقرر نہیں ہے کہ پندرہ دن میں ہی جواب ... دن میں ... جب تک مواد حاصل نہ ہو جواب نہیں دیا جا سکتا۔

شری داجی سنکر راؤ: اس معاملہ میں اسمبلی کے جو رولس بنائے گئے ہیں حکومت کو ... ان کی پابندی کرنی چاہئے لیکن حکومت کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ جب چاہے جواب دے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: وضاحت میں صرف اتنا کہا گیا ہے کہ جب جواب آئیگا اطلاع دیجائیگی

سری بھگت رام: آج کسی دوسرے دن جواب دینے کیلئے کلرک کو یاد کیا گیا ہے

سری بی رام کشن رائے: ۲۸ تاریخ کو او کے امر سوال کیا گیا۔ آج جو ارجنٹ اس بات پر دیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں جو ہونے والے ہیں جو سوال بھی پوچھا کرتے ہیں فلاں کے بارے میں اسکی ہی فلاں نے کوئی بھی لگائی تھی فلاں نے ہوئی دی تھی کیا ایسے کیوں لیا گیا اور کون کہا؟ میں سمجھ کے معمولی سوالات جتنا دن میں مدراس دن میں کلرک کے پاس سے جواب آئیگا وہ ہاؤس کے آگے رکھدیا جانا ہے

سری وی ڈی دیسائی: ہاؤس کے پرویلیج (Privilege) کا سوال ہے تو میں کہنا ہے کہ اس سوال کے لئے پندرہ دن کی میعاد کافی ہوتی ہے تو اس لئے ہم رولز بنائے جاتے ہیں۔ اسکی حسب یہ رول موجود ہے کہ پندرہ دن پہلے سوال کی نوٹس دینی چاہیے اور پندرہ دن کے بعد اوس کا جواب دیا جانا چاہیے وہ پھر میں نہیں سمجھتا کہ دیئے اس رول کو لڑا ہوا کہ سکتا ہے اور اس طرح کے نازل سوالوں کے جوابات کیسے دیئے جا سکتے ہیں میں کہوں گا کہ میں کیوں کہ وہ پابندی لگائی گئی ہے کہ پندرہ دن پہلے سوال بھیجا جاتا ہے۔ وہ لوگ پندرہ دن پہلے سوال بھیجتے ہیں وہ اون کے سوال کا جواب نہیں لیتا۔ دوسری طرف محکموں کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ جانچ کر کے دیکھیں کہ رپورٹ وصول نہیں ہوئی اس لئے جواب نہیں دیا جا سکتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب ایسا جواب وقت پر نہیں دیا جا سکتا تو اوس کو ٹیبل پر رکھدیا جانا چاہیے اور بلند کر کے اس نہیں پایا جانا چاہیے۔ ایک طرف تو محکموں پر پندرہ دن کی ریسٹرکشن (Restriction) کا دی گئی ہے لیکن دوسری طرف محکموں کو لبرٹی (Liberty) حاصل ہے کہ وہ جب چاہے جواب دیئے۔ یہ صحیح ہمارے رولز کے خلاف ہے ہم محکموں کو ڈفیکلٹیز (Difficulties) جانتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کسی سوال کا جواب وقت پر نہ دیا جا سکے تو آٹومیٹکلی (Automatically) دوسرے وقت اون کا جواب ملتا ہے یہ اطلاع آنریبل ممبر صاحب کو دی جاتی ہے کہ اس سوال کا جواب ابھی نہیں ملا ہے اس سوال کو اوس پر رکھا جائے بلکہ اس کو دوسرے دن رکھا جائے لیکن ان ممبروں کو کہدیا جاتا ہے کہ جواب وصول نہیں ہوا۔ اس لئے جواب نہیں دیا جا سکتا۔ یہ ہوسکتا ہے کہ محکمے کے آفیسر تاریخ مقرر کر لیں اور وقت پر جواب روانہ کر دیں لیکن جواب آ جانے کے بعد اس کو آٹومیٹکلی (Automatically) دوسرے دن ہاؤس کے ٹیبل پر رکھدیا جانا چاہیے۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان سوالات کے جوابات نہیں دیئے گئے تو اون کا کیا حشر ہوگا؟ کب اون کے جواب دیئے جائیں گے؟

شری بی رام کسن راؤ [illegible] والا ہے کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Information) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Unstarred Questions and Answers

Gun licenses to cultivators at Adilabad

*417 (657) *Shri Daji Shankar Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number and names of cultivators including Scheduled tribes who applied for gun licences in Asifabad Luxettipet and Utnoor taluqs?

(*b*) The number and names of applicants from the above taluqs to whom the licenses were granted?

(*c*) The number of gun licenses granted to Vishwanath Rao, a landlord of Tandur in Asifabad taluq during 1951 52?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) The number of applications received

57 from Asifabad,
77 from Luxettipet and
88 from Utnoor

(*b*) The number of licences granted
26 in Asifabad,
78 in Luxettipet
24 in Utnoor

(*c*) None

NOTE —The *names* of the applicants and the *licencees* have been called for and will be furnished as soon as received

Eviction of Backward Class from Forest Lands

*429 (678) *Shri A Ramchandra Reddy* (Ramayyanpet) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Forest Department is trying to evict the backward class people from the forest lands that were in their possession since Police Action in the village Porukunta of Bhongir taluq, in spite of the Minister's orders to the contrary?

(*b*) If so what action is being taken in the matter?

Shri K V Ranga Reddy (*a*) No Illegal occupants have however been dispossessed of their lands under my (the Forest Minister's) orders

(*b*) This question does not arise

Canvassing Voters during the Recent Election

*430 (679) *Shri A Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that an Excise Sub Inspector was deputed to Ramayanpet on special duty for canvassing among voters during the recent election?

(*b*) Whether it is also a fact that he exerted pressure on the excise and forest contractors to vote for the Congress candidate?

Shri K V Ranga Reddy (*a*) No Excise Sub Inspector was posted at Ramayanpet on special duty in connection with the recent election

(*b*) In view of the answer at (*a*) above this question does not arise

Rice Sold in Warangal and Aurangabad Town

*431 (842) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The quantity of rice sold through Government shops in Warangal and Aurangabad towns during the last five

Minister for Agriculture and Supply (Dr Chenna Reddy)

Warangal	2 18 288 Pallas
Aurangabad	22 025 Pallas

T A and D A Paid to the Officers of Agriculture Department

*482 (589) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the regional languages examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Dr Chenna Reddy (a) T A Rs 755 10 2

(b) D A Rs 54 9 6

	No of candidates appeared	No passed
Hyderabad	7	2
Nizamabad	6	1
Raichur	7	1
Warangal	4	—
Nalgonda	1	—
Gulbarga	5	2
Adilabad	1	—
Total	31	6

*483 (599) *Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of applications for licences received by Tahsil Partur taluq Parbhani district under the Food Grains Order of 1952?

(b) Whether the Tahsildar issued circulars to the villages to compel the Agriculturists to obtain licences?

(c) The amount of licence fee collected by P u tur Tah sil Office?

(d) Whether the Tahsildar confiscated jowar from the Agriculturists brought for sale in M inthani I own on the plea that they had no licences?

Dr Chenna Reddy (a) 604

(b) No

(c) O S Rs 3 690

(d) No

Financial Aid from the Government of India for Grow More Food Scheme

*484 (619) *Shri Srihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government received any financial aid from the Government of India for the Grow More Food Scheme during 1952 53?

(b) If so how much?

Dr Chenna Reddy (a) Yes

(b)		I G Rs
(i)	Grant for G M F Schemes	17 49 062
(ii)	Loan for construction of new wells and repairs to old ones	24 00 000
(iii)	Loan for utilisation of sewage water from the twin cities of Hyderabad and Secunderabad	2 76 000
(iv)	Loan for special programme of repairs to breached tanks in the State	25 00,000
(v)	Loan for repairs to breached tanks in Mahbubnagar district	20,00,000

Small Projects by Government

*435 (619 A) *Shri Srihari* Will the hon Minister for Agriculture & Supply be pleased to state

The number of small projects undertaken by the Government during 1952 53?

Dr Chenna Reddy The hon Member may kindly put the question to the concerned Minister

Bunding Works

486 (628) *Shri Ratnalal Kotecha* (Patoda) Will the hon Minister for Agriculture be pleased to state

(a) Any loans or grants obtained or to be obtained from Government of India by this Government for bunding Works?

(b) When do the Government intend to start and what is the amount proposed to be expended for bunding Works in Bhir district?

(c) What steps do Government intend taking to train staff for bunding Works?

Dr Chenna Reddy (a) Loan of Rs 22 5 lakhs has been asked for from the Government of India for financing bunding works

(b) Arrangements are in progress to start the works To start with an amount of Rs 80 000 has already been sanctioned and placed at the disposal of District Officers

(c) Trained employees available at present in the Agriculture Department are being posted to the districts where bunding work is to be undertaken for the present If more hands are necessary arrangements will be made to get employees trained

Loss in Foodgrains

*487 (640) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Agriculture be pleased to state

The total loss in terms of various kinds of foodgrains incurred by the Supply Department by way of leakage in transit theft deterioration purchase of useless stocks, etc from 1-4 50 to 20 8 58?

	Maunds	Seers
Dr Chenna Reddy (1) Losses in transit	10 988	8
(2) Losses by way of deterioration	585	27

(3) Losses by way of theft 15

(4) Purchase of useless grains Nil

Filing of Case by Police

97 (659) *Shri Dan Shanker Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the police have filed a case in connection with the suicide on 30th July 1952 of an employee named Rekala Udyaloo of Tandur Collieries, Bellampalli?

(b) If so at what stage the case stands?

(c) If not what steps the Government intend taking in the matter?

Shri D G Bindu (a) Yes The police registered a case under Section 174 Cr P C and sent a report to the Munsiff Magistrate Asifabad

(b) The Magistrate examined the father of the deceased and other witnesses The result of the magisterial enquiry is still awaited

(c) Does not arise

Arrears of Taccavi

98 (653) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The arrears of taccavi bill till the end of December 1952 in Jintur taluq of Parbhani district?

(b) The names of the persons from whom the arrears are due?

(c) The amount of arrears recovered in 1952?

(d) What part of it pertains to instalments collected in advance and the reasons for such collection?

(e) Whether the arrears have been regularly recorded is the annual register maintained for the purpose?

(f) Whether it is a fact that orders for the confiscation of the properties without serving one notice are issued against the Ryots for collection of taccavi arrears?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The arrears of Taccavi till the end of December 1952 in Jintur of Parbhani district are Rs 26 134 11 7

(b) The arrears are due from the persons to whom the Taccavi has been distributed

(c) The total amount recovered in 1951 is Rs 15 599 9 4

(d) No amount pertains to instalments collected in advance and hence the question of showing the reasons for such collections does not arise

(e) Yes Khata Register with complete entries of Taccavi arrears is maintained in the Tahsil office

(f) No Without serving due notice no property is confiscated

Presentation of the Report of the Committee on Privileges in the Ram Rao Aurgaonker's Case

Shri Gopalrao Ekbote (Chaderghat) I beg to present

The Report of the Committee on Privileges in the Ram Rao Aurgaonkar case

Mr Deputy Speaker The report has been laid on the table of the House We will now proceed with the first reading of the Tenancy Bill

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

* سری گوپال راؤ اکبوٹے مسٹر ا کسر ی اکٹ کی میں دفعات میں
م لائے ولا ہ ل لی ما کی ہے الیو کے سا ے موں سے زیر بحث ہے
آ مل ہ ف میمبرے ا کی لی حرا گی کو ہ بک کے ہ اباای مر رکی ابو میں
کی ہ سے بھی دو اہم نارر وہی لد رنا میں ط حو لی جا ے ے س
وا ہے اس کے پس منظ کے ملی ہے مبرے آ ر لی دوسرں کو ہوئی ی غلط فہمی
ری ہے لیے میں اسکی صفائی کر دینا مناسب سمجھتا ہوں انہوں نے ا ی ہ س
کے لیے یہ حال ظاہر کیا کہ تلنگانہ یں ر وہ ا ہوگا کسی سیاسی جماعت کی طرف
سے ںک زمانے میں چل رہا تھا ہی وجہ تھی کہ گرفتار ہوئے ہوئے ہیں وغیرہ

*Confirmation not received

ہے اس قانون میں ترمیم پیش کرنے پر مجبور ہوئی ہے اور اب جو ترمیم ایوان کے سامنے پیش ہے اس کے بارے میں میرا یہ خیال ہے کہ اس ترمیم کے نتیجہ کے طور ہاؤس کے سامنے لائی گئی ہے میں کہنا چاہتا ہوں کہ زرعی اصلاحات اگر اسی حال کرتے ہیں تو یہ خیال درست نہیں ہے یہ ضروری ہے کہ ملکی آزادی حاصل ہونے کے بعد سماجی آزادی اور معاشی انقلاب کی جانب عوام متوجہ ہوئے کیونکہ ایک زمانے سے انکے ذہنوں میں یہ خیال تھا کہ ملکی آزادی کا حصول صرف ہندوستان ہی کا مسئلہ نہیں تھا بلکہ پورے ایشیا اور دوسرے ملکوں کا بھی یہی مسئلہ تھا دوسری جنگ کے ختم ہونے کے بعد ان ہی معاشی مسائل کے حل کرنے کے لیے کئی ممالک زمین کے مسئلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان ملکوں نے اپنی نظر میں یہ محسوس کیا ظاہر ہوا کہ زمین کی اصلاح کا مسئلہ ان ملکوں کی ترقی کی وجہ سے ہی درمیان آتا ہے و محض ایک خیالی بات نہیں ہے اور ایک دھری کرنے کے ہی مترادف ہوگا سماجی آزادی کے حصول کے بعد فطرتاً یہ خیال دماغ میں پیدا ہوا ہے خصوصاً ہندوستان میں یہ خیال اس لیے پیدا ہوا کہ یہاں کی ۸۰ فیصد آبادی زراعت سے تعلق رکھتی ہے معاشی حالت کو درست کرنے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ زمین سے متعلق قانون لایا جائے اور اس مسئلہ میں جو عدم توازن (Disparity) نظر آتی ہے وہ دور ہو ایک کہاوت ہے کہ کاشتکار کو ہی اس کا حق دیا جانا چاہیے اسی جذبہ میں مجبور ہو کر اس کے لیے تیار ہوں باوجود اسکے کہ وہ انکم ٹیکس سے چلتے ہیں اس وقت کی حکومت حیدرآباد میں زرعی اصلاحات کی جانب راغب ہوئی تھی لیکن جس جذبہ پر اور جس مقصود کی جانب اسکو لیجانا تھی وہ صحیح مقصود نہیں تھی اگر کوئی ایسا کہے تو میں اس سے کسی حد تک متفق ہو سکتا ہوں لیکن وہیں ٹیکس کے بعد جو اب اس قانون میں جو ترمیم کرتے ہوئے لیکن اس کے متعلق یہ دعوی صحیح نہیں ہوسکتا کہ وہ اس راہ پر لیجانے والی نہیں تھی تلنگانہ اور ورنگل میں گذشتہ دو سالوں میں سیاسی جماعتوں کے جو کشمکش ہوئی اس مسئلہ کے متعلق ہے اس کا کیا فائدہ ہوا اسکو میں زیر بحث لانے کی ضرورت نہیں سمجھتا جو مسئلہ زیر بحث ہے وہ یہ ہے کہ کیا اس سے واقعی کسان کو فائدہ ہوا ہے ؟

میں نے یہ کہا ہے کہ مسلمان کو بھی اسکا حق ادا کرنے کے لیے تیار ہوں اس میں شک نہیں کہ عوام کی وجہ سے ہی زمین کی جانب حکومت کی توجہ مبذول ہوئی اس کے بعد جو اس مسئلہ کی اہمیت سمجھا گیا وہی جاگیر کا دور تھا جس نے تلنگانہ کا مسئلہ جس مسئلہ کو بندوق کے ذریعہ حل کرنے کا دعوی کیا جاتا تھا وہاں انہوں نے زمین دور کرکے مارکس کے ذریعہ تھوڑا بہت کی صورت میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے متعلق یہ دوسرا اقدام تھا جسکی وجہ سے حیدرآبادی عوام کی توجہ زرعی اصلاحات کی جانب مرکوز ہوئی اس حقیقت سے اکثر

نہیں کہا جاسکتا کہ ملک میں عوام کی وجہ ان کے وزیر مسئلہ کی وجہ سے ہمارے لئے زیاد
دنوں تک اس سے انحصار کرنے کی کوشش نہیں کرسکتی لیکن اور میں کا اپنی جانب
سے یہ دعویٰ کرتا کہ محض انکی جدوجہد سے زرعی اصلاحات کا قانون عمل میں آیا
میں کہونگا کہ یہ دعویٰ (Boastful) ہے دراصل زمین کے مسئلہ کی جانب
توجہ میں فور ہونے کی وجہ یہی کہ یہ (۹) فیصد آبادی کی زندگی کا مسئلہ تھا
میں نہیں سمجھتی کہنے کے لیے مجبور ہوں کہ اگر آزادی کے حصول کے فوری بعد حکومت
زمین کے مسئلہ کو ... میں اپنی ... کر (Land hunger) میں
ہمارے ... عوام میں ہے اسے ... جاسکتی ہے ... ہوسکتا ہے کہ
ایسا نہ کرنے کی کچھ وجوہات بتلائی جاتی ہیں لیکن میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر آزادی
کے حصول کے فوری بعد حکومت ... زمین کا مسئلہ ... میں لیکن
توجہ دی جاتی ... یہ مسئلہ ... ہے اس ... آج ... زمین
کا مسئلہ ہماری (۹) فیصد آبادی کی زندگی کا مسئلہ ہے اس پر غور کرنے وقت ان
حالات کو جاننا بھی ضروری ہے جو اس ... آبادی ... سامنے ہندوستان کے
تعلق سے ہو یا ... آباد کے تعلق سے ... گورنمنٹ آف انڈیا کے پلاننگ کمیشن کی
رپورٹ میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ لینڈ ہولڈنگ (Land Holding) سے
متعلق انکے پاس صحیح اسٹاٹسٹکس (Statistics) نہیں ہیں ... وجہ
سے پلاننگ کمیشن کو مجبور ہوا کہ اداروں اور معلومات سے کام لیکر اگر ... ریفارمس
(Agrarian Reforms) ہمارے سامنے رکھے ... پلاننگ کمیشن ہم تو لے
ہیں وہ بھی کچھ ڈفکٹیو (Defective) ہیں لیکن انکے باوجود میں
سمجھا ہوں کہ ... اصل مقصود ... کرنے کے لیے ... کچھ ... آج ... عمل
میں ... اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے بھارت دیش میں (۸) ملین ایکر زمین
کلٹیویشن (Cultivation) کے قابل لائی جاسکتی ہے لیکن فی الوقت
۲۲۴ ... ملین ایکر زمین اندر کاشت (Under cultivation) ہے
اسکے بعد اگر ہم ... کریں تو معلوم ہوگا کہ لگ بھگ ... فیصد حصہ میں غلہ
کا ... پیدا کی جاتی ہے ... فیصد زمین کپاس کی پیداوار میں استعمال کی
جاتی ہے ... اسٹیٹسٹکس میں ہاوس کے سامنے اسلئے رکھ رہا ہوں کہ ایک طرف تو
یہ ظاہر ہو کہ زمین قابل کاشت ہونے کے باوجود اس پر کوئی زراعت نہیں کی جاتی
اور دوسری طرف یہ بھی بتلانا مقصود ہے کہ پلاننگ کمیشن نے اپنی رپورٹ میں زراعت
کو کس قدر اہمیت دی ہے تاکہ اس سے ... اچھی طرح معلوم ہوسکے اور یہ بات
بھی واضح ہو جائے کہ ہمارے سامنے ... ہندوستان کے اندر زرعی
کے نقشہ میں کس مقام ... ہے اور پلاننگ کمیشن نے زرعی اصلاحات کے راستے
میں جو منزل مقصود مقرر کی ہے کیا یہ اس راستے پر ہمیں لیجاتا ہے اسکے باوجود

اگر آو ں کو کوں ر ل کہیں کہ ری ہے وجہ یہ ہے نہ ل ا ہے و میں کہہ بٹا ل ے ہو سا ھر ے ــ را کہہ ں ہے ع وارسک وصا (फस पाकिस योजना) ں ہو ۲ کر ر رو ی صد واعب کے عدو و ا س ع سا ر ہے ں ں اگ کہ رگ ں اورکسری ۽ کمی (Community Projects) ا ل ں اگ کھر رسارسی (Agriculture Reforms) ھا اور ال ا لارج امکیل رگ ں (Small and large Scale irrigation) ۽ ۽ صد ع کنا ر ہے کسی ی ر ۸ س (Multi purpose Plans) ں می یہ عمل ہی ۱۱ ہوگی اور ای بھی ار ں کے نام ا ہا اس طرح ہمارے نا مو ںلان (Five year plan) میں نا ی کے ۽ ھ لیے کے ہو مسہ ناگا ہے ۶ ڈ ی دو ے د ں ــ ہ کہ ا ل عمب ہوا نا مو ںلاں میں اگ نکہ ر ہی ہم ہ ع ی ہوسنے والی ہے اگ امکے لط ــ وا کام کمل اٹھانے و وع کی حالی ہے لہ سو ۽ ع میں ی لس اوس لہ مل کگا ی( ) احمد امہ کی وع ں ہ ر ی ہے

اگرچہ کہ ہم کو نا یہ ہی حلہ سکوا ا ں ڈگا اکن ای حد تک غلہ کی سہ نا (समस्या) حل ہو گی سہ ہو ۽ ع کے قحط کے مدنظر غذا کے مسئلہ کو ہم رہا ا س کی ہے او کو ں کا ای ہے کہ ہمارے ملک کو غذا کے معاملہ میں کہ حد تک ہو کی ما ا جائے اگ ہم اسکے لیے ہ ںکھنا شروع کر د ں کہ الف کو کسی زمیں ملی ہے (ب) کو کسی ز ں ی ہے اور (ج) کو کسی زمیں لے والی ہے و ان سے ہ لہ حل ہوئے ولا ہے ہے کہ یں و خودار الی (Food for All) کے لہ پر غور کرا ہے ھو ھص کو ا ح ے کی ہ ری ہم رہے اس کے ں طر اگ ری رفارمس (Agrarian Reforms) ہوئے ہ ہیں غذا کے اجانے کو بر ار ی(Priority) دے کے بعد درجہ ای ہو انا ہے و یہ ہے لگ بھگ ں کروڑ ا کڑ زمیں ہمارے ں ہر گی بعض کا ہ ال ہے کہ ہمارے پاس و کروڑ ۲ لا ھ ا کر نا ں کروڑ ا کر زمیں ہے ہرحال یہ ا صی ھر ہیں ہے کہ ا ں اصلاب ہو اصلاف رائے ہو سکتا ہے کرکٹ فیکر (Correct figure) ہمارے پاس ہیں ہے اور یہ ی الحال معلوم کرا مشکل ہی ہے مسکی ہے ہمارے پاس ں کروڑ ایکر زمیں قابل قسم قرار اے غذا کی پیداوار کے ہ ں ہو بارگٹ ہم نے مقرر کیا ہے اسکو پورا کرنے و اہم کرنے کی ا ی م ر ھا ہ ہری ہے ہو زمیں اویلیبل (Available) ہے ہ ہے و کسی کے قبضہ میں ہو اسکے بارے میں ا ھ ر کرا ھیک ہ ہوا کہ و وی کی پوری حکومت کے عہد میں آگی ہے ناگر ی حکومت آنے سے پہلے ضرور ہ تھا کہ ساری زمیں کا مالک دیا ہوا

ہے اسکے بعد اس صورت میں کچھ تبدیلی واقع ہوئی اور ... ہو ... لگا ... ی
رہیں حکومت کی ... کی ... ادا کی ہوتی ہے ... اپنے ... ہو ... ادا ... ی
رہیں عوام کی ہوتی ہے ور بادشاہ ... ک ... ب ... اجرری وصول کرتی ... عر اد ... مصارف
ر توجہ ... قبول کرلے ... وہ ... ل ... ہر ... طوپس ... اس ... اٹھا ... حل ...
طور ر (Theories) ... ہے ... گ ... ہو ... کی ... باری رہیں
حکومت کے ... س ... کی و اک ... م کے ... سا ... ہی ... ی ... اصول
... کے کوئی ... کم ہو تا اور ... رائے ... (Land Revenue) ... رو
تھا وہ ... س (Basis) ... کر ... سم ... لحاظ ... دو ... وی ...
ساتھ کہہ ... کہ ... ہے ... ر ... رکھا جاتا ہے ... لکہ ا ک ... کو ...
رکھکر ... م ک ... ور ... اکر ... رہی ... ا ... ج ... ان ... سے
کے تعلق ہے ... علم (Mathematics) ... ا ... ن ... ط ... حلانے ... اری
آرتھمیٹک (Law of Arithmetic) سے صول ہے اصول ہے ... ک ... م با ... حل
کرد ... ہے ... اگر ... و ی ... ای ... بات حل ... کیا جا ... کے لیے آج کسی ... ل کے
نکلانے کی ضرورت ہی ... ی ... ل ... اب ... ایک ... ر (The ory) ... ہی
کری ... کر ... و ... کر ... س (Basis) ... ما ... ہے ... اکر ... ج ... کو ... س
اٹھانا چاہتا ہے ... اکے علاوہ ... کئے ہیں ... ط ... ہے ... م ... کرنا
چاہیے کی ایک ... صل ... ہے ... ٹھیک آج اد ... ہرس (Experts) ... میں ...
کے ... ور ... س (Position) ... ہی ... کہ ... ی ایک ... ص ... ر ... ہی
وہ ... دوس (...) ... ہے ... کی ہے کہ ... ب ... اور ہم ... اور ...
کہ ... ک ... ہم ... ہے ... ص ... و ... سر ... چاہیے ہیں ... او ... بعض ... کو
... ہے ہیں ایک ... را ... ہے ... مقصود ... ہے ... وجہ کھو ...
لوگ س (Slogans) ... جاتے ہیں کری ... ہے ایک کروڑ ۸۲ لا کھ
لوگوں ... کی کروڑ ... اکر ... کے ... ہے ... م کہا ... کی ... ہے و
ہ آرتھمیٹک ... ا طور ... ہو کتا ہے ... ہری ... ہو ... آ ... ہی ... سمجھا ... کہ
ہ مسئلہ ا ... سال ... ہے ... کہ ہم سمجھ رہے ہیں ... آج ... حل ... لوگوں
کے سامنے ہے اوس ... دو ... غور کرنے کے قابل ہیں ... میں ... کر ... تھا
ہوں ... لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا مسئلہ کس مقصد کے ... آرہا ہے
صرف گرل گرل الفاظ میں ... لینڈ ... ی ... (Land to the Tiller)
کا کمپین (Compaign) ... ہے ... ہو سکتا ہے کہ ... ایک لاجک (Logic)
ہو اور ایک ویگ ٹرم (Vague Term) ہو لیکن ... یہ ... ہے ... کام ...
چلیگا ... لینڈ ریفارمس کی رو سے ہم کہاں جانا چاہتے ہیں اسکو ظاہر کرنا ہوگا
کانگرس نے ... میں ... واریک ... ظاہر کی ہے ... الکسس

(Municipal Election) کے منشور (Manifesto) میں جو
کہ ساری کانگریس کی ہی ہے ایگری ریفارمس و اگریرین ریفارمس رپورٹ (Agrarian
Reforms Report) میں جو معلوم ہوتا کہ ہم نے جو ان کا مقصود تھا ہم کو ایک
بہت ٹھیک تھا ہم نے یہ کہ ولیج یونٹس (Village Units) کے طور پر
ایک ایک یونٹ رکھا ہے ایک ایک ولیج یونٹ کا ایک ایک ولیج کی جیوریسڈکشن
(Jurisdiction) کو اس طرح ٹھیک دیا ہے یہ ولیج ہی کے جو ڈسٹرکٹس
میں جتنی زمین ہے وہ ولیج یونٹ کا و ہی کے سب کی ساری آمدنی ہم کو ہی
چاہیے ہماری سرکار کا مقصود اس رائے کو ٹھیک ادا کرنا اور اس کے مسئلہ میں جو
ہم کو ان میں لیتے ہیں جو ان کو کسی طرح و کام کرنا ہے اور جس میں جو کہ چاہیے
اور دیہی عوام کی وفاداری کا ہم نے جب اٹھایا ہے ہر ایک معاملہ ہم
نے طرح لا کیے ہیں اور غور کیا ہے اور جو ایک کچھ ہوگا واضح کر دی
میں جتنی زمین ہوگی اس کے لیے (Co operative Basis) یا
جو (Collective Farming) کی بات ہوگی کا سے کے حل
ہو اس ہر کسی ایسے سسٹم کا عام ہے اکنامک اسپکٹس (Economic Aspects)
میں جو کہ ہماری زمین ہیں ان سے ہم زیادہ پیداوار پیدا
کر سکتے ہیں ہم کو اس کے ساتھ کی ایک ایک مسائل حل کرنا ہوگا
ہمیں ان کی جو ہمارے واضح میں جو ریسٹ (Peasant) رہتا
ہے ان کے حالات پر غور کرنا اور اب دیکھتے ہیں کہ سب سے پہلے کسان اپنی
زندگی گزارتے آئے ہیں ان کی جو بھی ایک ہے ہمیں کہنے کے لیے ان کے لیے
کھانا نہیں ہے نہ ہی کپڑا ہے اور نہ رہنے کی جگہ ہے اس دور میں
([illegible]) میں ہم اصلاحات لائے اکہ ان کی سماجی مشکلات دور ہو سکیں
اور ہمیں اس مسئلہ کی طرف دیکھنا ہوگا اور اصلاحات کے بارے کو ان کے لیے بہتر
بنا ہمارے اس طرح ہونا چاہیے جب ممکن ہے کہ وہ سب عدم توازن کی وجہ سے
یہ کہیں کہ یہ طریقہ ٹھیک ہے ہم زمین دو اور ہم خود آپ کے
ہاں کی روشنی کرا کے کیا یہ حل ٹھیک ہے ؟ ہم ریفارمس کے حل کو کہتے وقت
صرف اکنامک اسپکٹس (Economic Aspects) کو دیکھنا ہی کافی ہوگا بلکہ سوشل
اسپکٹس (Social Aspects) کو بھی دیکھنا ہوگا اگر اس طریقے سے ہم زمین
اصلاحات کے بارے میں دیکھیں تو ہم آسانی ہو سکتی ہے ان کا عام آسانی
کے ساتھ حل کر سکتے ہیں آل راؤنڈ ڈیولپ (All round develop
ment of peasants) کی جو باتیں ابھارتی ہیں وہ کسی طرح ہو کی ہر سطح میں
یہ دیکھنا ہوگا کہ اس کی ہے ان کے اس ایک مرحلہ ہے کہ ان کے لیے رہائش
مکان ہے ان کے کھانے اچھے اچھے کپڑے ہیں اور اس کے درمیان حل ملنا ہے تو کوئی

یہ کام نہایت اہم ہے اور ... کرے اور ... ایک ... ہے ... اگر حل رہا ہے اسکو کھانے کو ہے کھاتا ہے ور ... ہے لئے کرتا ہے ... دے ڈالے ... کہ ... ہے یہ صورت حال ہے ... اس صورت میں واقع ہوا ہو گا ... ہے ... کی ہے لیکن اس قانون کی رو سے اگر ... ہوے ... میں سمجھتا ہوں کہ ... آمدنی ... (Disparity of Income) ... دولت (Disparity of Wealth) کو ہم نے دور ... ہے ... کہ ... نقطہ نظر ... کہیں آج ... دور ہے اس کو ... رکھنا ... اور اسکو ... ہے ... کہاں تک آگے قائم رہا ... اسی ہم ... ہوا کرتا ہوگا ... لانے والی ... آمدنی ... ہزاروں ایکڑ ... صرف ایک ایک کے ... معلوم ہوا ہے کہ خود نظام کے ضلع میں (۲) ہزار ایکڑ زمین ہے ایک ایک ... لوگ ہیں ... اس ایکا ... زمین ... ہے ... آمدنی ... اور اس طرح ... آمدنی میں ... (Difference) ہے ... دو ... ہزاروں روپے ... کمانے والے ... سکنڈ گریڈ کلرک (Second grade Clerk) کی آمدنی ... لاکھ ... کیا ہے ... لاکھ ... آمدنی (Net income) ۳۶ سو روپے ... لوگوں کی لاکھوں روپے کی ... اسکو اس ... لایا گیا ہے ... آمدنی ... (Ceiling) ... کر کے دو کر دیا گیا ہے اگر ... ہے ... لایا جائے تو ۳۶ سو اور ... روپے ... اس طرح ... رہیگا کہ ... (...) ہزار ایکڑ ... ایک ... زمین ... ہو ... بہرحال یہ ایک ایسا قدم ... زمین ... جاگیرات ... (Jagir Abolition Act) ... جاگیرات ختم ہوگئے ... زمین کی ... اسکے متعلق ... (Substantial Land Owners) کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں ... ختم کرنے کے بعد ... ایوان میں رہا ہے ... کہا جا رہا ہے کہ ... کے بعد ... (Surplus Land) ... اسکو آپ اپنے قبضہ میں رکھتا ہے ... کو ... رکھکر ایک ... (Simple) ... ہوئے معاوضہ کے ... آکر دے ... ہوں لوگ ... رکھکر ... کرینگے ... (۳) ... کسی شخص کی زمین ... ادائی معاوضہ ... ڈالنا ... ہے

کی اور ان کی ... ایک الگ رکھی ہے اور ہماری ... کہ الگ رکھی ہے
اس ... حکومت ایک دو ... ہماری حکومت ...
... آمدنی ... گر ... کو ...
... ہے کہ مالگزاری ...
... حاصل کی ... (Idea) کا یہ
... (Standard)
... حاصل ہے ... اگر ...
... (Management) کے عرض کرنا ہے ...
... اس ... کی ... لئے ...
... (Agricultural Labourers) ... کی روش ...
... حکومت ...
... (Wages) ...
... علاوہ ...
... (Labourers) کو ...
... حکومت ... کی عادت ہوئی ہے کہ ان کو لا ...
(Minimum Wages) دوائے اور ان کے (Housing Problem) کے
... (Industrial Field) ...
... (Facilities) ... کو ...
... (Agricultural Labourers) اور ... اس طرح ...
(Land hunger) کو ... کو ... (Satisfy) کیا سکتا
... اس طرح ...
(Surplus Land) ... حاصل ... کے لئے ... طور ...
... اگر ... کے کسی ... دی ...
اس کے ... ہونگے ... ہوں ... کے لئے ...
... اس طرح ... (Substantial) ہولڈرس
Land Holders) کو ... طور ... کرنے کے ...
(Disparity) کی ... (Wealth & Income) انکم
... ہو سکی لیکن کسانوں کی ... کو زیادہ ... کے لئے
(Wealth) اور (Income) ... انکم
(Disparity) کو کم کرنے ... ملکہ اس کے لئے ہم کو
کسانوں ... (Social Status) بھی بڑھانا پڑیگا اس ...

ہو رہی ہے زمین داروں کے حصہ میں کی اور سے زائد وار طے ہا اہم ہی کیا ہے کے ہے میں وہ لائ ہی میں لئے ہیں ہ ر زمین ہو رہی ہے وہ جس کے ان ہم ہے وکاے اور لیے ہے اس قانون میں مینول لیبر (Manual Labour) کی ور رکھی گئی ہے کہ مینول لیبر کے ذریعہ زمین کی حاصل شدہ ک زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہو اور جو ہاری حاجت ہیں اس ہے اور کرینگا اس طرح ہم ناہمواری (Disparity) کو کم کر کے ہر ایک کا سوشل اسٹیٹس (Social Status) کو اونچا کر کے کہ رہے ہیں جس سے ہم کسانوں (Peasants) کے آل راؤنڈ ڈیولپمنٹ (All round development) کے لئے ہے اور ان کسانوں کی زندگی میں خوشحالی ہو اور ان کی معاشی حالت کے تحفظ میں ہماری کوشش ہے کہ وہ زراعت معاش ہے

سب سے بڑی خوبی جو اس بل میں ہے اور جس کی طرف ہمارے معزز دوستوں نے اشارہ نہیں کیا ہے مانند (Suit) ہے جو ہوتا ہے اور اسمال ہولڈرس (Small holders) اور مڈل کلاس ہولڈرس (Middle Class holders) کی تعریف ہے ان دونوں کی مرتبوں میں ہم نہیں جانا چاہتا لیکن رفلی (Roughly) یہ کہا جا سکتا ہے کہ کسی کے قبضہ میں ایک فیملی ہولڈنگ (Familyholding) کے برابر زمین ہے تو وہ اسمال لینڈ ہولڈر (Small Land holder) کہا جائے اور جس کے قبضہ میں دو فیملی ہولڈنگس ہیں انہیں مڈل کلاس ہولڈر کہا جائے جس ان دونوں کے لئے الگ الگ درستی کوں ([illegible]) ہے دیکھا ہے اور بل میں بھی انہیں علحدہ ہی رکھا گیا ہے ایک طرف تو پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کے لئے ریزمپشن (Resumption) کی اجازت دی گئی ہے اور فیوچر اکویزیشن (Future Acquisition) کیلئے بھی فیملی ہولڈنگ کی اجازت دی گئی ہے یعنی یہ کہ جو شخص کہ ایک فیملی ہولڈنگ (Family Holding) کی حد تک کاشت کر رہا ہے اور جس کی ملکیت میں ہے یا دی ہے زیادہ فیملی ہولڈنگس کے برابر زمین ہے تو اسکو حق دیا گیا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ فیملی ہولڈنگس کے برابر زمین پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کیلئے رکھ سکتا ہے اور دوسری طرف ایک سیلنگ (Ceiling) ہم نے مقرر کی ہے ہم نے بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) کی حد بھی مقرر کی ہے جو فیملی ہولڈنگ کے 1/4 حصہ سے کم نہیں ہوسکتی ہم دیکھتے ہیں کہ آج بہت جگہ ایک گھر کی بھی زمین اب نہیں رہی ہیں اسکو ناگزیر ملانا بہت مشکل ہے اس لئے کاشتکاروں کے متعلق کنسالیڈیشن آف اسمال ہولڈنگس (Consolidation of Small holdings) کا ایک باب (Chapter) رکھا گیا ہے اسکے علاوہ فریگمنٹیشن

(Further Fragmentation) کو روکنے کے لیے بھی اب اقدامات جاری کی گئی ہیں اگر وجہ یہ ہے کہ اکنامک ہولڈرس اور لمل کلاس ہولڈرس کو ملا ہوگا تو ان ساتھ اون کے لیے کے ... جو امداد دی گئی ہے وہ اگر کو ... میں (Co-operative Basis) پر اپنے کھیت میں کاشت کرتے ہیں تو گورنمنٹ کی جانب سے ... وی وغیرہ کی رعایتیں سہولتیں دیجا سکتی ہیں اس طرح اکنامک اور لمل کلاس اور لمل ہولڈرس جو اگریکلچرل فیلڈ (Agricultural field) سے ملی رکھتے ہیں اون کے بارے میں ... دا ... (Landless Workers) لینڈلس ورکرس کے ... مگر (Land hunger) ... ہے ... ہر ایک کے پاس ( ) ایک زمین ہے اور ایک شخص کے پاس ایک گنٹہ زمین ہو ... ( ) اگر زمین اگ سکے ... ضروریات کے لیے ہی کافی نہیں ہوسکتی لیکن ... شخص جس کے پاس ایک گز ... زمین ہے اوس کو بھی معاملہ میں زمین کی ... بھوک ... ہوتی ہے اس کو مٹانے کے لیے ایک طرف ... ح ... ونک ... (पंच वार्षिक योजना) کے سلسلہ میں اقدامات جاری کی جارہی ہیں اور ونوابی ... (भूदान यज्ञ) کی تحریک چل رہی ہے اور دوسری طرف ... زمین کا حصہ لینڈ لس لوگوں کو ... اون کے ذریعہ آمدنی میں کافی اضافہ کیا جارہا ہے اس طرح ان ... ہوں کو بھی ... سل ... ہولڈرس اکنامک ہولڈرس لمل کلاس ہولڈرس اور لینڈلس لوگوں کے مسائل کو ... رکھا گیا ہے پہلے ... لز (Land to the tiller) کا جو اصول ہے اوس کو پریکٹیکلی (Practically) کامیاب بنانے کے لیے اس قانون کے ذریعہ کافی طور پر عمل آگے بڑھایا گیا ہے ... اس طرح کہ ... نہیں ہوئی کہ ... دیکر زمین ... اسلیے ... قانون میں بھی ان لوگوں کو پروٹکٹیڈ ٹننٹس (Protected Tenants) ڈکلیر (Declare) کیا گیا تھا اور اب بھی اس قانون کے اندر پروٹکٹیڈ ... کی حیثیت سے اون کو باقی رکھا گیا ہے ... صرف ... لی گئی ہے بلکہ ان کے لیے زمین ... کا جو طریقہ تھا اسمیں ... تبدیلی کی گئی ہے جسا ... زمین کی نوعیت کے لحاظ سے ... کا بار ... کا اقرار دی گئی ہے ... پہلے پروڈیوس (Produce) کی ... کا ... تھا ... معاملہ میں ... (Calculation) کرنے اور زمین کی نوعیت دیکھنے کے بعد ... کا بار ... رکھا گیا ... کافی ... سکتا ہے ... کے لیے ... کے لیے ... ملکیت کے لیے ... اس طرح کسانوں کی ... نظر رکھکر یہ سہولت دی گئی ہے دوسری سہولت جو دیگئی ہے ... کہ آٹھ سال کے اندر کسان ( ) اقساط میں رقم ادا کرسکتا ہے ... ود ... پڑیگا ... میں ... (Land Reforms) کے سلسلہ میں کانگریس نے وہاں ایک کمیٹی قائم کی تھی اس نے ... اور ... کے متعلق ... جو سفارشیں کی تھیں اون کی طرف میں ... کی توجہ مبذول کرواتا

جانتا ہوں انہوں نے آج مزارعین کو ملی زمین کی ایک رکھی ہے ہمارے یہاں
(۳۷) ایکڑ کی ملکیت مقرر ہوئی تو لوگ اپنے اوس مسئلہ کو ٹھیک اطلاق زمین
سمجھتے ہیں کہ جب ہم نے اوس سے زیادہ اچھا اقدام کیا ہے تو ہمارا یہ قدم ملکی میں بھی
سمجھا جاتا وہاں اون سے پروڈکشن کی کمائی گیا جب رکھی ہی جہاں ہی گیا تھی
ان کو ہم نے زیادہ اچھا طور کی جائے زمین کا بار اوپر گیا رکھا ہے اسطرح
وسکی جب ان کا لائی ... کے علاوہ دی ہی ہی ٹھیک ... ہم نے
دی ہیں ٹیننسی کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں ایک تو ان کو سکیورٹی آف ٹیننسی
(Security of Tenancy) حاصل ہو اور آئندہ زمین سے اون کو زمین کا مالک
بنانے کی بھی وضاحت پیدا ہو جاتی ہے ... ہمیشہ ہو (Attachment)
رکھا ہے اوس کی وجہ سے ان ... کی مکمل ... ہو دونوں اصول ان میں
سکیورٹی آف ... مضمون میں بھی وضاحت کے لیے ہم نے ... کی ہیں اور
سبھی لوگ ... کی ... قانون کے درجہ میں ... (Occupancy)
(Rights) حاصل ... اور ... میں سے کہا ہو اس ... (Disparity)
پیزنٹس لائف (Peasants Life) ... رہی تھی اس کو ایک حد تک دور
کرنے کے ... زیادہ ... ہم نے کیا
... پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے ... مزارعین
عمل میں لایا ... لیکن ہم اس بل کے ذریعہ ... عمل ... ہیں ...
... ہم ... دعوی ... کے ... ہیں

اسکے باوجود اس بل کے ... الحکمور (Adjective) استعمال کیے گئے
ہیں ... لارڈ بل (Pro Land Lord Basis) ... کسی بل
(Tenants Eviction Bill) ... بل (Antia Peasants Bill) وغیرہ وغیرہ
الحکمور ... بل کے متعلق استعمال کیے جاتے ہیں جب کبھی کوئی ... بل آتا ہے ...
پیش ہوتا ہے تو کسی قسم کے الحکمور استعمال کیے جاتے ہیں لیکن میں ... دوستوں سے
یہ کہونگا کہ اگر وہ اس بل کے دو ... دفعات ... (Eviction) کے متعلق
ہیں ... لیے ... گہری ... اس پر ... کرتے ... ہوں کہ اور کیسے
ہوتے ہونگے کسی لینڈ لارڈ نے کسی کاشتکار کو ناجائز طریقہ پر اوکٹ (Evict)
کیا ہوگا لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا لوگ کسی اور قانون کی خلاف ورزی نہیں
کرتے ؟ کیا ... سرزد نہیں ہے ؟ کیا چوری ... نہیں ہے ؟ کیا ... کے لیے
قانون موجود نہیں ہیں ؟ ... اس کے متعلق ... موجود ہیں لیکن ان کی
خلاف ورزی برابر ہوتی ہے ... ہم دیکھ رہے ہیں کہ گزشتہ سال کے ... میں
اس سال قتل کی تعداد اور چوریوں کی تعداد زیادہ ہے اس کو دیکھتے ہیں یہ بات ثابت

ہوئی ہے کہ جس قانون کے زریعہ زراعت کو روکا نہیں جاسکتا لکہ انسانوں کی سرسل
سائکالوجی (Social Psychology) میں تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے وکس کی روک تھام
کے معاملہ میں قانون کی ... ... لکھی گئی ہیں ان دو ... خاص طور پر
انہوں کے سامنے لانا چاہتا ہوں ... پرسنل کلٹیویشن (Personal Cultivation)
کا جو ڈیفی ... (Definition) ... قانون میں تھا اوس
میں کافی تبدیلی کی گئی ہے ... تبدیلی ... مرداروں کے ... میں کی گئی ہے
... (Terminate) کرنے اور ... کو روکنے کے لیے قانون
میں کافی ... کی گئی ... اس ... میں ... رکھا گیا ہے کہ
سرنڈر (Surrender) حاصل کرنا ... کرنا ہو ... کا عمل
مسلسل کے روبرو ہونا چاہیے اس کے علاوہ جو کہ ہم ... کو اس امر
... کرسکے ... اس ... کی ... ہے ... گذر ... کرسکے
... کرسکے ... اور ... کرنا رہے اس لیے سرنڈر
کے ... ہے اور ... کرنے کے متعلق ... روپیہ ... حد
... لائی گئی ہے سرنڈر (Surrender) پارٹیشن (Partition
اور ایوکشن (Eviction) کے متعلق ... (Apprehension)
اور ... ادھر کے ... کچھ ... ظاہر کیے ہیں
اون ... دور ... پرسنل کلٹیویشن (Personal Cultivation)
کے ... (Definition) میں تبدیلی کی گئی ہے اس لیے اگر اس بل
کے متعلق ہم ایک صحیح ... کو دیکھیں ... معلوم ہوگا کہ کافی پروگریسو
(Progressive) اور ... (Revolutionary) اساس پر
... بل لایا گیا ہے اور ... ریفارمس (Agrarian Reforms)
... میں ایک ... اقدام ہے ... اس پروگریسو بل
(Progressive Bill) کے لانے ... مبارکباد دیتا ہوں اور ... سے درخواست کرتا
ہوں کہ ... اس بل کو اس ... نظر سے دیکھیں کہ اس بل کے ... کس طرح
... پیزنٹس لائف (Peasant's Life) کا آل راونڈ ڈیولپمنٹ (All round development)
کیا جا رہا ہے ... اگر ... دیکھیں کہ ...
(Disparity) دور کرکے ہم ... پیزنٹس لائف (Peasant's Life)
میں ایک ... لا رہے ہیں

*श्री सूर्यराव शालीक —माननीय उपाध्यक्ष महोदय हिंदुस्तान भर में यह जो सब से बड़ा धंधा कृषि का है उसके संबंध में खास तौर से हमारे स्टेट में कुछ तब्दीलियां करने के लिए जो बिल पेश हुआ है उसको बहुत क्रांतिकारी बताया जाता है। क्या क्रांति उसमें हुई है और होनेवाली है

* Confirmation not received

अस मे आप [illegible] कहता हूं जमीन और किसान के बीच में हारमोनियस रिलेशन्स (Harmonious relations) पैदा किये जायें। जिस वक्त से हमारे यहां लैन्ड टेनेन्सी लेजिस्लेशन (Land tenancy legislation) का सिलसिला देखते तो मालूम होता है कि सन १८५९ से कोशिश की जा रही है। [illegible] सन १८५९ में पहला कानून बनाया गया था। उसका भी मकसद यही था कि रेन्ट फिक्स (Rent fix) किया जाय [illegible] ताकि [illegible] बदला न जा सके। दूसरा मकसद यह था कि [illegible] राइट ऑफ ऑक्युपेशन (Right of occupation) [illegible] सन १९२१ से १९२६ तक के ज़माने की बात है। अस वक्त न सिर्फ कानून बनाया गया था [illegible] मालगुज़ारी की [illegible] ख्याल था कि सिक्योरिटी [illegible] को गारन्टी आफ आक्युपेशन [illegible] तब ही उसका जमीन पर [illegible] रहे। १९ [illegible] में [illegible] जो लेजिस्लेशन जिस सिलसिले में हुआ उसको भी अस ज़माने में रिवोल्यूशनरी मेजर (Revolutionary measure) कहा गया था। अस वक्त से लेकर १९४८ तक जितनी भी [illegible] यही मकसद था कि सिक्योरिटी आफ टेन्योर (Security of tenure) फिक्स्ड रेट (Fixed rent) और जमीन [illegible] और टेनेन्ट के बीच हारमोनियस रिलेशन्स पैदा हों। अपने अपने ज़माने के अनुसार ये सारे कानून रेवोल्यूशनरी कहे जाते थे। और वैसा ही प्रोपागन्डा भी किया था। सन १९४८ के बाद काफी [illegible] और [illegible] के बाद काफी प्यास पैदा हो गयी और जैसा कि कहा जाता है लैन्ड टु दि टिलर [illegible] शुरू हुआ। १९३ [illegible] में कांग्रेस के [illegible] अधिवेशन में और [illegible] सेशन में जैसा कि [illegible] रेफर किया [illegible] टु दि टिलर का रेजो[illegible] किया गया और हो सकता है कि आपका जिस देश में मेजारिटी आफ पाप्युलेशन (Majority of population) [illegible] जिस तरह से [illegible] हो या यह भी हो सकता है कि आप जिसके जिम्मी [illegible] को सिन्सियरली (Sincerely) करना चाहते हों लेकिन अगर सिन्सियरली करना चाहते तो आज तक बहुत कुछ किया जा सकता था। [illegible] का मकसद क्या होना चाहिये? क्या जमीन कि तकसीम होनी चाहिये या प्रोडक्शन बढ़ाना होना चाहिये? मैं आनरेबल मेंबर और [illegible] से मालूम करना चाहता हूं कि १९३१ में जो कांग्रेस रेजोल्यूशन पास हुआ था उसका मकसद क्या था? उस वक्त कौनसा स्लोगन दिया गया था? यही कि जो जमीन जोतता है जो जमीन पर मेहनत कर अपना खून का पानी बहाता है उसी को जमीन की मिल्कियत देना जरूरी है। अगर कोई टेनेन्ट केवल [illegible] मजदूर की हैसियत से जमीन काश्त करता है तो उसको जमीन के प्रति कोई लगाव नहीं होगा वह दिल से जमीन जोत नहीं सकता और पैदावार बढ़ा नहीं सकता। जिसके लिये [illegible] मामूली उदाहरण लीजिये। शहर में किसी [illegible] मकान बनाया और उसकी देखभाल नौकरों के हाथ सौंप दी तो क्या मकान ठीक रह सकता है? मकान मालिक जिस आत्मीयता से मकान की निगरानी करता है उस तरह से नौकर कभी नहीं कर सकता। जिसी लिये जो जमीन [illegible] है और अपना खून बहाता है उसको जब तक यह मालूम न हो कि यह जमीन मेरी है [illegible] तब तक वह पैदावार नहीं बढ़ा सकता और यही बुनियादी चीज़ [illegible] रेजोल्यूशन में रखी गयी थी। जिस लिये मैं कहता हूं कि लैन्ड टु दि टिलर के नारे को अगर सचमुच अमल में लाया गया तो पैदावार बढ़ेगी। जिसमें कोई शक की बात नहीं है

*Conformation not received

लेकिन अैसा करने जायें तो कहा जाता है कि ट्रैक्टर से खेती नहीं हो सकेगी फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) होगा और कमी चीज होगी। लेकिन मैं कहना चाहता हूं कि जिस तरह साहब के पास और दूसरे जमीदारों के पास हजारों अकड़ जमीन है लेकिन अुनका प्रोडक्शन अप टु दि मार्क (Up to the mark) नहीं आता होगा। अेक अमिरिकन कास्तकार जो पांच अकड़ जमीन रखता है अब कुछ कहता है तो अुसके अन्दर जो पैदावार होती है वह बनिस्बत अुसके जो पांच सौ अकड़ जमीन रखता है। ज्यादा कम ज्यादा पैदावार का अेवरेज ज्यादा होता है बनिस्बत बड़े काश्तकार के लेकिन हमारा सरकार तो बड़े काश्तकारों का फायदा करने की दृष्टि से सीलिंग मुकर्रर करने का और छोटे काश्तकारों के साथ नाइन्साफी करने का है। लेकिन नारा तो लगाया जाता है कि अब जमीन का मालिक हो जानेवाला है। मुझ तो कांग्रेस पार्टी के लोगों में विरोधाभास मालूम होता है। श्री वामनराव वेद और विनोबाजी कहते हैं कि आप तेज पानी आकाश पृथ्वी पर जिस तरह से हर अेक आदमी का स्वाभाविक हक होता है असी तरह से जमीन कसनेवाले का जमीन पर हक होता है। अेक तरफ तो यह नजरिया है और दूसरी तरफ हाअुस में कहा जाता है कि प्रोडक्शन बढ़ाने के लिये हम मौजूदा व्यवस्था पर रहेंगे। मैं किसी पर परसनल अटैक (Personal Attack) नहीं करना चाहता। लेकिन यह कहने के लिये मजबूर हूं कि अभी जिस मसले को समझने के लिये सही मानोंमें जिस बात की जरूरत है। मैंने जिस ढंग की लेजिस्लेशन का अितिहास बताया। फायदेमंद विषय जिसको मैंने देखा है और अुसमें जो लैण्ड टु दि टिलर के बारे में लिखा है अुसको भी पढ़ा है मैं अिन्कार नहीं कर सकता क्यों कि वह तो ब्लैक अेण्ड व्हाइट (Black and White) में लिखा गया है कि आप जिस प्रिंसिपल को तसलीम करते हैं लेकिन अुसके लिये जो तदबीर की जा रही है अुससे क्या आप जिस मकसद तक पहुंच सकते हैं ? लैण्ड टु दि टिलर स्लोगन (Land to the tiller Slogan) को कामयाब बनाने के लिये आज के कानून में जो फण्डामेंटल चेंजेस (Fundamental changes) होने चाहियें वे नहीं होंगे तब तक यह मकसद हासिल नहीं हो सकता। जमीन और अुसके कसनेवाले में जब तक कोअी रिलेशन पैदा नहीं किया जाता तब तक सीलिंग मुकर्रर करने से या फेमिली होल्डिंग तय करने से यह मसला हल होनेवाला नहीं है। जिस सबब में कश्मीर की मिसाल मैं आपके सामने पेश करना चाहता हूं। शेख अब्दुल्ला को कांग्रेस पार्टी के लोग गांधीजी का सच्चा चेला समझते हों तो अुनके स्टेट में जिसके बारे में क्या किया जा रहा है अुसके बारे में वहां के रेवेन्यू मिनिस्टर ने जो लिखा है अुसकी पांच लाअिनें मैं पढ़कर सुनाता हूं।

The House then adjourned for recess till Thirty Minutes past Five of the clock

The House re-assembled after recess at Thirty Minutes past Five of the clock

[Mr. Speaker in the Chair]

श्री कुसुमराव पाटील —मिस्टर स्पीकर सर जैसा कि मैंने अभी कहा था कि डेमोक्रेसी लेकिन लेजिस्लेशन का अुद्देश्य क्या होना चाहिये और मैं यह कहना चाहता था कि जिसके बारेमें कश्मीर हुकूमत ने

क्या नजरिया । ना रिगादिमर हुकुमत ने मिस तरह कि रिकेमार आया तो अ होन विस बारे में यह नजरिया सालीम किया कि जो जमीन रखता है अस की जमीन होनी चाहिय और काश्तकारों को ही जमीन मिलनी चाहिये । अगर मैं भी माना था कि सोशल स्ट्रक्चर (Social Structure) की बुनियाद तो अग्रागंगा स्ट्रक्चर (Common Structure) ही हो सकती है और अन्छ आर्थिक स्ट्रक्चर पर ही सोशल स्ट्रक्चर कायम किया जा सकता है । आर्थिक स्ट्रक्चर साबित हुये बिना अच्छा सोशल स्ट्रक्चर नहीं हो सकता काबिमर के रेविन्यु मिनिस्टर ने कहा है कि

जिसमें यह कहा गया है कि जो अ पावर साधन होते हैं अनका और जिनसार का बहुत निकट सम्बन्ध है और सारा सोशल स्ट्रक्चर जिसी पर भवनी है

अगर मानव्य ऑफ प्रोडक्शन (Means of Production) का गलत काम रहता है तो अुसको प्रोग्रेस करने के लिये आजादी नहीं होगी बल्कि वह असके लिये कम लिमिट बन जायगी ।

जिस समाज में यह तरीका है कि मनुष्य मीन्स (Means) का गलत काम करता है अस समाज में गुलामी और पावर्टी (Poverty) यानी दरिद्रता जरूर आती है । जब हम सोशल स्ट्रक्चर में तब्दीली करना चाहते हैं तो जब तक मनुष्य की ताकत में तब्दीली नहीं होगी तब तक यह तब्दीली न आ सकेगी

ग्रेन (Grains) अगर ज्यादा पैदा होते हैं जब कि वह जमीन काश्तकारों की अपनी जमीन का खुद मालिक होता है

यही असका पॉइन्ट आफ व्यू (Point of View) है । और अस कोटेशन (Quotation) में यह बताया गया है —

सो आमीन्स आफ प्रोडक्शन हैं वे जनता की मिलकीयत में होने चाहिये । और काश्तकारों की जमीन होनी चाहिये यह नजरिया काश्मिर सरकार ने अपने सामने रखा था । और मैंने सुना है कि विरोधियों ने भी अपने भाषणों में किसी बात पर और दिया करते हैं । मैं यह कहना चाहता हूँ कि यह कहा जाता है कि कान्स्टिट्यूशन के डिफिकल्टीज हैं और हम मजबूर हैं । काश्मिर यदि जिसके बारे में अपने पास रुकावट रख सकता है और कान्स्टिट्यूशन के तहत अपने यहां लैंड रिफार्म कर सकता है तो जो मुकतेदर काश्मिर सरकार ने रखा है वही मुकतेदर हम क्यों नहीं रख सकते ? यदि हमारे मिनिस्टर्स किस बात को चाहें तो वे कर सकते हैं । कान्स्टिट्यूशन का जो सेक्शन ३१ है अुसमें मुआवजे का जिक्र है लेकिन असके बावजूद भी हम चाहें तो काश्मिर ने जैसा अपने लिये रास्ता निकाला वैसा हम भी निकाल सकते हैं । जो बिल आज हमारे सामने आया है अुसमें जो डेविल्स शेयर (Devils Share) है वह मैं जरूर दूंगा

यह जो बिल यहां लाया गया है असका जो मकसद है वह यह है कि जो अबसेन्टी लैंड लार्डिज्म (Absentee Land Lordism) है अुसको खतम करना है । और यह जल्दी से जल्दी खतम होकर हमारी अनाज की पैदावार बढ़े । जिसलिये यह सब कोशिश चल रही है । जिस सिलसिले

म जो मा [illegible] कमेटी [illegible] गयी थी [illegible] सार्वजिम बहुत ज्यादा [illegible] रहा है। क्रिसलिये पहले क्रिसे [illegible] और [illegible] किसी भी [illegible] मकसद होना चाहिये। [illegible] साथ [illegible] फार्म [illegible] होनी चाहिये। [illegible] हूं जो [illegible] नहीं [illegible] (Inheritance) [illegible] के बतम होन चाहिये [illegible] क्रिसमाल्लाह है। यह लोग [illegible] दूसरी [illegible] भी [illegible] क्रिसको रोबन [illegible] कानून से जिम्मेदारी [illegible] मुश्किल [illegible] (Main Profession) अग्रीकल्चर नहीं [illegible] लोग की जमीन छोडनके लिये [illegible] नहीं है। [illegible] भी यही हालत रहेगी [illegible] प्रोफेसन अग्रीकल्चर नहीं है [illegible] लोगों को जमीन [illegible] मिले। [illegible] तो अच्छी तरह सकती है और अुसमें फायदा भी काफी होता है फिर भी [illegible] ही है क्रिसे वह खद नहीं कर सकता [illegible] आपके क्रिस [illegible] हैं जिनकी यकान्स अच्छी तरह [illegible] है वे भी जमीन [illegible] ज्यादा [illegible] है। और जो अपनी खाली जमीन रखते है आप [illegible] भी कुछ नहीं कर सकते। वे जमीन [illegible] दूसरे से [illegible]। अब सिर्फ वसपर सुपरविजन (Supervision) [illegible] और अपनी जमीन पर क्रिसकी काश्तकार रखेंगे और जो ऍग्रीकल्चरल [illegible] अुसको फायदा मिलना चाहिये वह नहीं मिलेगा। तो मेरा यह कहना है कि जो (Professional Agriculturists) प्रोफेसनल ऍग्रीकल्चरिस्ट्स नहीं है अुन्हें जमीन नहीं मिलनी चाहिये। नहीं तो यह मसला हल नहीं होनेवाला है [illegible] जो यह [illegible] क्लास है वह जमीन को नहीं जोतेगा और यह जो तबका है वह खाली मजाक के लिये [illegible] जायगा और क्रिसको [illegible] करने के लिये जमीन दी गयी है अुससे खाली [illegible] वसूल करके अपना फायदा अुठायगा। क्रिस कानून से अबसेंटी [illegible] कायम रहनेवाला है

यह जो मकसद की [illegible] है अुसके बारे में मैं कोओी [illegible] रेफर (Refer) नहीं करता। मैं तो आपकी जानकारी के लिये सिर्फ [illegible] की मिसाल देना चाहता हूं। [illegible] के [illegible] ऍक्ट में जो अमेण्डमेंट [illegible] गयी है वह मैं हाअुस के सामने रखना चाहता हूं।

यह अमेण्डमेंट सेक्शन ३४ में [illegible] गयी है और [illegible] क्रिसमें यह बताया गया है कि खुद काश्त करने के लिये भी किसी को जमीन लेनी है तो अुस जमीन पर यदि टेनेण्ट है तो अुसे पूरी तरह बेदखल नहीं किया जा सकता बल्कि आधी जमीन अुसके लिये छोडनी चाहिये। टेनेण्ट को कमसे कम आधी जमीन तो अुसमें से मिलनी ही चाहिये क्रिसका मेन सोर्स ऑफ क्रिनकम (Main source of income) काश्तकारी है अुसके जमीन रहनी चाहिये। और जिनका [illegible] क्रिजिनेस (Subsidiary business) [illegible] है अुनको जमीन नहीं दी जानी

चाहिये । [illegible] कॉइयाम का मसला हल नहीं होने वाला है । हमारे यहां जो ५१ में से [illegible] हमारे यहां प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected tenants) ६ या ७ [illegible] के करीब है । जो ७६८७६२७ [illegible] वे ऐसे टेनन्ट्स हैं जो कि सिर्फ दूसरों की [illegible] काश्त करते हैं [illegible] बहुत भारी जमीन नहीं होती है । [illegible] ७ [illegible] लिये आप जो सीलिंग बना रहे हैं उसमें उनके लिये कोई [illegible] १३७७ ३४ और लोग [illegible] जिनके पास अपनी खुद की जमीन है । [illegible] ७ [illegible] जिस [illegible] से क्या हाल होगा ? ५१ का [illegible] किसान [illegible] की [illegible] की गई है [illegible] ११ में [illegible] की गई है उसमें भी वही कमी है जो कि पहले के कानून में थी । [illegible] की पसंद [illegible] किया [illegible] । [illegible] की जो रिपोर्ट है उसमें भी पसंद [illegible] का जिक्र किया गया है [illegible] में भी [illegible] की गयी थी लेकिन उसका कुछ फायदा नहीं हुआ । [illegible] जमीन [illegible] नहीं करते पर दूसरों से काश्त करवा [illegible] सिर्फ [illegible] उसको [illegible] करना चाहिये

अब यहां पर जो [illegible] ३८ है [illegible] के बारे में है [illegible] यदि कोई प्रोटेक्टेड टेनन्ट कोई खरीदना चाहता है तो वह [illegible] करीद सकता है । जिस कानून में [illegible] जो प्राविज़न रखी गयी है वह ऐसी है कि यदि जमीन खरीदना चाहता है तो [illegible] के लिये वह जो रेंट देता है उससे २ गुना और [illegible] के लिये जो रेंट देता है उससे १२ गुना कीमत दे । जो यह प्राविज़न लागू किया गया है वह [illegible] टेनन्ट के लिये बहुत ज्यादा होता है । उसके लिये यह कीमत [illegible] होनी चाहिये जिसके पास [illegible] है और जो २५ या ७५ [illegible] की हो [illegible] रखता हो यह जिससे मुनासिब नहीं होगा । लेकिन जो छोटे छोटे प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स हैं उन पर तो [illegible] असर ज़रूर होगा [illegible] आपको यदि ज्यादा [illegible] और [illegible] करना है तो आपको यह प्राविज़न का [illegible] (Ratio) कम करना पड़ेगा । आपको [illegible] (Half) कर देना चाहिये । [illegible] सीलिंग से ज्यादा नहीं होना चाहिये । सीलिंग जो फिक्स [illegible] रहे हैं [illegible] यह होना चाहिये कि ज्यादा से ज्यादा जमीन काश्त के लिये हासिल की जा सके जो आज काफी पड़ी हुई है ।

अब मुझे कॉम्पेन्सेशन के बारे में यह कहना है कि आपको यदि कॉम्पेन्सेशन रखना ही है तो सिर्फ कुछ नामिनल कॉम्पेन्सेशन (Nominal Compensation) रखा जाय [illegible] मेरा तो ख्याल है कि कॉम्पेन्सेशन बिलकुल देने की ज़रूरत नहीं है । लेकिन आप यदि दस्तूर के लिहाज़ से कॉम्पेन्सेशन देने के लिये मजबूर हैं तो बिलकुल नॉमिनल कॉम्पेन्सेशन दीजिये । ज्यादा देने की ज़रूरत नहीं है । [illegible] यह रखा गया है कि जो कॉम्पेन्सेशन आप देना चाहते हैं वह ज्यादा से ज्यादा [illegible] जो [illegible] होता है उसके १ [illegible] गुना दिया जा सकता [illegible] । आज जो [illegible] का [illegible] का तबका है वह कोई ज्यादा खुशहाल नहीं है और वे खुद काश्त करते हैं इसलिये उनके पास काश्त के अलावा दूसरा कुछ भी आमदनी का ज़रिया नहीं होता है । जो [illegible] होते हैं उनके पास तो

काफी जमीन होती और उनके पास और भी [illegible] । [illegible] ही यू के [illegible] से [illegible] [illegible] मज़ [illegible] देखिए या केवल [illegible] की [illegible] में यह [illegible] हैं आपके सामने रखता हूं [illegible] फा [illegible] है हूं और हमको [illegible] ज्यादा तवज्जह देकर सोचना चाहिये [illegible] और [illegible] दूसरा कोई [illegible] नहीं [illegible] जो जमीन बब को जागीरदार [illegible] सेक्शन [illegible] की कोई [illegible] ।

अब मैं ज्यादा समय नहीं लेना [illegible] [illegible] हूं। सेक्शन ५२ (सी) जो है उसमें यह बताया [illegible] (1 11 1 111 । ५५) के लिये जो जमीन [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] जमीन की जो कीमत है [illegible] [illegible] कीमत देना बहुत [illegible] [illegible] [illegible] नहीं दे सकती हैं फिर यह कीमत [illegible] और फिर [illegible] पैदा होगा और [illegible] स्कीम पर अमल नहीं हो सकेगा और [illegible] में ही [illegible] जाया होगा

सेक्शन ३१ को [illegible] देने के लिये मैनेजमेन्ट (Management) [illegible] गया है। [illegible] मैनेजमेन्ट के खातिर जमीन [illegible] नहीं हो [illegible] । [illegible] के साथ सोचने की जरूरत है। यह [illegible] हमारे [illegible] होते हैं [illegible] होते हैं उनको [illegible] उनको निभाना [illegible] है। [illegible] (Minor Personality) [illegible] (Diagnosis) करना चाहिये। [illegible] (Dry land) [illegible] में और [illegible] मराठवाड़े के [illegible] कहता हूं कि जो गरीब [illegible] साउथ (Hand to Mouth) जीते हैं जिनके पास ५ या ६ एकड़ जमीन होती [illegible] ३६ [illegible] की लिमिट रखें तो बुरा नहीं है।

अब फॉमिली होल्डिंग के मुताल्लिक कुछ कहना चाहता हूं। [illegible] कमेटी ने सिफारिशात की हैं। [illegible] की [illegible] [illegible] उसमें [illegible] [illegible] में भी [illegible] कि [illegible] होल्डिंग की सिस्टम हमारी सोसायटी है वह पायजनस (Poisonous) है। [illegible] बारे में [illegible] को [illegible] [illegible] है। [illegible] और [illegible] छोड़कर ४ से ५ एकड़ का [illegible] होल्डिंग होना चाहिये ऐसा कहा है। लेकिन यह मुझे [illegible] (Impracticable) मालूम होता है। हमारे यहां के [illegible] देहातों का [illegible] करने ५ एकड़ [illegible] और १५ एकड़ [illegible] किस तरह का जमीन

जाबीरा । गया । आर / की एक रकम है और फिरी न रहा है कि हम ८ सौ रुपया आठ आ न म भा ि ि क ा ि । ि ि ि मैरा । क ार ग र इ मह की अब गी कायम कि रम ि ि क सा । ि ि ि अर रपया र ा ा ा ा म आ ह अमका पी होत सो का ा ा ा जमीन ा ी र आ ा ा ा र र ा या ा या ार भ ठ आ म असकी पूरी पी की ी ो ा ा ा ी । मा । जी ा ा न ि ि सकता। अमे अहा से काश्तकार हे ना रा रक रखा और आती श ी की जमीन पर ताबला र े र र ूसरा की जमीन न क्स करेगा। १३ र ा ा ा ा ा ा ा ा अ रहा मे जरो ा महा खोटी अपनी कम की जमीन राखे े ा ा ा ी ाि ी यादा र ा ा ा े र ार्थी जे अपना गुजारा कर सकते हैं। ोदे या आ ा ा ि (Plough unit) के लिये जितनी जमीन रखने की जरूरत है जितना र भ और ताक ार की पर ि की ा और रखा ा राम कर सके मेरी पार्टी का खयाल ि ि ा ा ा ा म ा ा ा हिये अा ा ा से १६ एकड़ जमीन अच्छी तरह से बाप की जाती है जितना लिहाज फ ि की हो ि ा तय करके रख रखा जाना चाहिये।

बेसिक होल्डिंग (Basic holding) के सिलसिले में मैं कहूंगा कि जिसमें जो कन्सेप्शन (Conception) है वह मैं तारिफ ही है। बेसिक होल्डिंग कम से कम आप वाहाफ (One half) या ा ा र रख ा ि ि ि ा ा र या २५ आ क चाहता हूं लेकिन आप चाहते है कि बेसिक होल्डिंग १ अ ा हो। बस ओ ा म ा ा र कहना नामुमकिन है। अब फमिली म ा भाजी हो तो ा ा की बाउन्ड्री (Boundry) के लिये भी जगह होती है और यह जो बेसिक होल्डिंग मुकर्रर किया है वह प्रोडक्टिव (Productive) भी नहीं होगा जिसलिये आपका बेसिक होल्डिंग पर क ा े्शन ही गलत है जिस पर आप कहेंगे कि आप पूरे तरह उस को ही ऑफ़िस्ट (Impact) करना चाहते है तो यह भी न किया है कि १५ या १६ एकड़ जमीन का मालिक हो और वही उसका मैन रास आफ आ ि ि ा ा ा मह ा र से जमीन ले सकता है। लेकिन जिसमें अब ि ि ि ा होता है तो फौमिली के े र ा मुमकिन नहीं होता जिस लिये अब फमिली होल्डिंग होना जरूरी है। पचीस एकड़ के टुकड़े पर किसान अ काश्त करना चाहता है तो यह सही है कि जिसको अगर रखा जाय तो बहुत से ढे र उस का जिलोक्शन होने के जिम्मेदार है तेलंगाना के किसानों को तो अभी रियती म ा ा दिया है कि वे कुछ नहीं कर सकते। यहां तो नौकर नाम और तकसीम वगैरह कर के साफ कर देते हैं मराठवाड़ा म खास ा र रोज डिस्ट्रिक्ट म अब यह सवाल उठाया गया तो मालूम हुआ कि ज्यादा ि ि ि ा ा एकड़ जमीन आसानी से ा रखता है। उसके लिये कानूनी मुताबिक निकल सकती है। लेकिन उसमें पटवारी तहसीलदार और मिडिल क्लास के लोग उसकी चलने नहीं देते और पैसा न होने की वजह से वह कुछ नहीं कर सकता। २५ एकड़ वाले जो धनिक लोग है जो दूसरे धंधे करते हैं खास रखते है वकालत करते है वे अपने टेनेन्ट को बेदखल करे यह चीज तो नहीं मानी जा सकती जब मुमकिन टेनेन्ट को बेदखल किया जाता है तो उसको कोई बर्दाश्त नहीं कर सकता सोसायटी के पूरे स्ट्रक्चर का आप मुलाहिजा फरमाइये और फिर बेसिक होल्डिंग कन्साल्िडेशन और फ्रेगमेंटेशन को रखिये। हिंदुस्तान में काफी कम तादाद पर काफी फ्रेगमेंटेशन हुआ है। केशव अयंगार ने जिस सिलसिले में अमर जो तजवीज रखा है उसमें

परेसमदशात ने साजिश्वस जो अु हाल दिये है वे म बता ना चाहता हू। [illegible] सदपरे मदशान का १९४४ ४९ म

Average size 1 26 dry lands 9 191 acres Marathwada wet land 36 dry lands 15 57 1945 46 wet land [illegible] 1 17 dry land 1 56 Marathwada 35 wet land and dry land 4 18

हर साल यह परे म कम होता जा रहा है। [illegible] आज की हालत म जिसका जिम्मेदार म [illegible] जिससे [illegible] और कब नेस [illegible] रहा होगा। [illegible] अुस से [illegible] ही अमान [illegible] और दूसरे को नही [illegible] दूसरा मजदूर हो जायगा। और साथ साथ [illegible] अनअम्प्लायमेंट का प्राब्लेम है वह और ज्यादा हो जायगा। [illegible] भी नही है। हालूस के [illegible] से कहा जा सकता है कि [illegible] लेकिन [illegible] का मालदार आदमी पसंद नही करता। देहात में [illegible] रही के लोगों को [illegible] देता हू जो [illegible] और [illegible] है। अुसी वह [illegible] रहते है कि [illegible] देगा जिसलिये वे मकानात बनाते है [illegible] हैं। [illegible] अुसको छोड से [illegible] के अवज म अगर आप [illegible] देना चाहे तो यह [illegible] मेरी [illegible] अच्छी है। यह जो सायकालाजी का नुक्तेनजर है वह [illegible] रहा हू था। अगर जिसमें बारे म हुकूमत अेक कम्पलसरी (Compulsory) [illegible] करना चाहे तो वह [illegible] होगी। [illegible] का जो [illegible] रखा गया है अुसम ५ [illegible] रखा तो वह [illegible] आदमी [illegible] नही सकता २५ [illegible] और [illegible] से आप [illegible] को [illegible] बना देते है। जमीन की [illegible] अुससे आप अुसको [illegible] कर रहे है और फामिली डिस्प्लेसमेंट (Family displacement) कर रहे है। जिसलिये जो [illegible] होल्डिंग का कंसेप्शन है वह अननेचरल (Un natural) [illegible] (Impracticable) है। जिसलिये [illegible] ही [illegible]। यह बिल जैसा आया है वैसा ही अगर पास हो जाय तो कितनी मुश्किलात पैदा होगी? [illegible] करने के बाद अगर किसी न दरख्वास्त दे दी तो अुसके लिये क्या [illegible] (Economic holding) होगा और [illegible] के लिये भी क्या बुनियाद है? दूसरी बात यह है कि पुराने कानून के मुताबिक जिसको या नये कानून के मुताबिक और आठ सौ [illegible] तहसीलदार करेगा या और कोअी करेगा जिसका भी पता नही चलता। अगर मुझ [illegible] हूँ तो यह अप्लीकेशन किस तरह डिसाअिड (Decide) होगा यह मेरी समझ म नही आता। अगर यह बिल पास हो जाय तो जिसका [illegible] होना मुश्किल है। जिसलिये म कहूंगा कि [illegible] हो चुके है [illegible] और [illegible] कमेटी की सिफारिशात है, अुनको देखकर [illegible] मुकरर किया जाय। जिस बिल के जिरे

[illegible] हो जाता है। यह बात किसान चाहते हैं कि [illegible] हम अपने सामने माफ कर सकें। किसानों को जमीन से [illegible] नहीं [illegible] वे चाहते हैं कि [illegible] (Invest) [illegible] जब से आया अभी वक्त से जिसके [illegible] मिनिस्टर साहब [illegible] कि १६ [illegible] किसानों के [illegible] नहीं [illegible] तरफ ध्यान जाना चाहिये [illegible] और [illegible] हैं। [illegible] नहीं जा [illegible] किया जाय। अगरेज [illegible] जिस तरह से [illegible] बहुत [illegible] (Injustice) किसी के साथ होगा। सब के साथ [illegible] दृष्टि [illegible] रखना चाहिये। [illegible] (Exploit) होते आये हैं। अब थोड़े से [illegible] होगा। [illegible] पास किया जाय तो मेरे ख्याल से मुना सिब होगा।

[illegible] बहुत से [illegible] स्वाभाविक है। जैसे [illegible] मेंबर ने कहा था कि [illegible] और [illegible] का मुआयिना करने गये और [illegible] और कुछ काम नहीं किया। आज की यह [illegible] (Bureaucratic Machinery) है। ये किसानों की हालत को नहीं [illegible]। [illegible] मेरा मत [illegible] अपनी अपनी [illegible] किसानों से [illegible] और [illegible]। अगर हम [illegible] की जमीदार हों तो अपने [illegible] के ख्याल से [illegible] आम किसानों के फायदे के नुक्तेनजर से देखें। और फिर [illegible] तो यह कानून अच्छा हो सकता है। [illegible] यह [illegible] नहीं कर सकती। और [illegible] किसान अगर रिश्वत [illegible] का बाजार गर्म हुआ तो किस तरह के कानून का मकसद कभी पूरा नहीं हो सकेगा।

अब सवाल [illegible] कानून के [illegible] का है। सन् १६ [illegible] में पुरानी हैदराबाद [illegible] कानून पास किया था। [illegible] के लिये हुकूमत [illegible] अफसर मुकर्रर किया था। लेकिन आखिर यह कानून [illegible] हुआ। वह क्या [illegible] हुआ? [illegible] के [illegible] कारण बताये हैं। [illegible] कि अफसरों ने [illegible] कानून को ठीक तरह से अमल में लाने की कोशिश [illegible] की। [illegible] (Illiteracy) की वजह से वे कानून [illegible] को [illegible] ही [illegible]। [illegible] पहले खूब अच्छी तरह से [illegible] काम की जरूरत है। यहां में फिर [illegible] का [illegible] करना जरूरी समझता हूं। [illegible] के पास जाकर [illegible] के बारे में पहले [illegible]

किया और मामूली किसानों का [illegible] पर [illegible] थी। [illegible] सोसाइटी के स्ट्रक्चर को जानते हुए हम [illegible] हुकूमत अगर यह नहीं करेगी तो [illegible] नहीं हो सकेगा। [illegible] पार्टी को समझाने की कोशिश नहीं करेंगे [illegible] जिस [illegible] के बारे में [illegible] हूं। पटेल और पटवार वतनदार लोग हैं [illegible] का कोई मजबूत आर्गनाइजेशन (Organization) [illegible] और [illegible] हुकूमत [illegible] यह भी [illegible] है। अब आखीर में मैं ग्रामपंचायतों के बारे में कुछ कहना चाहता हूं। [illegible] पंचायतें [illegible] के अड्डे बन गये [illegible] और वहां के सब [illegible] लोगों के हाथ में हैं। अगर हम [illegible] लेजिस्लेशन [illegible] ग्रामपंचायतों को ख्याल रखते हैं तो हमारा यह लेजिस्लेशन [illegible] सक्सेसफुल नहीं हो सकता। यह लेजिस्लेशन अगर हम कामियाब बनाना है तो [illegible] लेजिस्लेशन बना तो [illegible] अपने यहां स्कूल में विद्यार्थी [illegible] आदि सब को [illegible] अच्छी तरह जानकारी दी और [illegible] देहातों में घर घर जाकर लोगों को समझाया [illegible] हमारे यहां भी यह प्रकार का काम विद्यार्थियों की तरफ से होना चाहिये और [illegible] रिट्रास्पेक्टिव्ह इफेक्ट (Retrospective effect) से होना जरूरी है। यदि ऐसा नहीं किया गया तो पहले ही लोग अपनी जमीन का [illegible] और फिर [illegible] जमीन ज्यादा नहीं मिल सकेगी। और लोग कानून से बचने की कोशिश करेंगे। [illegible] जब यह कानून बनाया गया तब वह वहां पर रिट्रास्पेक्टिव्ह इफेक्ट से लागू किया गया था। यह भी किसी तरह से यहां लागू करना चाहिये।

अब आखीर में काश्मीर में [illegible] कम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में क्या तय किया यह आपको बताना चाहता हूं। [illegible] किस तरह से तय किया था

Section 26—

There shall until the Constituent Assembly of the State settles the question of compensation with respect to the land from which expropriation has taken place under this Act be paid by the Government to every proprietor who has been expropriated from any land under the provisions of this Act, an annuity in the following manner namely —

(a) for the first year after expropriation an amount equal to 4th of the land revenue assessed on the land from which expropriation has taken place,

(b) for the 2nd year 3/8 of such land revenue and

(c) for the 3rd and subsequent years ½ of such land revenue

Provided that the amount so payable shall not in any case exceed a sum of Rs 8 000 per annum

Provided further that no such amount shall be payable in respect of any area held or appropriated by the proprietor from lands recorded as Shamilat-Deh

खिलाफ रहकर मैं अपना भाषण समाप्त करता हूं

*श्री बीरे पाटील (अउस) मिस्टर स्पीकर सर सन १९५ में जो टेनन्सी अक्ट हमारे यहां पास हुआ उसका असर जमीनों पर आज हमारे सामने है। हमारे स्टेट में १९५ में जो कानून पास हुआ उससे पहले १३५८ फसली में कानून आसामियान शिकमी नाम का अक कानून हमारे यहां था उसका अच्छी तरह से अम्प्लीमेंटेशन नहीं हो सका और जिस तरह से साहूकारों को फायदा था ... पुलिस अक्शन के बाद काम्प्लीकेशंस और टेनन्सी कानून के बारे में ज्यादा मसायल हो गये और १९५ में हमको अक और कानून पास करना पड़ा। बाद में ... तरमीमात करनी पड़ी और उसके बाद करीब अक साल तक सोचविचार ... हिन्दुस्तान में काश्तकारी अक अहमपेशा है और करीब ५ फीसदी ... जिस ... के साथ सोचकर अक तरमीमी बिल आपके सामने लाया गया। हिन्दुस्तान में बताया गया कि स्टेट्स में जिस तरह के अक्ट्स हैं लेकिन उनमें जिस किस्म की तब्दीलियां रेडिकल चेंजेस (Radical Changes) नहीं हुए हैं जिस बिल के जरिये से ... तब्दीलियां ... हम ... की जा रही हैं ऐसे कि और किसी स्टेट में नहीं की गयी हैं। जिस तरह का बिल हमारे सामने पेश करने के लिए मैं चीफ मिनिस्टर साहब को हमारी तरफ से मुबारकबाद देना चाहता हूं। जिस तरह की बुनियादी तब्दीलियां जिसमें की जा रही हैं और स्टेट में बसने वाले करीब ७५ फीसदी लोगों की आबादी की जिन्दगी पर जिसका असर होनेवाला है तो मुझे उम्मीद थी कि अपोजिशन भी जिसको वेलकम (Welcome) करेगा या कम से कम अपना विरोध कम हो जायगा। वैसे तो वे विरोध कर सकते हैं और उसपर हम भी ... के लिए तैयार हैं मैं तो समझता हूं कि जिस तरह का अप्रोप्रियेट अप्लिकेशन कोई नहीं हो सकता ... के साथ ... अपोजिशन के मुतअल्लिक मुझे अफसोस मालूम होता ... लीडर आफ दी अपोजिशन कहते हैं कि ... को ... खतम करने के लिए और ... का ... करने के लिए यह बिल पेश किया गया है। अँटी पीजन्ट्री अँड प्रो लैण्ड लार्ड्स बिल (Anti peasantry and Pro Land Lords

*Confirmation not received

Bill) है। सोशलिस्ट पार्टी के भी [illegible] हाथ [illegible] आपकी [illegible] आम [illegible] आज नहीं [illegible] जमींदार रहा और [illegible] जिस ढंग से सारते [illegible] सभी [illegible] अपने बारे में [illegible] जो कुछ [illegible] काश्त करते थे औसे जमींदार [illegible] होने के बाद [illegible] जमींदार [illegible] मालिक नहीं होगा [illegible] जमीन पर कायम [illegible] की जमीन अपने [illegible] साफ तौर से कहा गया है [illegible] बेचान के लिये यहां [illegible] दिया गया है [illegible] जायगी [illegible] जमीन अुनसे [illegible] जायगी [illegible] हमने रखा है असके क्या मानी हैं [illegible]

श्री वी० जी० देशपांडे – आनरेबल मेंबर को मालूम होना चाहिये कि आप छीन कर जमीन नहीं ले सकते मुआवजा दी रहा है।

श्री वीरेंद्र पाटील : हां मैं जानता हूं [illegible] आपका [illegible] है कि [illegible] से लोग यह [illegible] जो आ रहा है अुसकी वजह से पहले से ही होशियार हो गये हैं और [illegible] जमीन का तकसीम कर लिया है और असका अेडजस्टमेंट कर लिया है [illegible] अगर यह सही हुआ [illegible] है। बहुत जगह यह हुआ है अुसको हम तसलीम करते हैं और अुसके [illegible] क्या करना चाहिये अिसके बारे में हम और आप मिलकर संजीदगी से सोच सकते हैं। लेकिन अिसका [illegible] नहीं है कि हमारी नीयत में कुसूर है। हम नहीं चाहते कि औसे जमींदार रहें और [illegible] की जमीन न जाय और दीगर लोग भूखे मरें [illegible] यह हमारी नीयत नहीं है। अिस पर आपको संजीदगी से सोचना चाहिये। हम अेक कदम आगे रखने की कोशिश कर रहे हैं [illegible] अपोजिशन के मेंबरान से मैं अपील करना चाहता हूं कि वे अिसको अेक पोलीटिकल अिशू (P[illegible]litical Issue) बनाने की कोशिश न करें। नहीं तो अिस मुल्क की हालत बदतर हो जायगी और अिससे [illegible] और आखिर अिसकी सारी जिम्मेदारी हम और आप पर रहेगी क्योंकि यह अेक [illegible] प्राब्लेम (Economic Problem) है। [illegible] के ७५ फीसदी लोग जिनका पेशा [illegible] हैं अुनके अूपर असर [illegible] होने वाला यह बिल है [illegible] अिसको अगर आप पोलीटिकल अेक्सप्लाअिटेशन (Political Exploitation) के जरिये से हल करना चाहते हैं तो असे यह हल नहीं होगा बल्कि और पेचीदगियां पैदा होंगी। यह अेक सीरीयस अेकानामिक प्राब्लेम (Serious Economic

[illegible] सोचना चाहिये। जिसके लिये रोकी के बोट (Way Out) [illegible] जिससे ज्यादा गहरा [illegible] चाहें और जुसके लिये आप सिलसीवरकी [illegible] के लिये रोकी दुश्वारियां बाकी नहीं रहेंगी। जैसा [illegible] जिस [illegible] यह है कि जिसके पास होल्डिंग्स कोई [illegible] जमींदार नजर नहीं आयगा। १९५१ में हमने जो ऐक्ट पास किया था उसमें जो यार्ड स्टिक (Yard Stick) था उसके मुताबिक फाईव टाईम्स (Five Times) रिज़म्प्शन करने के लिये मालिके जमीन को अख्तियार दिया गया था। ५ एकर जुस्की तय तामीक किया गया था और २५ एकड़ तक [illegible] लिये यह मांग कर सकता था। लेकिन जिसके बाद थ्री टाईम्स दि फैमिली होल्डिंग्स (Three times the Family Holding) यानी ३६ [illegible] की आमदनी [illegible] की जमीन [illegible] लिये ले सकता है जिससे ज्यादा किसी हालत में नहीं। जहां २५ एकड़ जमीन यह रिज़म्प्शन कर सकता था वहां अब यह फैमिली होल्डिंग थ्री टाईम्स ही [illegible] है। यह और भी भारी कमी जिसमें रखी गयी है। जिसकी वजह से बहुत कुछ जमीन बच जायगी और [illegible] रीडिस्ट्रीब्यूशन कर सकेंगे जिसकी और एक खूबी है [illegible] टीनेंट्स और लैंड होल्डर्स के [illegible] खराब होते जा रहे हैं और उसके सिलसिले में जिस हाउस में सवालात [illegible] जाते हैं और भारी [illegible] हो रहे हैं तो जिन तमाम चीजों से हम [illegible] हासिल करेंगे और ये चीज बाद में हमारे सामने नहीं रहेंगी क्योंकि जिस बिल में यह प्रोविज़न रखा गया है कि गवर्नमेंट [illegible] पोज़ीशन में आयगी और उसकी कानूनी [illegible] पोज़ीशन स्ट्रांग (Strong) होगी तो फिर प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को मालिके आराज़ी करार दिया जायगा और [illegible] के लिये अलग प्रोविज़न रखा गया है। जिसके मानी यह हैं कि जिस [illegible] के पास होने के बाद हर प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को अख्तियार है कि अगर वह १५ टाईम्स या १२ टाईम्स रेट देता है तो वह मालिके आराज़ी हो जाता है। जिस तरह से प्रोटेक्टेड टेनेन्ट मालिके आराज़ी हो जाते हैं। ये लैंड होल्डर्स का [illegible] और प्रोटेक्टेड टेनेन्ट का [illegible] बड़ी हद तक हल हो जायगा। कुछ ऐसा भी प्रोविज़न कुछ [illegible] जिसमें यह भी है कि जो [illegible] है उसके लिये तालुकदार या कलेक्टर की [illegible] से [illegible] पांच साल में [illegible] पर [illegible] दी जा सकती है। यह [illegible] है। लेकिन अहम बात यह है कि लैंड होल्डर्स और टीनेंट्स का जो मसला है वह खतम हो जायगा और प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स लैंड होल्डर्स बन जायेंगे।

जिसके बाद मैं अर्ज़ करूंगा कि अपोज़ीशन की तरफ से यह एतराज़ किया गया कि जो सीलिंग जिस अमेन्डिंग बिल में रखी गयी है यह बहुत ज्यादा है। हमने जो सीलिंग मुकर्रर की है वह फैमिली होल्डिंग (Family Holding) के [illegible] गुना रखी गयी है और आपका यह ख्याल है कि यह सीलिंग बहुत ही ज्यादा है। मुझे जिस बारे में यह कहना है कि हम जो भी करते हैं वह सब आपको ज्यादा ही [illegible] दिखता है। मैं जितना तो कहूंगा कि आपने कमसे कम फैमिली होल्डिंग का तरह तो मान किया है और चाहते हैं कि सीलिंग फैमिली होल्डिंग पर ही तय की जाय। जिसके लिये कम से कम मैं आपको मुबारकबाद देता हूं। अब सवाल रहा यह जितना ही है कि फैमिली होल्डिंग से जो ज्यादा जमीन रहेगी वह कान्फिस्केट (Confiscate) करके किस तरह

तकसीम की जाय और [illegible] ता ही [illegible] है कि सीलिंग जो फॅमिली होल्डिंग से [illegible] नहीं की [illegible] ज्यादा ही रखनी चाहिये। [illegible] और [illegible] सीलिंग फॅमिली होल्डिंग के साक्षात्कार [illegible] अगर और ज्यादा भत्तलाए हूं [illegible] आप की जो यह पालिसी है [illegible] में पहले यह साफ करना चाहता हूं कि हम भी [illegible] गरीब किसानों के ही हामी हैं [illegible] चाहता हूं कि जो सीलिंग [illegible] और यह जो कानून [illegible] ही नहीं है [illegible] पैदा किया है यह कोई एक [illegible] हूं और जिसे [illegible] यहां सोचा जाना चाहिये

आप कहते हैं कि देहात में रहने वाले किसी [illegible] की आमदनी २ [illegible] ज्यादा नहीं होनी चाहिये। आप देहात के लोगों की आमदनी [illegible] २ [illegible] की आमदनी में वे अपनी देहात की जिंदगी अच्छी तरह से [illegible] है। [illegible] कि जितनी [illegible] के लिये काफी है। आप समझते हैं कि [illegible] लिये आमदनी की [illegible] मैं कहना चाहता हूं कि आप कोई [illegible] यह [illegible] आप यह समझते हैं कि देहातों का स्टैंडर्ड आफ लाईफ (Standard of Life) [illegible] में रखकर दो वक्त का खाना और [illegible] से पूरा होता [illegible]? और क्या आप यह भी समझते हैं कि जितना स्टैंडर्ड आफ लाईफ [illegible]? अगर आप यह कहते हैं कि यह तो स्टैंडर्ड फार सब्सिस्टेंस (Standard for Subsistence) है और इस को २ [illegible] रुपया दे रहे हैं यह काफी है [illegible] तो मैं कहता हूं कि [illegible] हैं। लेकिन आपका यह ख्याल है तो १२ [illegible] रुपया भी [illegible] होगा। आज देहातों में जो लोग हैं ७५ फीसदी लोग हैं जिनका स्टैंडर्ड ऑफ लाईफ आप [illegible] चाहते हैं कि २ [illegible] रुपए में ही वे अपनी जिंदगी गुजारें। हम सिर्फ जितना ही नहीं चाहते बल्कि उससे आगे [illegible] हम उनकी तरक्की का ख्याल भी करते हैं। आपने जो २ [illegible] रुपए का [illegible] किया है [illegible] किसान के लिये काफी हो सकता है? क्या ऐसे किसान की जिंदगी [illegible] यह रुपया काफी हो सकती जब कि [illegible] मानसून के पानी पर रहती है? [illegible] और पानी वक्त पर न आया तो खेती खराब हो गयी। हमारे यहां [illegible] पर बारिश नहीं आती तो सारी फसल खराब हो जाती है। हम देखते हैं कि हम [illegible] को १६ आने फसल कहते हैं वह तीन चार सालों में [illegible] नहीं आती है। बहुत बार तो फसल खराब होती है। कभी बारिश कभी आंधी कभी तूफान [illegible] उस किसान को सहना पड़ता है तो आप उसको २० [illegible] रुपए की आमदनी रख रहे हैं [illegible] क्या उसके लिए काफी हो सकती है? ऐसे जो बहुत से [illegible] करते हैं उनको मीट (Meet) करने के लिये क्या आपकी यह आमदनी काफी हो

सकेगी ? आपने २ ... भय सा ... की ... पाती हूँ । आप यदि वहां में जाकर देखेंगे तो आपको मालूम ... और जिस तरह से वा ... अलग ... नहीं ... आप ... मिलता है तो फिर आप ... और ... ? ... पेटभर खाना और ... होगी ... है ।

श्री ... जिसमें क्या ... चाहते हैं ?

श्री ... पाटील ... फी नहीं ... हमारा ... आमदनी होगी तो ... नहीं कर सकेंगे । ... तसलीम नहीं कर सकेंगे । ... आप ... ? ... अपने और हमारे ... जिस ... पर सोच रहे हैं और ... कि आज अन्दर पर बैठ हुये ... और ... गरीब किसान हैं उनका स्टैंडर्ड ... रहे । ... चाहते हैं ... ऐसे ... हैं कि बड़े ... और ... गरीब ... भी ... गरीब करके ... दें । ... नजदीक ... जितनी आमदनी ... आपने यह ... २ ... की आमदनी ... क्या ... देगा ? वह यदि चाहे तो ... सकता ... क्या वह अपने बच्चों ... है ? ... २ ... रहे हैं क्या आपने जिसका ... ? ... है ? आप यह ... २ ... रहे हैं वह तो ... जिससे वह अपने बच्चों को तालीम नहीं दे सकेगा क्या आप यह चाहते हैं कि ... पोलिटिकल ... का ... (Political Consciousness) है वह ... और ... कुछ ... हो । यदि उनको कोई पोलिटिकल ... होगा तो वह अपना ... छोड़कर बाहर नहीं ... उनके बच्चों को ज्यादा ... न होगी ... बाहर नहीं जायगा और तब ... लोगों की लिडरशिप फिर आपके हाथमें रहेगा यह ... और यह आपका ... है ।

... जरा ... अपनी तरफ ... देखिये जबकि आप ... गरीब किसानों के लिए २ ... रुपया तय कर रहे हैं । आपने ... जाता है तो आप कहते हैं कि हम लोग ... हैं ... इसलिए हमको ता २ ... और १२ ... रुपया ... भी चाहिये । और आप कहते हैं कि जिसके बिना हम अपना स्टैंडर्ड ... नहीं कर सकते । हमारे फैमिली के ...

बात के लिये हम २ [illegible] रुपये महाना चाहिये। लेकिन आप [illegible] की तरफ देखते हैं तो कहते है कि जिनके लिये २ [illegible] रुपये [illegible] होंगे? [illegible] घटा काम करते [illegible] जिसलिये हमारी आमदनी [illegible] रुपये महावार से [illegible] आपके लिये तो २ [illegible] रुपये का असूल रखते हैं और [illegible] रखते [illegible]। क्या जिससे देहातों की भलाई होने वाली है? [illegible] है और जो लोग देहातों में रहते हैं उनके लिये क्या २ [illegible] रुपये काफी हैं?

जिन सब बातों को सोच कर ही हमने ३६ [illegible] के जो लोग हैं उन को जिससे ज्यादा नुकसान नहीं होगा [illegible] कि यह जो हम ३६ [illegible] रुपये यहां रख रहे हैं वह तो [illegible] को २ [illegible] रुपये रखना चाहते हैं असली [illegible] ७५ फिसदी [illegible] बना रहे हैं जिससे [illegible] छोटे छोटे जो जमीन [illegible] मजबूर कर रहे हैं क्योंकि आप [illegible] २ [illegible] रुपये दे रहे हैं [illegible] सकते हैं। मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि हमारा यह [illegible] सारी जमीन किसी भी तरीके से तकसीम करती हैं। [illegible] हमारा मकसद यह है कि हम जमीन जिस तरह से तकसीम करें कि जिससे आज जो हमारा ज्यादा [illegible] अनाज में सेल्फ सफिशियण्ट (Self Sufficient) बन सकें। और जिसी तरह हम जमीन तकसीम करना चाहते हैं कि हमारे अनाज की पैदावार बढ़े [illegible] जिनके पास जमीन नहीं है और जो [illegible] कर सकते हैं जैसे लोगों को जमीन दी जाय। जब फैक्टरी लेबरर्स का सवाल आता है तब तो आप [illegible] ६ ७ ८ रुपया देना चाहते हैं और जिसके लिये [illegible] भी करते हैं। मजदूरों के घरों में काफी लोग कमानेवाले होते हैं और [illegible] आप जिस तरह मजदूरी हासिल करने की कोशिश करते हैं और ७ रुपये महाना देना चाहते हैं [illegible] पर ५ लोगों का अक फामिली यूनिट रहता है वहां आप कहते हैं २ [illegible] रुपये की आमदनी होनी चाहिये। यह आपकी पालिसी बराबर नहीं है। मुझे कहना है जिस तरह से आप [illegible] जमीन का मसला हल नहीं होनेवाला है।

अभी यह भी अेक अेतराज किया गया कि ३ फामिली होल्डिंग्स [illegible] रिज्यूम (Resume करने का जो अख्तियार जिस बिल में रखा गया है उससे बेदखलियां ज्यादा बढ़ेंगी। मालूम होता है [illegible] जो हैं वे बड़ी तादाद में बेदखल होंगे। वह अपनी जमीन से महरूम हो जायेंगे। जिनकी [illegible] जमीन पर हैं वे महरूम हो जायेंगे। जिस तरह अेतराज किया गया। जिसी सिलसिले में मुझको यह कहना है कि हम रिजम्शन के साथ ही जमीन देना चाहते हैं और [illegible] हमने यह प्रोविजन रखा है [illegible] आनरेबल लीडर आफ दी आपोजिशन का यह ख्याल है कि यह सीलिंग जो रखी गयी है वह ज्यादा है। हमारा यह मकसद नहीं है या हमारी यह पालिसी नहीं है जिससे कि कोई होल्डर किसी भी तरह से मुत्तासिर हो। लेकिन हम पर्सनल कल्टिवेशन (Personal Cultivation) को ज्यादा फरोग देना चाहते हैं जिसलिये रिजम्शन ज्यादा होगा

हैं। गवाहन म टीनेन्ट्स के लिये जो भी फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रखी जायेगी यदि किसी के पास ... जमीन है तो फॅमिली होल्डिंग के बराबर जमीन पर्सनल कल्टीवेशन के लिये रखकर बाकी जमीन दिला दी जायेगी। रिज़म्पशन के लिये तो ३ टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग रखा गया है। लेकिन जो जमीन होगी वह तो ज्यादा से ज्यादा पर्सनल कल्टि-वेशन के लिये ली जायगी और यदि कोअी पर्सनल कल्टिवेशन करना चाहता है तो ज्यादा से ज्यादा ३ टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग तक जमीन मिल सकेगी। जिससे ज्यादा जमीन पर्सनल कल्टिवेशन के लिये नहीं मिल सकेगी। अगर हम तो ज्यादा से ज्यादा रिस्ट्रिक्ट कर कल्टिवेशन करना चाहते हैं। जिसके पास ३ टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से कम जमीन हो और वह यदि अब काश्त करने के लिये अपने टेनेन्ट को दी हुअी जमीन वापस लेना चाहता है तो ले सकता है। यदि मान लीजिये एक जमीनदार है और वह रिज़म्पशन करना चाहता है और उसके पास फॅमिली होल्डिंग के २ टाअिम्स से ज्यादा जमीन न हो और अब यदि वापस करना चाहता है तो वह प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को निकाल सकता है। लेकिन उसके पास उससे कम फॅमिली होल्डिंग हो तो कितनी जमीन तो रखनी चाहिये। जिस कानून का मकसद यह था कि प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को नुकसान करने का नहीं है। यह कहा गया कि ७ लाख प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स (Protected Tenants) हैं जब यह कानून आयगा तो बहुत से प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स बेदखल होंगे। करीब ५ लाख प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स बेदखल होंगे और सिर्फ २ लाख प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स रहेंगे। यह जो सात लाख प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स हैं यह सब बिलकुल पहले से तो नहीं हैं। उसमें ज्यादा तर १ जून १९५० से जो कानून नाफिज हुआ उसके तहत प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स बन चुके हैं। जिसमें काफी टेनेन्ट्स असे हैं जो प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स नहीं थे। लेकिन जिस अेक साल में वह प्रोटेक्टेड टेनेन्ट हो गये। कानून बना और फौरन ये लोग प्रोटेक्टेड टेनेन्ट बन गये। यह अुनकी खुशकिस्मती है।

श्री श्रीरामुलु —यह अुनकी खुशकिस्मती नहीं बदकिस्मती है।

श्री वीरेन्द्र पाटील —कुछ भी हो लेकिन वे फायदा उठा रहे हैं। यह मानना पड़ेगा। लेकिन जिनको बेदखल करने की कोअी पॉलिसी नहीं है। यदि कोअी खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको भी मौका मिलना चाहिये यही जिसका मकसद है।

सवाल यह है कि असे सात लाख प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स हमारे पास हैं। अुनमें आध से ज्यादा

अेक माननीय सदस्य —यानी आप अुनको फायदा नहीं देना चाहते ?

श्री वीरेन्द्र पाटील —मैं समझता हूँ कि आपके बिल में यह चीज है कि अेक होल्डर्स होने के साथ ही वे अब जमीदार हो जाते हैं।

अेक माननीय सदस्य — कानून खुद अैसा कहता है।

श्री वीरेन्द्र पाटील — अैसा नहीं है। मुमकिन है कि कर्नाटक और महाराष्ट्र की हालत आपको मालूम न हो और तेलंगाने के मैंबर्स से मैं दरखास्त करने के लिये तैयार नहीं हूँ क्योंकि वहां

के मुताबिक मुझ बात फिक्स नहीं है। लेकिन कर्नाटक और महाराष्ट्र में क्या [illegible] पर तो मुट्ठीभर जमीनदार होंगे मुनके लिये रास्ता [illegible] जिम्मेदारी है आपके साथ हमको भी अब पीछे जाना पड़ रहा है। [illegible] पर छोटे छोटे [illegible] हो गये हैं और वे समझते हैं कि [illegible] होना चाहिये कि कास्त करने के लिये अस्ट्रिक्शन ही रखा [illegible] हजार की जरूरत होती है। जिसके [illegible] ओ [illegible] कैसे लोग हैं जिनके पास [illegible] मुनको मजबूर करके रखा गया है और दूसरी तरफ [illegible] अख्तियार करने पड़ेगा। मुनके मुताबिक [illegible] बता सकता हूँ कि हरिजन [illegible] और [illegible] क्यों कि मुसके पास पैसा है अस्ट्रिक्शन [illegible] आसानी से अिस्तेमाल कर सकता है। लेकिन गरीबों के [illegible] से पैसा खर्च करना [illegible] नहीं हो सकता। [illegible] पड़ता है। [illegible]

अिसके बाद टेनेन्सी के बारे में यह अर्ज करता हूँ कि ये बहुत ज्यादा है अिसका [illegible] होना चाहिये। मैं कर्नाटक और महाराष्ट्र की [illegible] जो स्लेब [illegible] गया है वह यह है कि [illegible] के लिये चार टाअीम्स [illegible] में चला जाता है यानी बाकी तीन टाअीम्स रह जाते हैं। [illegible] लगाअिये तो वह चार साल से ज्यादा से [illegible] जायगा। ओक रुपया की ओकड़ [illegible] ओकड़ का जो जमीनदार है वह कितना लगान दे रहा है अिसका हिसाब [illegible]। पांच सौ ओकड़ जमीन [illegible] पर लगाते हैं तो मुसको १५ सौ [illegible] अब [illegible] के मुताल्लिक [illegible] यह फाअीव टाअीम्स है। मुसमें [illegible] टाअीम [illegible] किये [illegible] गया। तो यह फोर टाअीम्स (Four Times) लगान दे रहा है। [illegible] यह है कि ओक रुपया की ओकड़ मालगुजारी दे रहा है तो पांच सौ [illegible] का जमीनदार ज्यादा से ज्यादा दो हजार रुपया की आमदनी दे रहा है। आज हम पांच सौ रुपया नहीं रख रहे हैं। और [illegible] रिहाअिश के लिये नहीं देते हैं परसनल [illegible] के लिये नहीं देते हैं। लेकिन सोशलिस्ट पार्टी के लीडर साहब ने कहा था कि आप अिस तरह से रेट ज्यादा रखकर अिनकरेज (Encourage) कर रहे हैं। आप यह भी कहते हैं कि आप हमेशा रेट [illegible] अिससे आपको [illegible] है। यह अेनकरेज करना नहीं है बल्कि डिसकरेज (Discourage) करना है। पांच सौ ओकड़ रखनेवाला १५ [illegible] कौन दर देता है तो मैं समझता हूँ कि यह कोअी नहीं देगा। [illegible] के लीडर साहब ने महाराष्ट्र का [illegible] का जिक्र किया। मुस वक्त मार्केट की हालत क्या थी? [illegible] बीस साल पहले महाराष्ट्र [illegible] हुअी होगी और मुस वक्त बाजार की [illegible] या साठ रुपये थी। लेकिन आज क्या है? आज के अेग्रीकल्चरल प्रोड्युस (Agricultural

[Shri ...] की रीपोर्ट कम तमाम है मुताबिक मैं तिस टाकीम्स ज्यादा हो गयी है [illegible] अगर घरा को आप १५ रुपये पर [illegible] मिलता था वह आज ४ रुपये पर का [illegible] है। [illegible] के महाराष्ट्र [illegible] ने बताया [illegible] आप जो चाहते हैं कि हमारी पार्टी [illegible] मैं समझता हूं कि जिस तरह से आर्गुमेंट्स (Arguments) कोशी वेट (Weight) नहीं रखते [illegible] जिस लिहाज से [illegible] प्राबीसेस (Prices) मुकर्रर की हैं १५ टाकीम्स [illegible] उसके मुकाबले में देखा [illegible] एक जमीन ४५ रुपये में मिलेगी [illegible] रुपये में मिलेगी। आप [illegible] कोशी जमीन [illegible] मिलेगी? [illegible] भी जितनी रकम में तैयार नहीं हो सकता। [illegible] हम प्रोटेक्टेड टेनेन्ट्स को [illegible] तो आप कहते हैं कि [illegible] हेरेडीटरी (Heredity) है अगर [illegible] (Anti Pen-santry) है। [illegible] यह भी मेरी समझ में नहीं आ रहा है। आप जब जिस के कैलकुलेशन (Calculation) [illegible] हैं [illegible] अन्दाजा लगा सकते हैं। अक [illegible] कीमत [illegible] और यह भी [illegible] इन्स्टालमेंट्स (Instal-ments) में दिया जा रहा है। [illegible] के मुताबिक [illegible] हो रही थी तो [illegible] पांच साल के लिए है और आपकी असेम्बली की जिन्दगी भी [illegible] साल के लिए होगी [illegible] और [illegible] पार्टी [illegible] बरसरे इक्तदार है वह मुमकिन है पांच साल के बाद भी [illegible] लेकिन अन्दाजा [illegible] था कि आपकी जिन्दगी पांच साल के लिए है। [illegible] आपकी अगर दूसरी हुकूमत [illegible] वह आपके [illegible] कायम रखती या नहीं यह नहीं कहा जा सकता। इसलिए आप जो कुछ भी देना चाहते हैं वह [illegible] दीजिये [illegible] इन्स्टालमेन्ट में [illegible] मुश्त में देने की व्यवस्था कीजिए। लेकिन हम [illegible] कि यह नहीं हो सकता क्योंकि [illegible] सिक्स्टी टाकीम्स [illegible] (Sixty times Land Revenue) [illegible] इन्स्टालमेंट्स (Instalment) में दे रहे हैं। मैं समझता हूं कि [illegible] हिन्दुस्तान के तमाम दूसरे [illegible] में नहीं भी नहीं है। मेरे ख्याल में तो यह रेडीकल चेन्जेस (Radical Changes) [illegible] कायम है। [illegible] करना चाहिए। लेकिन अफसोस है कि आप [illegible] नहीं कर रहे हैं। [illegible] तो कहा कि एक साल बाद आप यह कानून [illegible] यह रही कागज के मुताबिक है। यह चीज ऐसी है जो काफी सोच विचार के बाद लायी गयी है। हो सकता है जिसमें कुछ डिफेक्टस (Defects) हों और उनको [illegible] के लिये आप [illegible] भी रख सकते हैं और उन पर हम सोचने के लिये भी तैयार हैं लेकिन आप तो यह कहते हैं कि यह [illegible] नहीं है [illegible] कागज है। [illegible] हम [illegible] कायम [illegible] चाहते हैं तो आप कहते हैं कि आपकी [illegible] कायम और कानून [illegible] तो हमारे लिए प्रोपागण्डा करने के लिये कोई चारा या जरिया नहीं रहेगा। इसलिए आपकी बातें हमेशा पूरी [illegible] पर मुनहसर होती हैं आप न कुछ करना चाहते हैं और न अब तक कुछ किया है। आपका तो यही ख्याल रहा है कि [illegible] अच्छी चीज भी की जाय तो उसका खिलाफ [illegible] न करना बल्कि उसको किसी हालत में क्रिटीसाईज (Criticise) करते रहना। अगर

आपका यह रुपया न होता तो असा नही [illegible] जाता [illegible] इसे भी भ असत की तरह है। आपके अपर कोअी जिम्मेदारी नही ह [illegible] [illegible] आसान है। [illegible] कि [illegible] नही [illegible]। [illegible] ७५ फीसदी लोग देहातो म रहते ह [illegible] (Economic Condition) बरबाद करन की कोशिश न की जाय। [illegible] पोलीटिकल अिश्यु (Political Issue) न बनाअिये अिस चीज को भ दुबारा आपके सामने [illegible] है।

यह भी अेतराज किया जाता है कि जो मार्जिनास ठहराअी गअी है वे [illegible] बेसिस (Income Basis) पर ठहराअी गअी है। [illegible] फिक्सेशन (Fixation) कैसे होगा? [illegible] लिए आपका कहना ह कि [illegible] पर ठहराअिये। [illegible] काफी सोचा है आपने को कोअी नअी बात हमारे [illegible] पर नही आअी है। [illegible] सोचविचार किया है और असी बाद अिस नतीजे पर पहुचे ह। हम अिस चीज [illegible] तैयार है कि यह कोअी कम्पलीट (Complicated) चीज नही है। [illegible] कम्पलीकेटेड (Complicated) और डिफिकल्ट प्राब्लेम (Difficult Problem) है [illegible] कोशिश करेंगे तो अुसमें कुछ न कुछ [illegible] रहेगी। [illegible] और [illegible] जिसमें है अुसको सोचकर ही हमने यह बिल रम [illegible] पर रखा है। [illegible] की तजवीज ह कि [illegible] पर रखो। [illegible] आखिर हमारा मकसद तो [illegible] ह। जिसको नही भूलना चाहिये। हमारे यहा [illegible] असी अजीब ह कि अक [illegible] पर आपको तरह तरह की जमीन देखने मिलेगी। [illegible] अपर [illegible] ताल्लुका या जिले के अपर जमीन की [illegible] में और हस्ती में आपको फर्क दिखाअी देगा। अक ही जगह अेक जमीन का टुकडा अच्छा है तो वही दूसरा बुरा होगा। असी सूरत में अगर हम यहा बैठकर अन्दाजा लगाकर और [illegible] हिसाब कर [illegible] तो आसानी से यह किसी तरह निपटाया जा सकता ह। लेकिन यह मामला कितना [illegible] है [illegible] लिये जो [illegible] कमिशन मुकरर हुआ था [illegible] यार्ड स्टिक (Yard Stick) बताअी थी अुसी को हमने यहा लिया है। हमने [illegible] को बताया कि आप देहातो में जाकर तहकीकात कीजिये। [illegible] तहकीकात करने के बाद यह ८ सौ [illegible] जमीन [illegible] ह यहा [illegible] का [illegible] करते है। लेकिन आप कहते ह कि जो कुछ करना चाहते ह वह [illegible] कीजिये और यहा पर बैठकर कीजिये जिसमें अन्दाजा लगाकर कीजिये। हमारे यहा अलग अलग किस्म की [illegible] है। अुसका केमीकल अनालिसिस (Chemical Analysis) हो सकता है। जब तक अुसका केमीकल [illegible] नही होता तब तक यहा बैठकर अन्दाजा कैसे लगा सकते हैं? जिससे मुल्क के लोगो का फायदा नही होगा। [illegible] अेसे [illegible] करे तो गरीबो का गला घुट जायगा। जिससे कोअी फायदा नही हो सकता। जिसके बारे में [illegible] जाहिर किया जा सकता है कि [illegible] कमीशन का काम ठीक तरह से हो सकेगा या नही जिसका [illegible] (Implementations) ठीक नही हो सकेगा करप्शन (Corruption) होगा लेकिन अुसके लिये भी हमने यहा प्रोवीजन रखा है कि जो सदूक [illegible] कमीशन होगा वह [illegible]

ही [illegible] । अगर बिल असे ही वे मेंबर [illegible] हाल [illegible] बेजम्बर अब नानऑफिशियल [illegible] (Non-Official Member) होगा और अगर प्रदेश [illegible] (अपोजीशन [illegible]) [illegible] [illegible] करेगी। [illegible] लोग देहात में जायेंगे और [illegible] (Analyse) [illegible] अवश्य [illegible] [illegible] सकते हैं कि [illegible] [illegible] [illegible] । आप यह भी मुलाहजा कर [illegible] । [illegible] बिलकुल आगे [illegible] [illegible] (Constructive Suggestion) [illegible] । [illegible] अगर [illegible] तो अपने [illegible] पर भी [illegible] । [illegible] कि बिसमें [illegible] होगा। तो क्या आपको अपने अूपर भी भरोसा नहीं है ? आज यहां पर जो अडमिनिस्ट्रेटिव मशीनरी (Administrative Machinery) है अुसीसे हमें काम लेना है। बिसमें यह [illegible] कि [illegible] में [illegible] मेंबर का ज्यादा [illegible] की कोशिश [illegible] । [illegible] पावी [illegible] । लेकिन बसके बजाय यह कहना [illegible] [illegible] नहीं हो सकता। [illegible] जमीन [illegible] तरह से [illegible] (Consolidation) नहीं होता और जमीनात की पूरी रिपोर्ट [illegible] नहीं कर सकते। लेकिन [illegible] किसी [illegible] ऐसा हुआ तो [illegible] बिसको मुठाबरा [illegible] । [illegible] बाद बिसका लेकर और [illegible] । बिसमें [illegible] समय [illegible] जायगा और ताकत भी काफी [illegible] जायगी। बिसमें [illegible] नहीं होनी चाहिये क्योंकि [illegible] यह मालूम हो गया है कि [illegible] जमीन किसी के पास नहीं रहेगी [illegible] दूर हो गयी है। अगर हम [illegible] में देरी [illegible] तो गरीब [illegible] का और नुकसान होगा। बिसलिये हमको जल्दी करनी है। [illegible] यह [illegible] हो रहा है [illegible] लेकर वे आते हैं और कहते हैं कि [illegible] अहम बिल [illegible] चाहते हैं तो बिसके लिये हमको काफी मौका देना चाहिये। [illegible] मुझ [illegible] दीजिये और अुनके [illegible] दीजिये और [illegible] दीजिये। यही [illegible] हो रहा है। अुनके [illegible] की हैं बिसको मालूम कर [illegible] रहे हैं। जागीरदार और जमींदार को [illegible] लेजल अडवाअिजर्स (Legal Advisers) आसानी से [illegible] हैं। लेकिन हम नहीं चाहते कि अुनको दो महीने का समय मिले और वे सारा अडजस्टमेंट (Adjustment) कर ले। अुनकी यही नियत है। बिसी लिये हम चाहते हैं कि [illegible] जल्द यह [illegible] पास हो सके [illegible] ही अच्छा है। बिसलिये आप भी थोड़ी सी [illegible] दीजिये। यही [illegible] मिनिस्टर साहब [illegible] थी लेकिन [illegible] के बजाय [illegible] चाहते हैं। क्या अुनके मुताल्लिकात और आपके मुताल्लिकात अलग ही हैं ? अगर बिसके लिये देरी [illegible] तो मुश्किलात पैदा होगी। बिसलिये बिस कानून को जितनी जल्द अमल में लायेंगे अुतना ही अच्छा है।

बेसिक होल्डिंग (Basic Holding) और अकानामिक होल्डिंग (Economic Holding) के बारे में कहा गया है कि जिससे बहुत झगड़े होंगे। आप चाहते हैं कि अगर अगर अगर गटा जिस जमीन की तक्सीम हुई है तो उसको मजीद तक्सीम होने न दिया जाय और उनको अपनी अपनी मालगियात पर काश्त करने दिया जाय यह कोई नयी चीज आप हमारे सामने नहीं रख रहे हैं।

इसके बाद फ्रागमेंटेशन (Fragmentation) और कन्सालिडेशन (Consolidation) के बारे में भी कहा गया कि आप यदि जमीन के टुकड़ों का कन्सालिडेशन करते हैं तो किसानों में आपस के झगड़े ज्यादा बढ़ेंगे। क्या आप यह चाहते हैं कि जमीन के अन्दर जो आज हुआ वह भी डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) होना चाहिये आप बिलकुल मामूली टुकड़ों की तक्सीम करना चाहते हैं क्या? आज तो जिस जमीन का फ्रागमेंटेशन (Fragmentation) हो रहा है उसको रोकने की बहुत जरूरत है। यह कोई नयी बात नहीं है। ५ ७ साल पहले फ्रागमेंटेशन रोकने का कानून पंजाब में लाया गया। जब पंजाब में शहरों की नवयुवक खेती होने लगी तो उन लोगों ने महसूस किया कि जमीन ज्यादा टुकड़ों में बटी रहने से प्रोडक्शन (Production) नहीं बढ़ सकता। इसलिये उन्होंने जमीन का कन्सालिडेशन (Consolidation) शुरू किया। यदि आप प्रोडक्शन बढ़ाना चाहते हैं तो जमीन छोटे टुकड़ों में बटी रहने से प्रोडक्शन नहीं बढ़ सकता है। समझिये चार किसान हैं। और उनके पास ४ ४ एकड़ जमीन है वह यदि जमीन बांट कर हर एक अपना १ एकड़ जमीन अलग लेकर काश्त करें तो उसको ज्यादा खर्चा होगा। दूसरे अस्पायरिंग और वागैरा ज्यादा होगा। लेकिन चारों मिलकर यदि एक ही जगह अपनी जमीन जोतते हैं तो उनको ज्यादा फायदा होगा और खर्चा कम आयेगा। चार में से यदि एक आदमी उस पूरी जमीन की काश्त करता है और बाकी ३ लोग यदि दूसरा कोई धंदा करते हैं तो ज्यादा अच्छा होगा। आज हमारी जमीन पर प्रेशर (Pressure) ज्यादा बढ़ गया है। उसको कम करने की जरूरत है। यदि एक एक टुकड़ों पर काश्त की जाती है तो मेकेनाइजेशन वगैरे का खर्चा बढ़ता। लेकिन पैदावार नहीं बढ़ती। यदि आपका यह उसूल है कि जमीन तकसीम करते समय एक एक गुंठा जमीन भी बराबर मिलनी चाहिये तो ऐसा नहीं होना चाहिये। आज तो हम लैंड का प्रेशर कम करना चाहते हैं और जिसको एनकरेज (Encourage) करना चाहिये लेकिन आप तो कहते हैं कि एक एक गुंठा जमीन भी बराबर मिलनी चाहिये। ऐसा न होना चाहिये। आज तो हर एक गुंठा जिस तरह तकसीम करने की पालिसी सही नहीं हो सकती है। आज यदि आप जिस तरह से दो दो या तीन तीन एकड़ के टुकड़े करते हैं तो होगा क्या? जिस के पास अपने बैल या और औजार हैं तो ठीक है। यदि वह छोटी जमीन पर काश्त करता है तो उसे कुछ फायदा नहीं होगा और नुकसान उठाना पड़ेगा और यह अनइकोनामिक (Uneconomic) होगा। जो समस्या वह दूर करना चाहते हैं वह उससे मिटने वाली नहीं है। जिस तरह से लैंड प्रेशर (Land Pressure) कम नहीं हो सकता। जिस प्रेशर को कम करने के लिये तो फ्रागमेंटेशन को प्रिवेन्ट (Prevent) करना चाहिये तब ही हमारी आमदनी बढ़ेगी। और उन लोगों को काफी मुनाफा मिलेगा। इसलिये फ्रागमेंटेशन और जमीन के कन्सालिडेशन के बारे में जो बदलाव किये गये हैं वह सही नहीं है।

यह भी अर्ज़ करना किया गया था कि ... जो प्रोटेक्टेड टेनेंट (Protected Tenant) हैं। उनको ... नुकसान करना शायद होगा। लेकिन ऐसा सोचना की ज़रूरत नहीं है। ... में जो अमेन्डमेंट लायी गयी है उसमें रखा गया है कि १ साल की नोटिस देने की ज़रूरत है। यदि बड़े ज़मीनदार ज़मीन कायम करना चाहते हैं तो उनको छोटे छोटे ... को या प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को नोटिस देनी चाहिये कम से कम एक साल की। जिसमें यह भी बताया गया है कि ... आप ज़मीन ... उसके पास कम से कम फॅमिली होल्डींग की हद तक ज़मीन रहनी चाहिये। यह भी ... कि ... कमिशन की रिपोर्ट नहीं आता है ... ऐसी व्यवस्था ... नहीं हो सकती। यह व्यवस्था की गयी है तो अब यह कहना कि यह जो बिल लाया गया है वह प्रो लैंड लार्ड (Pro Land Lord) और एन्टि टिनेन्सी (Anti Tenancy) है ठीक नहीं है। ... ने ... की ... हुई होगी यह भी मानना सही है। हम प्रो लैन्ड लार्ड (Pro Land Lord) तो नहीं हैं लेकिन हम ज़रूर पेटटी ... जो छोटे छोटे लैंड ओनर्स (Land Owners) हैं उनको तो बचाना चाहते हैं। ... के साथ ... लोगों का नुकसान न हो इस बात का हमें ध्यान में रखना चाहिये। यह जो पेटटी ... (Petty Land Holders) हैं उनके ... पर हमें सोचना चाहिये। इतना कहते हुये मैं अपनी तकरीर खतम करता हूं।

سری مادھو راؤ ویلی کر ... آج ایوان کے سامنے ... ۱۹ ... کے زرعی اصلاحات کے قانون میں ترمیم کے لئے ایک بل لایا جا رہا ہے ... ن سے حرجا ہو رہی ہے ... سے اس قانون کو ... کے غلط طریقے سمجھے اور اس ... کی کوشش کی ... اس قانون سے ... لوگوں کو فائدہ ہوگا جو لینڈلیس (Landless) ہیں یعنی جن کے پاس اراضیات نہیں ہیں ... نے اس قانون ... گی ہے غور کیا ... کے لئے ... ہے کہ ہمارے ... کی ... ہیں ... آدمی بھی اور ... مگر ... کوشش کر رہے ہیں کہ یہ مسئلہ کسی نہ کسی طرح سے حل ہو جائے اور ... زمینداری سسٹم ہے وہ ختم کر دیا جائے ... کوشش ہر ... کی بھی ... کے ... کے طور پر بھی ... ایک ... بل لایا جا رہا ہے جسکے متعلق ... کہا جاتا ہے ... زمینداری ختم ہو جائیگی ... میں اس سلسلہ میں عرض کرونگا ... زمینداری کو ختم کرنے وقت ہمارے سامنے کونسا نظریہ رہنا چاہیے ... زمینداری جب ختم ہوگی تو ... کس طرح تقسیم کی جائیگی ؟ کس طرح تقسیم ہوگی ؟ ایک سلوگن (Slogan) ... لگایا جاتا ہے لینڈ ٹو دی ٹلرس (Land to the tiller) ... ہو ... لوگ ... ہیں ... ہو ... ہیں ... لیکن ایک دوسرا سلوگن یہ بھی ہوسکتا ہے لینڈ ٹو دی لینڈلیس (Land to the landless) ... ایسے لوگ جو زمین نہیں رکھتے ان کو بھی ... ضروری ہے ...

[illegible]

(Majority) [illegible] لوگوں کا [illegible]

[illegible] رہتے ہیں اور جانوں [illegible]

[illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible]

[illegible] اس طرح [illegible]

[illegible] اک ایک [illegible]

(Scheduled castes) کے لوگ کہتے ہیں [illegible]

[illegible] اوس کے [illegible]

[illegible] صرف ایک لوا اور ایک رسی لیکر [illegible]

[illegible] لیکن آج یہ لوگ [illegible] کے مالک ہیں [illegible]

[illegible] ان لوگوں نے [illegible] کے لوگ کہتے

[illegible] ایک راے [illegible]

[illegible] تھا اس لیے ہمکسان

[illegible] سرکاری ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

سے لو ی ر ناھو رو ے ے ۓ و و ۓ و و ا م
ے ا ل ڈ ا ا ں لی ک ط اسا س (Landless) ولا ا ں ا
و و ر داروں ط ں ا ا س و ھا حاسا ں ں ر ارو اس
اور ے نکی کے ا ں ا ی ر ں ے لی ول ـــ ت ا ے ں ے ے ا ا وود
ے اس و س سا ے مرے ں ی ں ا ی ط ک او (B (I ji 1)im t)
ھم و کھا ا ے ر ط د کھیر و ب و
ہوط ا رس ڈی ر ے ی ب ط ط ور و ول س ڈ و ی
بھی ہو اب ں رھکر ط ب لنا لرے ھے کی و اں ا ا ے حز ے
گے ھیں و دل ھس رہی و ط ب ا ے جے و ط ے ح ڈ ی
رہی ے ور کام ا رہے ھیں طرح د ں د اس و ر ا ھیں
و اوں کی ھ کی ں ھیں ا ں ے ھم و ے لئے ا حا ے د ر
انہوں نے حاصل کی و ڈس طرح حا ل کی ا ر م ا ں ا ا عو ں و وم
ہوگا ا و رساب ہوے ھو ط حا و ے می حو ب لی ں ر س ط ھ
ھے د آج ر ں ے لوگوں نے اس ے سو ہو ط ب ر ور ا ے گوں
کے ناس رس ہی ہے جو کاسب کرنے ر لی ر ا ھے ں ھم ا ے ں
ں میں لوگوں ے او کے ر ا ی حاب حا ل ڈں او ر داروں ا م ں و
ھم ڈرد ھاس اعتراض لنا جا ا ہے ا اگر دو ھزار ڈ ی می ر ڈھی جاے و
ھم سوا م ال ر ں او ر ھیں ا ھا و و رو ا ھلا کرے ھیں طاق ں ہوے
بو پھر ایک کاسکار کو سالانہ دو ھزار اسے کی ھولے ا ا طا ا ھیں ھے رسدار
صرف رسداری کے رو ھ ھی کرو سر ہیں کرے لکہ اوں کو و ے راج ا ں
بھی ہوئے ھیں وں س لی ا ے لوگ ہوئے ھیں جو کار حا ا ر ھیں لی ا ے
ھیں ہوڈا لمرس ھیں ڈی لو ا و لمل ھیں ان لوگوں ڈ حار اج روپیا اھا
کی آمدنی ہوتی ھے ایک طرف و ہ لوگ ہیروں میں راتیں آ د ر ھے ھیں اور
و ی طرف ہاتھ میں سیکڑوں ایکڑ رمین رکھے ھیں جب پہلے ہی اون ے اس راج
معاشی وجود ھیں تو پھر کیوں اون کی املنی ھا جاے ا اج سارے ھندوستان اور
ھ رآباد میں بھی زمین کا مسئلہ کافی اھمیت اختیار کرگیا ھے اسکی وجہ یہ ھے کہ
زمینداروں نے ایسے لوگوں کی زمینات جو کاسکار ھیں ا مدولہ کا ں کے لوگ ھیں اور
جو کہ دیہات میں رھے میں جھیں لی ں اور انہیں بروزگار کر دیا ھے اس
بروز گاری کی وجہ سے ر ں ط ا او بھی سخت انتشار کر دیا ھے ملک کے ان
سیکڑوں طالموں کار حانہ داروں اور و لملوں کی وجہ سے جنہوں نے انتہائی ضرور زمین
حاصل کی اور کا طوں کو بروزگار بنادیا آج ملک میں ہوتا ھے اور بیروز ری
ڈ رھی ھے ہ ا رسداری کو م کرے ط لہ ہو لکہ ون لوگوں ہ ر ں

و س صل رکھے سے ں کا خیال ہوں ں م ے کا ہے س ے ہم لو س کا
ل اس ا ے کا ما ہ ے ں و کیلوں کا رجحانہ زوں کا ندروں ہمیکھوں ور
اندوں سے ں کا ھ آ می ہوا ہے د لھوں س سے د حارا سوں کو
د ں ایک دو و رو و مر د ں دور و سال کے اندر س عرصہ کو جا د
دو ر کر ں اور جب کوئی م ے سکے و ا کی زمیں حصہ دلیں ر س
اصل کی جائے اور ز س ا ے لوگوں ں م کی جائے ہو ر ں ہیں رکھے
دیکھا جاتا ہے کہ آج ا سٹینڈرڈ آف لیونگ (Standard of Living) کے ں
علاوہ دو ہزار روپوں س ر ادا کرو ر ہیں کر سکتے لیکن ں لیکھو ہ د
رسما اور د اموں س ہیں رہا کرتے ان کا بچوں ں رھکر رکھ رائج الملک ہذ کے
ں ای طرح کھ اور د اندے اگر حکمہ جاتوں ں ر ے ہیں ان کی کی
آمدنی کافی ہوتی ہے اسی طرح سے سواران بھی عرصے کاشتکاروں کو کسان و کو ا س
ں لڑا د حوب ا ں ادا کرتے ہیں جب دیہی دیہاتوں س کوئی حصہ دار اتا ہے
ا کوئی تو بن ا آ ا ہے تو ا سل سواری ابھی عرصے کسانوں میں سے کسی کی
دو لا کر اوں کے ما ے لھڑا کر دیے ہیں وہ عرصے کہ ان گھیں) کر جو دو سو روپے ان
لوگوں کو د ا ہے سل ا سواری اس جی سے ادھا حو لے لیتا ہے اور ناں پولیس
کے آفیسر یا حصہ دار کو دے دیتا ہے اس طرح ن لوگوں کو کافی آمدنی ہوتی ہے ا ی
حالت س ا دو ہزار کی تنا وا کر سکتے ا ایک طرف و غلہ اور کارخانہ ار ہیں جن کی
جاتوں س رسائی ہوتی ہیں و لوگ ایک طرف تو جاب میں بھی آمدنی پیدا کرتے ہیں اور
مہر س بھی اور دوسری طرف و لوگ ہوتے ہیں جن کے اس زمیں نہیں ہوتی اس
طرح بیروزگاری بڑھتی جا رہی ہے آج بیروزگاری کا مسئلہ کافی اختیار کر گیا ہے
پہلے تو اس کو حل کیا جانا چاہیے اوس کی بجائے اون لوگوں کی رائج الملک میں اضا د
کیا جا رہا ہے جن کو کافی آمدنی ہے اس لیے اس کو ختم کرنا چاہیے ہ ہماری ارتی
کا نقطہ نظر ہے جب ہم اس نقطہ نظر سے اس مسئلہ کی طرف دیکھتے ہیں و معلوم
ہوتا ہے کہ نہ لہ کسی کو معاوضہ ے کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ جن لوگوں نے جو س
کاشتکاروں سے ناجائز طریقہ و زمینات چھین لی ہیں اون سے زمینات واپس حاصل کر کے
غریب کسانوں اور بےزمین لوگوں میں تقسیم کرنے کا مسئلہ ہے اوس زمانے میں لو ری
و جس کے آنریبل ممبرس نے اور خود جیف منسٹر نے ہم کو یہ وشواس (विश्वास)
دلایا تھا کہ ہم ایک اعلیٰ بل لا سکتے ایسا بل لا سکتے جس سے ا ورس کے مقاصد
پورے ہوجا سکتے ایک ا یا بل لا سکتے جس کی ہندوستان میں مثال نہ ہو گی لیکن
جب ہم اس امنڈنگ بل (Amending Bill) اور اسکے دفعات کو دیکھتے
ہیں تو سخت مایوسی ہوتی ہے ان بل میں کاشتکار کو اپنے اکثر زمیں ملے گی اس
کے متعلق کوئی پرویژن (Provision) نہیں رکھا گیا ہے دفعات

اور ۸۳ و جہاں تک ہم نے غور کرنے کی کوشش کی تو معلوم یہ ہوا کہ دفعہ ۴ میں خاندان کی عوض اراضی کی حد قائم رکھتے ہوئے یہ جو زون آمدنی کی بنیاد رکھنے کے متعلق کہا گیا ہے اسکے ساتھ ساتھ اسکی بھی اجازت دی گئی ہے کہ اس عوض زمین لے اور ساتھ ہی ساتھ جس سے (۸) کی آمدنی ہو رہی ہے بن گیا زمین اور رکھ سکتا ہے اور ہولڈر کو ہولڈ کر سکتا ہے اگر اس طرح حد مقرر کی جائے تو فرض کیجئے کہ ایک خاندان کے ... ایک آ ... ان کے ... کو لیکر ایک حد قائم اور ... دوسرے چار آدمیوں کو لیکر ایک خاندان ... اس طرح (۸) روپے ... والی زمین ہولڈر کو دینے کی ... اپنے حصہ میں رکھ سکیگا اور ہولڈر زمین سے محروم ہو جائینگے اس وقت جو ہولڈر ... ہیں اور ... قانون کے تحت ... رہنے والی ہیں اس قانون کے تحت وہ رسائیاں ... لی جائینگی اس لحاظ سے میں کہونگا کہ ایسے لوگ جن کے پاس زمین نہیں ہے انہیں زمین ملنے کی کوئی ... نہیں ہے ایک اور حصہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں ... آر ... آف ... کہا ... آمدنی کی بجائے زمین کا اندازہ ... کیا جائے تو ٹھیک ہوگا ... اگر ... دفعہ لگائی جائی کہ جتنی زمین ایک کاشتکار کے لئے ضروری ہے اوس سے ... زمین اگر اوس کے پاس ہے تو وہ اوسکو نہیں دیا جائیگی ... اس طرح جو زمین بچ جاتی ہے وہ گورنمنٹ کو ملجائے اور ... کاشتکاروں میں ... کی جاسکے ... ( ) میں جو ... گئی ہے وہ یہ ہے کہ ہولڈر ... زمین دیا جائیگی و ضروری ہولڈ ... اس ہولڈ کی تکمیل عہدیدار کے ... کی جائیگی ... یہ میں ... ہوں ... لگاندار کو ... اور ... حصول کرنے اور عہدیدار سے ... حاصل کرنے کا حق ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ... رسدار ... زمین ... کہاں یہ مشکل پیدا ہو جاتی ہے دو گی اور لگی ملی ہولڈنگ (Family Holding) رکھتے ہوئے و ہولڈر کو زمین نہیں دی ... ہے اور دو روں کے حصہ میں جو زمین ہے و ... حاصل کرنا ... ہے ... میں ... اپنے حصہ کی زمین اسطرح ہولڈر کو دے سکتا ہے اگر اس میں یہ ... رکھی جائی کہ ... ہولڈنگ کے تحت ... زمین اوسکو ملجائے اوس کے ... گورنمنٹ خود ضبط کرلیگی ... کرکے ... طور پر ہولڈروں ... دیگی تو اس سے ہولڈروں کا ... ہوگا ... لیکن ... کوئی ... (Provision) اس بل میں نہیں رکھا گیا ہے ... میں ... کہ اس دفعہ کے تحت ہولڈروں کو زمین نہیں ملے گی

دفعہ ( ) میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی زمین ہولڈ ... ہے تو جس ہولڈر کے حصہ میں زمین ہے اس کے ... ملی ہولڈنگ (Family Holding) کے برابر زمین ہو ... دوبارہ زمین ہولڈر ... حاصل کر سکتا ہے اگر اس ... غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جہاں مالکان زمین ہولڈر سے اراضی نہیں لیا جاتا ہے ... ہیں

وا ی ـــ وہ ان و وس ی ہوگی لیوکہ اس عہ کے
د اپس ار ہ ا عمہ اـ اس طرح ب ے ذ ہانوں کےحق ں
اکہ ا ا ان پا ا وہا ڈ و ذ ے کو بو ار ڈانے ھیں
و و ان الب ں رکھا جا ے ھیں ن حالب میں
و و ا ا بسا ب ـــ ہ لارڈس(Land Lords)
امہ ا ڈ ا

( ) ں ھو م کی لی ـ وہ لگان کے حاں ے ھے اگر کوئی مزار
ں ر ط ـ ۔ڈرائے و ا ں ے اں اکراری ط ا ج گیا لگان وصول کرنے ھیں
اور ا ی طرح دو ی زیادہ و ہو گیا ا اس سے کم لگان مقرر کیا گیا ہے مرھواڑہ میں
زیادہ ر ھ ں کے اراصیات ھیں وھاں مولدار ا ن ھدر لگان ادا کرتے ہیں آگے سمجھے
ھو ے ھیں ا ں کی وجہ یہ ھے کہ کبھی فصل اچھی اور کبھی حراب ھوجاتی ھے کبھی
و ـ رفتار ں ان ھو ا ے طر پیداوار حاصل نہیں ھوتی ں کی وجہ سے و لگان ا کرنے
لہ ے ا لے ممکن ا ــ د ط ن س عا لہ ں حصوا ا مک وزڈ کلاس
(Backward Classes) و مدوللہ ط س کے لوگوں کےلیے
د ـ ں (Concession) ر کھا جا ا جاھیے اگر کسی اراضی
الکراری ہ رو ے ھو اس رو ے لگان لیا رہا ھے اس میں مشکل
ہ و رو ے ۃ ا ۃ ا ھوگا ھے س ہےلحاظ اے کے مد وہو رو ے کے لوگ
پہ ے ھیں اب ان و و رو ے اہلی ں و عرم کسان ایک ماڑ ک کسے
ڈگی کا او نکلنا ــ ا ہ مں ں ک نہاوف ھے لہ

हुकामय महाराजानी म्हटले ; आहे की ग्रामपारागा

मासा सोप मती केमा मावे स्वाच्या याग मेषहा फळ

پا ں ھلی دس طرح ں ھے اس و د ملی ھےیا جہاں ہ ای میں مرنے والی
ھلی ھی جا ی ھے ا ی طرح ھو مدوللہ ط س کے لیے اس لو گ ھیں ان کی ں اور
ط ـ اپس و لوڈ کو معلوم ھیں جو ان کے ساتھ رہتے ھیں گاندھی جی نے کہا
تھا لہ ں ا ھم مدولہ ط مس ن لونگا ا د ان کے مسا ل کو سمجھ سکوں
و ری حالت ہے جو ا ن کبھی حالی ھیں و ا ے ماحول میں ہوتی ھیں جس ماحول
ں اسطرح ھیں مکانے ھیں الکٹری (Electricity) ھےاور ہو ں
ھیں لیکن اپس ھر ی جھو ی میں رہنے والوں کا حال کیا معلوم ؟ ھم نے زائدھے
زاد (۲) رو ے اا ں کی مسلک مقرر کرنے کے لیے کہا و آپ کہتے ھیں کا
یا کافی ھیں آپ (۳۶) رو سے ھے ( ) زیادہ ــ ے لیکن میں

پوچھتا ہوں کہ کیا اسی رقم کس کو ملسکے گی؟ یہ رقم تو صرف انہیں کو ملیگی جو شہروں میں رہتے ہیں۔ کارخانہ دار ہیں ڈاکٹر ہیں وکیل ہیں زمیندار ہیں کچھ نسل پٹواری ہیں دیسائی ہیں جو زمین کے مالک ہو بیٹھے ہیں۔ غریب مزدور کاشتکار کو کیا ملیگا؟ ایک کاشتکار جس کے پاس صرف ۱ ایکڑ زمین ہوتی ہے اس کو (۳۶) روپے سالانہ ملنے والے ہیں۔ آج اس ڈھنگ سے ہمارے سامنے یہ بل آتا ہے تو ہمیں یہ صاف صاف کہنا پڑتا ہے کہ کاشتکار بھی بھوک پر پہلے ایسی حالت پر رہیں گے اور حکومت صرف زمینداروں کی نمائندگی کررہی ہے۔ اگر آپ یہ بل زبردستی ہمارے سامنے رکھیں تو میں صاف صاف یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ زمیندار کی زمینداری ہرگز نہ رہیگی۔ لیکن جو لوگ جو ان زمینات کے مستحق ہیں ان کے قبضہ میں یہ زمین چلی جائیگی۔ آج کسان کو بے گھر اور بے زمین کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے بیروزگاری بڑھ گئی ہے۔ آج آپ کہتے ہیں کہ ہم نے سوتنترتا (स्वतंत्रता) اور سوراجیہ (स्वराज्य) پالیا ہے۔ ہمیں آزادی مل گئی ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ یہ غلط ہے صحیح آزادی تو اس وقت مل سکے گی جب کہ کسان اور غریب کے گھر گھر میں آزادی کا سلوگن (Slogan) پہنچے انہیں آزادی سے مستفید ہونے کے مواقع رہیں اور انہیں آزادی کا سکھ (सुख) نصیب ہو۔ میں جب کبھی ایسی کمیونٹی کے لوگوں سے یہ کہتا ہوں کہ ہمیں سنہ ۱۹۴۷ء میں آزادی ملی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اس آزادی کے دور سے تو وہ انگریز راج یا کوئی اور راج ہی اچھا تھا۔ یہ راج تو اس سے بدتر ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ وہ ایسا کیوں کہتے ہیں؟ اس لئے کہ وہ بیروزگار ہیں ان کے گھر میں انہیں روزی نہیں ہے۔ لہٰذا نہیں ہے۔ میں گورنمنٹ سے یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ یہ ملک کا امن کہیں خطرہ میں بھی شروع ہو جائے اس کی ذمہ داری سیاسی پارٹیوں پر نہیں ہوسکتی۔ گورنمنٹ ہی کے کرتوت کا نتیجہ ہوگا۔ انسان کو جب بھوک لگی ہے تو وہ پیٹ بھرنے کے لیے کیا کچھ نہیں کرسکتا؟ ان حالات میں یہ ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں کہ ہمیں سوتنترتا ملی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ آپ کو کچھ سیاسی آزادی حاصل ہوگئی ہے۔ جب ہمیں ابھی دستوری حقوق ہی نہ ملیں تو ہم یہ کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ ہم آزاد ہیں؟ ہم سیاسی آزادی کے ساتھ ساتھ سماجی آزادی بھی چاہتے ہیں اور یہ ابھی ہمیں حاصل نہیں ہے۔ بھارت میں شیڈولڈ کاسٹس کے افراد کی تعداد ( ) کروڑ ہے۔ آپ جسد کے سپنے پر بولوں کو رکھکر انہیں خاموش کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح آپ چاہتے ہیں کہ ان دس کروڑ افراد کی کمیونٹی کو نقصان پہنچائیں لیکن یہ ناممکن ہے۔ بابا صاحب امبیڈکر کی قیادت میں بھارت کے سارے اچھوت جاگ اٹھے ہیں۔ وہ اپنی آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن

(Scheduled Castes Federation) کے سامنے یہ مسئلہ بڑی سختی سے پیش
کررہا ہے ۔ میں نا ناصاحب امبیڈکر کی اس تقریر کا حوالہ دینا چاہتا ہوں جو انہوں نے
سال میں کی تھی انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے سرکار نے اگر اچھوتوں کی بھلائی
نہیں کی تو راج کچھ بھی ہو جائے مجھے اس کی پروا نہیں اور جس قانون کو میں
نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے اس کی دھجیاں اڑانے میں میرا ساتھ دیجئے انہوں
نے یہ شیڈولڈ کاسٹ سے اپیل کی تھی اتنا بڑا آدمی جس نے بھارت کا کانسٹی ٹیوشن
بنایا ہے اگر وہ اس طرح کہا جاتا ہے تو یہ بات قابل غور ہوجاتی ہے کہ اس میں ضرور
کچھ نہ کچھ بات ہوگی آج اچھوت یہ چاہتے ہیں کہ انہیں کچھ کام ملنے
یا جھوت چھات دور ہو کہا تو جاتا ہے کہ چھوت چھات دور کردیا گیا کچھ
آزاد لوگ (Advanced) لوگ ہمارے مکان پر جانے پینے کیلئے تو
آتے ہیں لیکن ہم جب ان کے مکان پر جاتے ہیں تو وہ کہتے کہ بات یہ ہے کہ
ہم تو فارورڈ (Forward) قسم کا آدمی ہوں لیکن میرے مکان والے
فارورڈ نہیں ہیں میں سمجھنا چاہتا ہوں کہ اس طرح مسائل حل نہیں ہونے سماجی
نقطہ نظر سے سوچا جانا چاہئے کہ آخر شیڈولڈ کاسٹ کی سدھار (सुधार)
کس طرح کی جاسکتی ہے

دفعہ (۳۸) میں زمین کی خرید سے متعلق وضاحت کی گئی ہے کہا گیا ہے کہ
محفوظ لگانُدار زمین خرید سکتے ہیں اگر وہ خریدنے کی سکت رکھتے ہیں تو وہ
خرید سکتے ہیں اور پھر آپ یہ کہتے ہیں معمولہ آراضی کا مالک اگر فیملی ہولڈنگ
(Family Holding) کہ دو یا تین گنا زمین رکھتا ہے تو فیملی
ہولڈنگ سے جو زیادہ زمین بچ رہیگی اسے خریدا جاسکتا ہے میں کہونگا کہ
اس طرح زمین نہیں ملسکتی کیونکہ مالک اراضی تو پہلے اپنے لوگوں اور پڑوس
کے لوگوں کا لحاظ کریگا اس کے بعد محفوظ لگانُدار کا حق ہوگا اور اگر وہ زمین خریدنا
چاہے تو اس کو (۱۲) یا (۱) گنا لگان ادا کرنا پڑیگا میں کہونگا کہ کاشتکار اتنا
اتنا معاوضہ ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتا آپ اپنے حساب سے جاگیرداروں کو ایک
کروڑ ۲ لاکھ روپیے معاوضہ دے رہے ہیں نظام کو بھی کافی معاوضہ دے رہے ہیں
پیسرس کو بھی ایک قسم کا معاوضہ ادا کررہے ہیں رسوم داروں سے رسوم حاصل کرکے
انہیں رسوم کا معاوضہ ادا کیا جارہا ہے میں کہونگا کہ اسی طرح گورنمنٹ مالکان
زمین سے اراضی حاصل کرکے اس کے لئے ماہانہ یا سالانہ اقساط مقرر کرلیکر اپنی طرف
سے معاوضہ ادا کرے میں یہ مطالبہ اس لئے کررہا ہوں کہ شیڈولڈ کاسٹس کے لوگوں
میں اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ معاوضہ ادا کرکے زمین خریدلیں نہ انہیں پیسہ ملیگا
اور نہ وہ زمین خرید سکینگے مالک زمین انہیں زمین خریدنے کے لئے نوٹس دیگا تو وہ
اس پر عمل بھی نہ کرسکینگے اس میں شک نہیں کہ وہ محفوظ ہولدار ہیں سنہ ۱۹ع

میں بھی کچھ لوگ محفوظ ہولڈر بنا دیے گئے ہیں لیکن اس میں ان کا گناہ نہیں نہ آپ کے قانون کے تحت ہوا ہے انہیں حکومت کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے لیکن ۱۰ دن اس ہوتے ہی وہ بھی بےدخل کیے جا سکیں گے اسی سے سمجھنے کے لیے ہم ایک زمانے سے مطالبہ کرتے آئے ہیں ہر اجلاس سابقہ قانون کا بھی مطالبہ کرتے آئے ہیں ۔ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کم از کم میں تو محفوظ کاشتکاروں سے یہ کہوں گا کہ وہ زمین نہ چھوڑیں اگر نوٹس جاری ہو تو وہ نہیں دیکھیں گے آئندہ کیا ہوگا جیسا کہ میں نے کہا کہ سمال ہولڈرس کے لوگوں کو اگر نوٹس دیکر بھی یہ کہا جائے کہ زمین حوالہ کر دو تب بھی وہ زمین خریدنے کی سکت نہیں رکھتے ان کے لیے یہ رعایت ہونی چاہیے کہ گورنمنٹ اپنی جانب سے معاوضہ ادا کرکے اور ان سے حوالہ یہ رقم ادا کرے

میرا کہنا یہ ہے کہ سمال ہولڈرس کے لوگ زمین کا معاوضہ ادا نہیں کر سکتے اس میں ایک دفعہ ایسی رکھی جانی چاہیے جس سے خاص طور پر سمال ہولڈرس کے لوگ معاوضہ کی ادائی سے بچ سکیں سمال ہولڈرس کے لیے ایسا ہونا چاہیے تھا یہ اس لیے ضروری ہے سمال ہولڈرس کے لوگ غریب ہیں ان کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے ایسے لوگ زمین کا معاوضہ کہاں سے ادا کریں گے؟ لہذا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس قانون سے جو غریب ہیں مستفید نہ ہو سکیں گے میں عرض کروں گا کہ اس نقطہ نظر سے اس قانون کو بنانا چاہیے تھا کہ زیادہ سے زیادہ غریب لوگ مستفید ہوں لیکن افسوس کہ اس طریقہ سے مسودہ تیار نہیں کیا گیا بلکہ اوپری طریقہ سے سوچا گیا جس طریقہ سے حکومت ہر بل کے متعلق سوچتی ہے آخر میں میں ایک بات یہ کہوں گا کہ کوآپریٹو بیسس (Co operative Basis) پر کاشت کے لیے گورنمنٹ مالکان اراضی کے پاس (۳۶) سو روپیہ آمدنی کی زمین چھوڑ کر باقی حاصل کرے گی۔ جب کہیں اجتماعی طور پر کاشت کی جا سکتی ہے جب کو آپریٹو بیسس پر کاشت کرنا چاہیں تو ہوگا یہ کہ وہاں کے جو بڑے بڑے لوگ ہیں وہی اس سے مستفید ہوں گے اور جو دستکاروں کے پاس نہ ہل ہے اور نہ بیل وہ محروم رہ جائیں گے اسلئے کو آپریٹو بیسس پر کاشت کرنا میں سمجھتا ہوں کہ خاص طور پر سمال ہولڈرس کیلئے نقصان کا باعث ہوگا ایسے لوگ کام کریں گے جن کے پاس بیل اور ہل ہیں اور ان ہی لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا اس کی تصفیہ کے لیے جو کمیٹی مقرر کیا جا رہا ہے وہ جانچ کرے جائیگا مرہٹواڑی میں ایسی بھی زمین ہے جہاں آٹھ ایکڑ میں آٹھ سو روپیہ کی آمدنی ہو سکتی ہے اور ایسی بھی زمین ہے جہاں ۲ ایکڑ میں بھی آٹھ سو روپیہ کی آمدنی نہیں ہو سکتی جس کو کھرب کی زمین کہتے ہیں اس میں بہت کم کاشت ہوتی ہے اگر ایسی زمین کے لیے (۸) سو روپیہ کا تعین کریں تو کس طرح انصاف کر سکتے ہیں یہ میرا کہنا ہے ۔ جیسا کہ بعض ارکان نے کہا کہ ایکریج کے تحت تعین کرنا چاہیئے اگر ایسا کریں تو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا ایک کسان کے لیے جتنی زمین چاہیئے

ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن ان لوگوں کو پہلے زمین ملنی چاہیے جنکے منہ میں بھوسدار (भूधारणा) کرنا ہے ہیں جو شیڈولڈ کاسٹس کے لوگوں کو پہلے زمین ملنی چاہیے روزی مزدوری پر ہل چلاتے ہیں وغیرہ بہتر ہوگا کہ انکو زمین دی جائے انکے لئے ایک (Economic) حالات جب تک ٹھیک ہونگے وہ لوگ آگے نہیں بڑھ سکتے جو محنت کرتے ہیں اور دوسرے انکی محنت کا فائدہ اٹھاتے ہیں وہ کاشت کرتے ہیں اور انکی ... ہے بعد دوسرے لوگ کرتے ہیں زمین پر کام کرنے والے ہل چلانے والے اور بیج بونے کے وقت سے نہیں بلکہ زمین کے تیار کرنے کے وقت سے لیکر فصل کے تیار ہو جانے تک سب کام کرنے والے شیڈولڈ کاسٹس کے لوگ ہیں لیکن فصل تیار ہو کر جب گھر پہنچنے کا وقت آتا ہے تو اوس سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور جس غریب نے محنت کی ہے اوس کے گھر میں کھانے کے لیے ایک دانہ نہیں ہوتا جب غلے کی راس لگتی ہے تو مالک تیاری ہوتی سو روپیہ کی جیب میں ہوتے آتا ہے اور غلہ بیلوں پر بھروا کر اٹھوا لیجاتا ہے تیار کرنے والا ایک ہو ہے اور کھانے والا دوسرا ہوتا ہے جب وہ غریب کہتا ہے کہ سرکار ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے تو وہ کہتا ہے کہ ہم آئندہ سال کے لیے نوکر نامہ لکھدو تو ہم کو کھانے کے لیے کچھ دیا جائیگا جب تک ایسی جانچ کے لیے جائیگا تو ایسے لوگوں سے ہمدردی جائیگی تب تک ان لوگوں سے ضرور ہمدردی کی جائے کے لیے کہونگا کہ ہر انکو میں (۳۶) کی آمدنی نہیں ہوسکتی تاکہ (۲۴) انکو میں ہوگی ایسے حالات پیدا ہوئے کا امکان ہے اسلیے میں کہونگا کہ انکو ٹھیک کے طور پر معین کریں تو یہ بات پیدا نہیں ہوگی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ اور ٹائم لینگے ؟

شری مادھو راؤ ورلیکر صرف دو منٹ میں ختم کرونگا دوسری ضمن میں یہ عرض کرونگا کہ پچھلے سیشن کے بعد زرعی اصلاحات کا کام کرنا چاہیے ڈاکٹر صاحب نے کہا تھا کہ

पत्रावली कृपा सवलोकय पाश्चात्यी बखरी आहेत

سڑا ہوا پانی جب ایک جگہ جمع ہو جاتا ہے تو اس میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جنکی وجہ سے متعدی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ٹھیک اسی طرح کے کیڑے ہوئے ہیں جو دیہاتوں میں بیماریاں پھیلاتے ہیں یعنی ٹھیک ٹھیک کی جراثیم پیدا کرتے ہیں اگر پچھلا سون کے ذریعہ کام چلانا مقصود ہے تو میں کہونگا کہ ان میں ہر ناؤ کے ممبروں کو ہر کسی کا برابر موقع دینا چاہیے تاکہ کام ٹھیک طور پر ہو ایسا کہنے کے بعد میں گورنمنٹ سے اپیل کرونگا کیونکہ جہاں جب منسٹر صاحب تو حاضر نہیں ہیں کہ شیڈولڈ کاسٹس اور بیک ورڈ کلاسس کے لوگوں کو زمین کی تقسیم کے وقت جلا

موقع ہے اور ان رسالہ کے حوالے کے لئے جو بھی معاوضہ مقرر ہو اوس کی ادائی
سے ملولد کا اس کو ستے کرا جاہیے ورجو بھی معاوضہ مقرر ہوگا مالک اراضیات کو
گورنمنٹ اپنے خزانے سے ادا کرے اس طرح سے اس سوال کو حل کیا جائے تو مناسب
ہوگا

The House then adjourned till Three of the Clock on Tuesday the 7th April 1958